www.novelsclubb.com
دل
مسافر
تم
منزل
ناولز کلب
از قلم امرین ریاض
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# دل مسافر تم منزل

از قلم

امرین ریاض

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج اسائمنٹ جمع کروانے کے چکر میں اُنکا پوائنٹ چُھوٹ گیا تھا جس کی وجہ سے زرلش کو اب گھر کیسے جائے کی فکر مندی کھائے جارہی تھی اور اشنہ اعوان جس کا گھر اُس کے رُوٹ کی طرف ہی تھا اُسے ڈراپ کرنے کی حامی بھرتے ہوئے اُسے اپنے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بٹھایا اور گاڑی سڑک پر فراٹے بھرنے لگی۔

"تُم اپنے شوہر نامدار کو کال کرتی کہ مجھے آکر پک لو، اسی بہانے ہم بھی اُسے دیکھ لیتے آخر یہ فردین مُصطفی چیز کیا ہیں جن کی وجہ سے زرلش مرتضی بلکہ زرلش فردین ہواؤں میں اُڑتی پھر رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔" اشنہ جو اس سے کئی دفعہ فردین مُصطفی کو دیکھنے کی خواہش کر چکی تھی مگر زرلش تھی کہ ہر دفعہ ٹال دیتی تھی اور ٹالنے کی وجہ کیا تھی یہ اشنہ کو ان چھ ماہ میں آج تک پتہ نہ چل سکا تھا۔

"بس میں چاہتی ہوں کہ جب تُم لوگ شادی پر آؤ تب ہی اُسے دیکھو اور۔۔۔۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور دیکھ کر بیہوش ہو جاؤ ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔"زرلش کی بات اشنہ نے شرارت سے کاٹی جس پر" اُس نے گھور کر دیکھا۔

"یہ تو پتہ لگے گا کہ تُم بیہوش ہوتی ہو کہ ساکت اُسے دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیا اتنا بُرا ہے، نام سے تو کافی پرسنالٹی والا لگتا ہے مجھے، تُمھارے امی ابو کو ترس نہ آیا تُم پر اتنا کم" شکل بندہ تُمھارے متھے لگا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ کی آنکھوں میں شرارت اور لہجے میں تاسف تھا۔

مار کھاؤ گی اب تُم مُجھ سے، لگتا ہے اب تُمہیں دکھانا ہی پڑے گا پھر ہی تم مانو گی کہ میرے ماں" "باپ نے وہ احسان کیا ہے مجھ پر جس کا میں کبھی بدلہ پُورا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوئے ہوئے، اب تو دیکھنا ہی پڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ اعوان کے لہجے میں تجسس صاف" محسوس کیا جا سکتا تھا جو اُس کے گھر کے سامنے گاڑی روکنے تک قائم رہا تھا۔

آجاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش اُسے لیے اپنے پانچ مرلہ گھر میں لائی جو ہے تو چھوٹا سا گھر تھا مگر" صاف سُتھرا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا تُمھارا شوہر یہاں رہتا تُم لوگوں کے گھر میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ اعوان اس کے گھر کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

نہیں تو، اُنکا یہ سامنے والا گھر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش کے اشارے پر اس نے مڑ کر دیکھا وہ گھر زرلش کے گھر کے مقابلے میں کافی کشادہ اور دیکھنے میں اچھا خاصا تھا۔

آؤ تُم اندر تو آؤ، امی اور مہوش سے بھی مل لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش نے اُسے وہی جمعے دیکھ کر کہا جو اپنے موبائل کی طرف متوجہ ہوئی جس کی بیل بجتے ہوئے اُسکی توجہ کا مرکز بن گئی۔

جی ماما، اوہ شٹ، مجھے تو بُھول گئی اُس کی برتھ ڈے، اوکے میں آرہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"کہتے ہوئے اُس نے سیل آف کیا۔

"کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔"

یار تُجھے صُبح بتایا تو تھا کہ نمل کی برتھ ڈے ہے رات کو، اُسکا برتھ ڈے گفٹ اُسکی پسند سے لینا تھا اور وہ اس وقت ہمارے گھر میں موجود ہے، اس لیے مجھے اب جانا ہو گا پھر کسی دن سہی اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ اعوان اُسے تفصیل سے بتا کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھی اور جب



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ گاڑی میں بیٹھ کر جا رہی تھی تبھی فردین مُصطفٰی کی بائیک اُن کے دروازے کے آگے رُکی تھی۔

فردین، کاش تُم دو منٹ پہلے آجاتے، میں نے تُمھیں اپنی دوست سے ملوانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش اُسے دیکھتے ہوئے اُس کے قریب آئی۔

شُکر ہے میں لیٹ آیا ہوں کیونکہ مجھے کسی سے بھی ملنے کا شوق نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ بیزاری سے بولا جس پر زرلش مُسکرائی۔

اس بات پر تو مجھے بہت خُوشی ہوتی ہے کہ تُم لڑکیوں سے الرجک ہو ورنہ تو مجھے دھڑکا ہی لگا رہتا کہ کب تُم میرے ہاتھ سے نکل جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُس کے ساتھ اُس کے گھر چلی آئی۔

اتنا بے اعتبار سمجھ رکھا ہے کیا، اچھا میں فریش ہونے جا رہا ہوں اگر اس طرف آ ہی گئی ہو تو کھانا گرم دو، امی جان تو یقیناً نماز میں مصروف ہونگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین مُصطفٰی اُسے کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا جبکہ زرلش جسے خُود بھی بُھوک لگ رہی تھی اُسی کے ساتھ لنچ کرنے کے خیال سے مُسکراتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"______________________________"

اُف ٹائم تو بہت ہو گیا،ایویں نمل کی باتوں میں آگئی ورنہ ماما پاپا کے ساتھ ہی چلی جاتی" میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کلائی پر بندھی گھڑی کی طرف نظر ڈال کر بڑبڑائی جہاں رات کے بارہ بج رہے تھے نمل جو اسکی خالہ کی بیٹی تھی جس کی برتھ ڈے پارٹی میں سب کزنز اکھٹے ہوئے تھے اور باتوں کے دوران وقت گزرنے کا پتہ ہی نہ لگا تھا وہ جتنی مرضی آزاد خیال تھی مگر ہمیشہ رات کے سفر سے اُسکی جان نکلتی تھی اب ہر سُو پھیلے اندھیرے کو دیکھ کر وہ خُود کو ملامت کرنے لگی کہ کاش وہ صغیر اعوان اور تہمینہ اعوان کی بات مان کر اُنکے ساتھ ہی واپسی کی راہ لیتی یا نمل کے بے حد اصرار پر وہی رات ٹھہر جاتی اور وہ خُود کو کوس کر رہ گئی جب اُسکی گاڑی نے بھی اور چلنے سے انکار کر دیا تھا۔

اوہ شٹ،اسے بھی ابھی ہی نخریلی دُلہن بننا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ بڑبڑاتے ہوئے باہر نکلی مگر" سُنسان سڑک اور چار سو پھیلے اندھیرے کو دیکھ کر وہ خوفزدہ ہوتی گاڑی میں بیٹھ کر ڈور لاک کر گئی اور موبائل نکالا جو کہ ڈیڈ ہوا پڑا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہ مائے گاڈ، یہ ہر مصیبت ایک ساتھ ہی نازل ہونی تھیں۔۔۔۔۔۔۔" وہ سر کو تھام کر رہ گئی" پھر گہرا سانس بھرتی گاڑی سے باہر نکلی اور سڑک کے دائیں بائیں دیکھا تبھی اُسے کسی گاڑی کی لائٹ پر اُسکی نظر پڑی جو رفتہ رفتہ اسکے قریب آرہی تھی اُس سے مدد مانگنے کے خیال سے وہ تھوڑا سا چل کر سڑک کے درمیان آئی تا کہ گاڑی والا اسے دیکھ کر گاڑی روک دے اور ہوا بھی ویسا ہی تھا گاڑی رُک گئی تھی اور گاڑی سے نکلنے والا اُسکا سانس بھی روک گیا تھا۔

وہ جو کوئی بھی تھا اپنی بھرپور وجاہت سے اُسکا دل دھڑکا گیا تھا بلیو پینٹ پر وائٹ شرٹ زیب تن کیے جس کے بازو فولڈ کیے ہوئے تھے سلکی بال جو کچھ کشادہ ماتھے پر بکھرے تھے ستواں ناک بھرے بھرے لب جن کے اُوپر ترشی ہوئیں مونچھیں اور فیشنی داڑھی جو اُس کی مردانہ خوبصورتی میں اضافہ کیے ہوئے تھی اگر یہ کہا جائے کہ وہ حُسن میں یوسفِ ثانی تھا تو کچھ غلط نہ ہوگا وہ اپنی پرسنالٹی اور وجاہت سے کسی بھی انسان کو پاگل کر سکتا تھا اور ایسا ہی اشنہ اعوان کے ساتھ ہوا تھا۔

کیا مرد بھی اتنے گُڈلکنگ ہوتے جیسے حُسن کا شاہکار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے دماغ میں یہ" بات آسمائی یہ نہیں تھا اُس نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی خُوبصورت مرد نہیں دیکھے تھے دیکھے تو شاید ہزاروں تھے مگر جو اپنی خوبصورتی اور وجاہت سے سیدھا اس کے دل میں اُتر گیا تھا وہ یہی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھاہاں وہ فردین مُصطفٰی تھا جس کے اندر اتنی کشش تھی کہ وہ کسی کو بھی مسرائیز کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا جسے بنا پلک جھپکے وہ دیکھ رہی تھی جواب اسے اپنی طرف یوں ٹکٹی باندھے دیکھ کر کچھ ناگواری سے دیکھ رہا تھا۔

ایکسیوزمی مس، اگر آپ اپنے اس مراقبے سے نکل کر میری آواز سُن لیں تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کو کسی مدد کی ضرورت ہے تو بتائیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین مُصطفٰی سپاٹ انداز میں بولتا اُسے شرمندہ کر گیا۔

اوہ صوری، اصل میں، میری گاڑی خراب ہو گی ُچل نہیں رہی۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ اپنے دل کو سھنبالتے ہوئے بولی جو بار بار اُسے دیکھتے رہنے کی خواہش کر رہا تھا۔

ق"آپ پیچھے ہٹیں میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔۔"فردین مُصطفٰی نے اُسکی بلیک پجارو کی طرف نگاہ کی اور پھر اس کے پیچھے ہو جانے پر وہ گاڑی کا بونٹ اُٹھا کر دیکھنے لگا جبکہ اشنہ اعوان پھر سے اسے دیکھنے میں مصروف ہو چکی تھی اُسکی گاڑی کے بونٹ پر وہ جھکا جس سے اُسکی پیشانی کے بال اُسکے ماتھے پر آ گرے جن کو پیار سے پیچھے کرنے کی خواہش اشنہ اعوان کے دل نے کی جسے وہ بُری طرح ڈپٹ گئی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کنٹرول اشنہ، یہ کیا کر رہی ہو کیا پہلے کبھی خُوبصورت انسان نہیں دیکھا، پر دل کیوں اس کی" طرف کھینچے جا رہا کیوں میرے اختیار سے باہر ہو رہا یہ، کیوں اس انسان کی طرف ہمک ہمک کر بڑھ رہا جس کے نام سے بھی واقف نہیں میں، آخر کیوں یہ ایسے دھڑک رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ خُود سے ہمکلام تھی اور اُسے دیکھنے میں اتنی محو تھی کہ اُسے اپنی طرف حیرانگی سے دیکھتے پا کر نہ چونکی اور نہ اُسے اپنے قریب دیکھ کر حواسوں میں آئی۔

"آپکی گاڑی اب ٹھیک ہے، بس ایک چھوٹا سا مسلۂ تھا جو سولو ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔"

اوہ شُکریہ آپ کا۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ مُسکرائی حالانکہ دل دُہائی دینے لگا تھا کہ کاش گاڑی ٹھیک نہ" ہوتی۔

ویلکم اینڈ بائے۔۔۔۔۔۔" وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگا کہ بے اختیار اشنہ نے اُسے" آواز دی تھی۔

سُنیں۔۔۔۔۔۔" وہ مڑ کر سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا جواب ہاتھ مسلتے ہوئے کچھ سوچ رہی" تھی شاید الفاظ جمع کر رہی تھی۔

اب بولیں گی بھی کچھ کہ میں چلوں۔۔۔۔۔۔۔" اب کی بار وہ کچھ جھنجھلایا تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ کیا میں آپکا نام پوچھ سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔"وہ جھجک کر پوچھنے لگی۔"

کیوں، میرا نام جان کر آپ کو کیا کرنا ہے، میں نے آپکی پرابلم سولو کر دی اور آپ نے شُکریہ "بھی کر دیا اب بات ختم۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ جتنا خُوبصورت تھا اُتنا سڑو بھی تھا اس لیے تو اشنہ اعوان کو کسی خاطر میں نہ لایا تھا جو خُود حُسن میں کسی سے کم نہ تھی۔

کتنا ایٹیٹیوڈ ہے اس میں، اُف ظالم کو سُوٹ بھی تو کرتا ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُسکی پُشت کو" دیکھتے ہوئے بولی جو گاڑی میں بیٹھ کر یہ جا وہ جا جبکہ اشنہ نے جلدی سے اسکی گاڑی کا نمبر نوٹ کر لیا تھا۔

تُمہیں تو اب ڈھونڈنا نا گریز ہو گیا ہے مسٹر۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر گھر کو ہولی" جتنا نا گوار یہ سفر اُسکو تھوڑی دیر پہلے لگ رہا تھا اُتنا ہی اب وہ انجوائے کرتی جا رہی تھی۔

"________________________________"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اشنہ بی بی اُٹھ جائیں، بڑی بیگم بُلا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" جینی اُسے پانچویں دفعہ بُلانے آ" چکی تھی مگر وہ تھی کہ ٹس سے مس نہ ہو رہی تھی مگر تہمینہ اعوان کے آڈر کی تکمیل کرتے ہوئے اب اُسے اُٹھانا لازمی تھا اس لیے پُورے دس منٹ کی مشقت کرواتے ہوئے آخر کار وہ اُٹھ ہی گئی تھی۔

کیا جینی اتنی جلدی اُٹھا دیا آج تو آف ہے میرا۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ انگڑائی لیتے ہوئے بولی۔"

بڑی بیگم یاد کر رہی ہیں آپکو۔۔۔۔۔۔۔۔" جینی کی اطلاع پر وہ سر ہلاتی واش رُوم میں گئی وہاں" سے تیار ہو کر وہ ناشتے کی ٹیبل پر آئی جہاں تہمینہ اعوان کہیں جانے کے لیے تیار تھیں۔

مارننگ مام، ڈیڈ چلے گئے آفس۔۔۔۔۔؟"

جی وہ تو چلے گئے اور میں بھی انجیو جا رہی وہاں نیو برانچ کا آج افتتاح ہے، آپ ناشتہ کر کے" بوتیک جائیں گی۔۔۔۔۔۔۔" تہمینہ اعوان کی بات پر وہ مُنہ بسورنے لگی۔

"وہاں کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسز ہمدانی چھٹی پر ہیں اُنکی جگہ آج آپکو آفس کا ورک آؤٹ کرنا ہو گا،اوکے "

بائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اپنی ساڑھی کا پلو دُرست کرتے ہوئے جینی کو اپنا بیگ اُٹھانے کا اشارہ کرتے ہوئے چلی گئیں اُنکے پیچھے جینی بھی چلی گئی۔

اُف ایک تو رات بھر اُس مسٹر ایٹیٹیوڈ نے نیند اُڑائے رکھی اور اب باقی کی بورنگ آفس "

ورک۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ جوس پیتے ہوئے خُود سے ہم کلام ہوئی پھر جیسے کوئی دماغ میں جھماکا ہوا تھا۔

مجھے یہ خیال پہلے کیوں نہیں آیا۔۔۔۔۔۔" وہ بڑبڑائی اور بھاگ کر اپنے کمرے میں آئی "

موبائل پکڑ کر حیدر کا نمبر نکالا اور موبائل کان سے لگا کر دوسری طرف سے کال ریسیو ہونے کا انتظار کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

ہاں بولو اشنہ خیریت۔۔۔۔۔۔۔" حیدر اُسکا نمبر دیکھ چُکا تھا۔ "

"تُم اپنے آفس میں ہو کیا۔۔۔۔۔۔۔۔"

ہاں ابھی آیا ہوں، تُم بتاؤ پولیس والے سے کام ہے کہ اپنے کزن "

سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" اُس کے بولنے پر وہ مُسکرائی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پولیس والے سے۔۔۔۔۔۔۔۔"

"وہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔"

مجھے کسی کے بارے میں ساری ڈیٹیلز چاہیئے، میرے پاس اُسکی گاڑی کا نمبر ہے، تُم پولیس میں "ہو پتہ لگوا سکتے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ تو لگوا سکتا ہوں پر کون ہے وہ اور کیوں یہ کیا جان سکتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔"حیدر ایک پولیس" والا تھا یہ کیسے ہو سکتا تھا وہ بنا تفشیش کوئی کام کر دیتا اشنہ نے گہرا سانس بھرا اور گہرا جُھوٹ بولنے کے لیے خُود کو تیار کیا۔

وہ کل میری گاڑی خراب ہو گئی تھی تو میں نے اس گاڑی والے سے لفٹ لی تھی اور میرا ہینڈ" بیگ اُسکی گاڑی میں رہ گیا جو مجھے گھر آ کر یاد آیا اُس کے اندر میرا ڈائمنڈ کا سیٹ اور کچھ ضروری "ڈاکیومینٹس تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ، اوکے تُم نمبر سینڈ کرو میں پتہ کرواتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"حیدر کے اتنی جلدی مان" جانے پر وہ شُکر کرتی اُسے نمبر لکھوا گئی جو وہ طوطی کی طرح رٹ گئی تھی۔

اور پھر پندرہ منٹ بعد اُسے حیدر کے نمبر سے ایک میسج وصول ہوا جو اُسے چونکا گیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نام فیاض چوہان، عُمر اٹھائیس سال، ورکشاپ کا اونر ہے اور اقبال ٹاؤن کا رہائشی ہے اس وقت "
" تھانے میں ہے جلدی آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔

اُف حیدر یہ کیا کیا تُم نے، کیا سوچے گا وہ میرے بارے ایک تو میری مدد کی اُلٹا اُس پر جھوٹا"
الزام لگوا کر پولیس اسٹیشن بلوالیا اُف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ سر تھام کر بیٹھ گئی۔

اب کیا کروں حیدر تو ایسے اُسے چھوڑے گا نہیں، ایسا کرتی ہوں چلتی ہوں وہاں جا کر مکر جاؤ نگی"
کہ وہ کوئی اور تھا، ہاں یہی ٹھیک رہے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ خُود کو تسلی دیتی خُود پر ایک
نظر ڈالتی باہر چل دی۔

www.novelsclubb.com

" "

---

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ پولیس اسٹیشن میں قدم بڑھاتی حیدر کے کمرے کی طرف آئی اور ایک
گہرا سانس بھر کر خُود کو اُسکا سامنا کرنے کے لیے تیار کیا اور دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

جہاں حیدر کے علاوہ ایک اور انسان بیٹھا تھا جو اُسکی طرف پیٹھ کر کے بیٹھا تھا اس لیے وہ اُسکا چہرہ دیکھ نہ پائے تھی۔

آؤ اشنہ، تُمھارا ہی انتظار ہو رہا تھا مگر فیاض صاحب تو مان ہی نہیں رہے۔۔۔۔۔۔"حیدر کے "کہنے پر دونوں نے بے ساختہ ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا فیاض چوہان کے ایکسپریشنز میں کوئی خاص فرق نہیں آیا تھا مگر وہ مُنہ کھولے ہکا بکا رہ گئی۔

میں تو ان میڈم کو دیکھ بھی پہلی مرتبہ رہا ہوں انسپکٹر صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض کی بات "پر حیدر نے سوالیہ نظروں سے اشنہ کو دیکھا۔

ہاں یہ سچ کہہ رہے یہ وہ نہیں ہیں۔۔۔۔۔"وہ پھیکے سے انداز میں بولتی کُرسی پر ٹک گئی۔"

"مگر گاڑی تو انکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیا پتہ انکی گاڑی میں کوئی اور ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ کی بات پر فیاض نے سر نفی میں ہلا یا۔"

میری گاڑی میرے پاس ہی رہتی ہے،اور کوئی کیسے لے کے جا سکتا ہے،ویسے کس دن کی بات "ہے یہ محترمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کل رات کی۔۔۔۔۔۔۔۔"جواب حیدر کی طرف سے آیا تھا۔"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کل رات تو میرے ایک دوست نے مُجھ سے گاڑی لی تھی وہ بھی اُسکی بائیک خراب ہو گئی تھی" مگر میں اُسکی گارنٹی کیا قسم بھی دینے کو تیار ہوں کہ وہ اس طرح کا کام کبھی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ جو مُنہ لٹکا کر بیٹھ گئی تھی اُسکی بات پر پھر سے پُر جوش ہو اُٹھی تھی۔

"ہاں آپکے اُسی دوست نے چُرایا میرا بیگ۔۔۔۔۔۔۔"

"مگر میم وہ ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔"

جیسا بھی ہے مسٹر فیاض آپ اُسے ابھی یہاں بُلایئے تاکہ یہ مسلۂ حل ہو جائے دیکھیئے آپ" مجھے بہت شریف انسان لگ رہے ہیں اس لیے میں یہ معاملہ ایسے ہی حل کر دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"حیدر کے نرمی سے کہنے پر وہ سر ہلاتا اپنے موبائل کی طرف متوجہ ہوا تو اشنہ جلدی سے اُسے ٹوک گئی۔

نہیں نہیں آپ اُسے مت بلائیں یہاں میں خُود اُن سے کنفرم کر لو نگی آپ بس اُنکا نمبر دے" دیں مجھے۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر دونوں حیران ہی رہ گئے جبکہ وہ گڑبڑا کر وضاحت دینے لگی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرا کہنے کا مطلب ہے کہ انہوں نے ابھی کہا نہ کہ اُنکی گارنٹی یہ دیتے ہیں تو میں اپنی تسلی کے لیے اُن سے خُود پوچھ لیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

تو یہی سب کے سامنے بات ہو جائے تو زیادہ اچھا ہے، آپ بُلائیے اُنکو۔۔۔۔۔۔۔۔"حیدر کے کہنے پر فیاض نے فردین مُصطفی کو ساری بات بتا کر آنے کا کہا جس پر وہ ششدر رہ ہی تو رہ گیا کہ ایک تو اتنی رات گئے اُس لڑکی کی مدد کی دوسرا اُوپر سے یہ الزام کوئی بھی شریف آدمی یہ کیسے برداشت کر سکتا تھا۔

اور جب دس منٹ بعد وہ انکے پاس آیا تو شرمندگی سے اشنہ اعوان سے سر ہی نہ اُٹھایا گیا بس نگاہ اُسکے لیدر کی چپل سے نکلتے سفید پاؤں پر ہی جمائی رکھی۔

"تو جی مس اب فرمائیے، کب لفٹ دی میں نے آپکو اور کب آپ اپنا بیگ میری گاڑی میں بھول کر گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین مُصطفی نے بھینچے ہوئے لہجے میں کہا تھا جس پر وہ سر اُٹھا کر اُسے دیکھنے لگی جس کی گرے آنکھوں سے برہمی صاف دیکھی جاسکتی تھی وہ اس وقت سادہ سی شلوار قمیض میں ملبوس تھا اور یہ سادہ سا لباس بھی اُسکی شخصیت میں چار چاند لگا رہا تھا جو بات دن کے اُجالے میں اُسے روبرو دیکھنے کی تھی وہ رات کے اندھیرے میں کہا تھی وہ اُسکی سحر انگیز شخصیت سے بمُشکل خُود کو نکال پائی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ، یہ بھی وہ نہیں ہیں وہ کوئی اور تھا۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ حیدر سے بولی جو گہرا سانس لیتا اُٹھ کھڑا ہوا۔

"اشنہ کیا ہو گیا ہے تُمھیں، گاڑی کا نمبر انکا تھا اور ان میں سے کوئی بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"آئم صوری اصل میں مجھے غلط فہمی ہو گئی تھی انکی گاڑی کا نمبر دیکھا تو سب گُھل مل گیا، آئم صوری فیاض صاحب اور مسٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُسکے سپاٹ چہرے کی طرف دیکھ کر لب کاٹ کر رہ گئی جس نے ایک تپتی نگاہ اس پر ڈال کر قدم باہر کو بڑھا دیئے تھے۔

"اٹس اوکے مس، ہو جاتا کبھی کبھی ایسے، اوکے انسپکٹر صاحب اب اجازت ہے۔۔۔۔۔۔"فیاض نے اس سے کہہ کر حیدر کی طرف ہاتھ بڑھایا جسے اُس نے خوشدلی سے تھام لیا۔

"میں معذرت چاہتا ہوں آپکو ایسے تکلیف دی۔۔۔۔۔۔۔"

"اٹس اوکے، کوئی بات نہیں، بائے۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض کہہ کر باہر چلا گیا تو حیدر نے غُصے سے اُسے گھورا جو کہ پلٹ کر باہر کی طرف دیکھ رہی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئم صوری حیدر، بس غلطی ہو گئی پلیز تُم ماموں یا مما لوگوں سے کوئی بات نہ کرنا، باقی بات کال پہ ہو گی ابھی زرا جلدی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اُسکے روکنے کے باوجود باہر آئی جہاں اُسے وہ فیاض کی گاڑی میں بیٹھتا ہوا دکھائی دیا اشنہ نے گاڑی اُنکی گاڑی کے پیچھے کر کے اُنکو اپنے فوکس میں رکھا جنہوں نے دس منٹ بعد ہی اپنی گاڑی کسی کیفے کے سامنے روکی تھی پھر دونوں اُتر کر اندر چلے گئے جبکہ اشنہ اعوان نے وہی دھوپ میں کھڑے ہو کر کبھی گاڑی کے اندر بیٹھ کر دو گھنٹے اُنکا انتظار کیا ایک عام سے انسان مڈل کلاس سے تعلق رکھنے والے فردین مُصطفی کا انتظار اشنہ اعوان نے کیا جس کی ماں تہمینہ اعوان سے مُلاقات کرنے کے لیے لوگ دس دن پہلے وقت لیتے تھے جس کے باپ صغیر اعوان سے ملنے کے لیے سب دُعائیں مانگتے تھے اُنکی اکلوتی بیٹی اشنہ اعوان نے ایک مرد کا انتظار اُس سڑک پر کھڑے ہو کر کیا جسکا اگر وہ اپنے بابا کو کہتی تو وہ پُورا کیفے ہی اسے خرید کر دے دیتا۔۔پر یہ محبت تھی جو یوں عام سے خاص اور خاص سے عام بنا دیتی ہے۔

"                                        "

www.novelsclubb.com

آج پھر وہ اُسی شورُوم کے سامنے تھی جس کے سامنے کل اُس نے اُن دونوں کو اندر جاتے دیکھا تھااور اسے یہ پتہ لگ چُکا تھا کہ یہ انکی ملکیت ہے آج بھی وہ یہاں آئی تو فیاض کو شورُوم سے باہر نکلتے دیکھ کر وہ شُکر کا کلمہ پڑھتی اُسے گاڑی میں جاتا دیکھ کر وہ شورُوم کے اندر آئی جہاں ہر طرح کی گاڑیاں ڈسپلے کی ہوئی تھیں وہ اندر گئی تو ایک لڑکا بھاگتا ہوا اسکے قریب آیا۔

ویلکم میم، آپکو کس طرح کی گاڑی چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے پوچھنے پر اشنہ نے ادھر اُدھر " دیکھا اور پھر بولی۔

مجھے سوک چاہیئے نیو ماڈل، اصل میں، میں فیاض کی کزن ہوں تو اُس نے مجھے کہا کہ آج آنا پر وہ " خُود تو لگتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکے جُھوٹ پر وہ لڑکا جلدی سے چوکس ہوا۔

ارے میم آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ آپ سر کی کزن ہیں، آیئے نہ اُن کے آفس میں، سر " "کسی کام سے باہر گئے ہیں گھنٹے تک آئیں گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوہ اچھا، کوئی بات نہیں میں یہی کمفرٹیبل ہوں، کیا نام ہے آپکا۔۔۔۔۔۔"

"جی ثقلین۔۔۔۔۔۔۔"

نائس نیم۔۔۔۔۔۔"اسکے سہرانے پر وہ خُوش ہوا۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو ثقلین آپکے سر فیاض کا وہ دوست کیا نام تھا اُف بُھول گئی جو کل تین بجے فیاض کے ساتھ آیا"

"تھا بلیک کپڑوں میں، کیا نام تھا اُسکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فردین صاحب۔۔۔۔۔۔"وہ جو ایکٹنگ کر رہی تھی اسکے بتانے پر خوشگوار مُسکراہٹ اُسکے" لبوں پر پھیلی۔

ہاں وہی فردین۔۔۔۔۔"اُس نے اپنے خُوبصورت لبوں سے یہ نام کسی ساز بجاتی دُھن کی" طرح ادا کیا تو خُوشبو کی طرح وہ اُسکے اندر تک پھیل گیا۔

تو آپکے پاس اُنکا نمبر تو ہوگا، اصل میں ابھی فیاض نے بتایا کہ وہ فردین کے ساتھ ہے اور اب" "فیاض کا نمبر بند جا رہا ہے تو میں نے سوچا اُنکو کال کر لوں۔۔۔۔۔۔

فردین صاحب کا نمبر میرے پاس تو نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر اشنہ مایوسی سے گہرا" سانس بھر کر رہ گئی کہ جس چیز کو حاصل کرنے کے لیے اتنے جُھوٹ اور ڈرامے کر رہی تھی وہ تو اُسکے پاس تھی نہ۔

"پر مینیجر صاحب کے پاس ضرور ہوگا، وہ بھی اُنکے کالج فرینڈ رہ چکے ہیں۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے تو جائیے نہ، جلدی سے نمبر لے کر آیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے کہنے پر وہ چلا گیا اور پانچ منٹ بعد آیا تو اُس نے ایک چٹ اشنہ اعوان کی طرف بڑھائی جس نے کسی خزانے کی طرح اُسے بے تابی سے پکڑا تھا۔

اوکے شُکریہ مسٹر ثقلین، بائے۔۔۔۔۔۔"وہ جلدی میں کہتی اُسکا جواب سُنے بغیر باہر اپنی گاڑی میں آئی اور کاغذ پر لکھے فردین کے نام اور نمبر کو لبوں سے لگالیا۔

اب تُمہارے تک آنا مشکل نہیں رہا فردین۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ مُسکرائی تھی اور پھر اس نام پر غور کرتی وہ کچھ چونکی۔

زرلش کے شوہر کا بھی یہی نام تھا، کئی نام ایک جیسے ہوتے ہیں، ویسے بھی کہاں زرلش اور کہاں میرا فردین، اُسکا کوئی اُس جیسا ہی ہو گا۔۔۔۔۔"وہ دل کو تسلی دیتی گاڑی سٹارٹ کر گئی۔

" "

---

فردین مُصطفی نے ٹائم دیکھا جہاں شام کے چھ بج گئے تھے وہ گہرا سانس بھرتا سب پیپرز فائل میں رکھتا اپنا لیپ ٹاپ آف کرنے لگا آجکل اُس کے اُوپر کام کا بہت برڈن تھا اُسکی پروموشن


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہونے والی تھی جس کے بعد اُسے گاڑی بھی ملنے والی تھی اس لیے وہ دن رات اپنی پُوری جان لگا رہا تھا تا کہ وہ ہر معیار پر پُورا اُتر سکے حالانکہ اُسکے محنتی ہونے پر کسی کو کوئی شک نہ تھا وہ اپنی قابلیت اور محنت کے بل بوتے پر ہی اتنی اچھی پوسٹ پر کام کر رہا تھا۔

وہ آفس سے نکلتا اپنی بائیک کی طرف ابھی بڑھ ہی رہا تھا کہ اُس کے سیل فُون کی بجتی ٹون نے اُسے اپنی طرف متوجہ کیا اُس نے پاکٹ سے سیل نکال کر دیکھا جہاں کوئی اجنبی نمبر جگمگا رہا تھا اُس نے یس کا بٹن پُش کر کے سیل کان سے لگایا۔

"فردین مُصطفی از اسپیکنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

شُکر ہے تُمھاری آواز تو سُننے کو ملی، اتنی دیر سے میں ٹرائی کر رہی تھی مگر نمبر آف جا رہا تھا"

کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" دوسری کسی نسوانی آواز پر نہ صرف وہ حیران ہوا تھا بلکہ اُس کے لب و لہجے پر بھی حیرانگی سے بول اُٹھا۔

"ایکسیوزمی محترمہ، کون ہیں آپ۔۔۔۔۔۔"

اشنہ اعوان، بُھول گئے مجھے، حالانکہ میں تو اس رات کے بعد ایک پل کو بھی آپکو بُلا نہیں پائی"

"ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اشنہ اعوان۔۔۔۔۔۔"وہ زیر لب بولا پھر جیسے دماغ میں ایک جھماکا ہوا تھا اور لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست ہو گئے تھے۔

"کال کرنے کا مقصد۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

آئم صوری، ایک تو تُم نے میری اُس رات ہیلپ کی اور اُلٹا میری وجہ سے تُمھیں شرمندگی" بھی اُٹھانا پڑی۔۔۔۔۔۔"

"اوکے ہو گیا، میں نے آپکی صوری قبول کر لی اب۔۔۔۔۔۔۔"

"اب، اب اگر تُم نے مجھے معاف کر دیا ہے تو ہماری دوستی ہو جانی چاہئیے۔۔۔۔۔"

واٹ، لیکن مجھے آپ سے دوستی تو دُور کی بات ہے، بات بھی نہیں کرنی اوکے" بائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ فون بند کرنے لگا۔

"ارے سُنو، رُکو تو۔۔۔۔۔۔۔۔"

دیکھیئے مس اعوان میں آپکو نرمی سے کہہ رہا ہوں کہ مجھے آپ میں کسی قسم کی دلچسپی نہیں تو" آپ مجھے یوں پریشان مت کریں۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے سپاٹ انداز میں نہ صرف کہا تھا بلکہ کال بند کر کے اُسکا نمبر بھی بلاک لسٹ میں ڈال دیا تھا دوسری طرف اشنہ تو بلبلا کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

تُمھیں نہیں تو کیا کروں مجھے تو تم میں دلچسپی ہے نہ فردین بلکہ محبت ،ہاں محبت ہو گئی ہے مجھے" تُم سے فردین۔۔۔۔۔۔"وہ مُسکرائی تھی پھر اُسکا اظہار اگلے دن اس نے اُس کے سامنے بھی کر دیا تھا جہاں وہ اسے اپنے سامنے دیکھ کر حیران ہی تو ہو گیا تھا۔

"آپ یہاں کیسے۔۔۔۔"

اگر تُم اس طرح مجھے ہر نمبر سے بلاک کرتے جاؤ گئے تو مجبور ہو کر تُمھارے آفس تو آؤ نگی" نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کُرسی پر ٹک گئی تو فردین مُصطفی نے ناگواری سے دیکھا جو بلیک شارٹ کیپری پر شارٹ ریڈ شرٹ پہنے لیئر کٹ بالوں کو کیچر میں جکڑے بغیر میک اپ کے اُسکی طرف دیکھ رہی تھی۔

پوچھ سکتا ہوں ایسی بھی کیا مجبوری ہے آپکو جو آپ اس طرح کی حرکتیں کرتی پھر رہی ہیں پہلے" پولیس اسٹیشن بلوا کر آپ نے میری اور میرے دوست کی انسلٹ کی اور اب یوں میرے آفس "آکر تماشہ کرنا چاہتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آئم صوری فردین وہ ایک غلط فہمی تھی جس۔۔۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن مجھے ہنڈرڈ پرسنٹ شیورٹی ہے کہ وہ غلط فہمی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے مظبوط لہجے اور یقین پر دوپل کو وہ ہونٹ بھینچ گئی پھر گہرا سانس لیتی کہہ گئی۔

ہاں ٹھیک کہاں تُم نے وہ میں نے جان بوجھ کر کیا تھا کیونکہ میں تُم تک پہچنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر وہ چونکا نہیں تھا بلکہ بے تاثر چہرہ لیے اُسے دیکھ رہا تھا جو اُٹھ کر اس کے قریب آئی تھی۔

مجھے پتہ ہے کہ تُمہیں غُصہ آتا ہے مُجھ پر کہ میں تُمہیں پریشان اور تنگ کر رہی ہوں پر میرا مقصد تُمہیں تنگ کرنا نہیں ہے فردین، میں تو بس تُم سے بات کرنا چاہتی ہوں تُم سے دوستی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

پر مجھے تو آپ سے نہ دوستی کرنی ہے اور نہ بات۔۔۔۔۔۔"وہ اس سے دور ہوا تھا۔"

پر کیوں۔۔۔۔۔۔؟"

"میں نے آپ سے پوچھا کہ کیوں آپ مجھ سے دوستی کرنا چاہتی ہیں۔۔۔۔۔۔"

کیونکہ آپ مجھے اچھے لگتے ہیں بلکہ اچھے نہیں آپ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر تو وہ بھونچکا ہی رہ گیا تھا شاید اُسے اشنہ اعوان سے اس بات کی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

توقع نہ تھی کہ وہ یوں اپنی شرم وحیا کو بُھول کر ایسے اظہار کرے گی اُسکی نظروں میں اپنے لیے ستائش تو وہ پہلے سے ہی دیکھ چُکا تھا۔

"آپ ہوش میں تو ہیں۔۔۔۔۔۔۔"

ہاں ابھی تک تو اپنے ہوش وحواس میں ہوں آگے کا پتہ نہیں مجھے، پر یہ سچ ہے فردین کہ مجھے" تُم سے محبت ہو گئی ہے میں ان چار دنوں سے مسلسل تمہیں ہی سوچ رہی ہوں، آنکھیں بند کرتی ہوں تو تُمہارا چہرہ ہی آنکھوں میں آسماتا ہے، میں نے بڑی کوشش کی خُود کو روکنے کی مگر تُمہاری پہلی نظر کا تیر میرے دل میں ایسا پیوست ہوا ہے کہ مجھے تُمہارے علاوہ کوئی اور نظر ہی نہیں آتا۔۔۔۔۔۔" کیا کچھ نہیں تھا اُسکی آنکھوں میں محبت، والہانہ پن اور چاہت کے پیام اور اُسکا لہجہ اور انداز ہر چیز سے محبت چھلک رہی تھی یہاں کوئی عام سا مرد ہوتا تو اُسکی لودیتی آنکھوں کی گرمی سے ہی پگھل جاتا جو اپنی عزت نفس اور انا مجروح کر کے اپنا دل اُسے دے نہیں رہی تھی بلکہ اُس کے قدموں میں رکھ رہی تھی مگر یہاں سامنے فردین مُصطفیٰ تھا جسے بے باک لڑکیاں زہر لگتی تھیں اور اس ٹائم اشنہ اعوان بھی اُسے زہر سے کم نہ لگ رہی تھی۔

میرے خیال میں بہت فضول بول لیا آپ نے اب آپکو چلے جانا چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔" وہ سرد" انداز میں بولا تو اشنہ اعوان کی آنکھوں میں اپنی محبت کی ناقدری پر نمی چمکنے لگی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ میری محبت میرے جذبات یہ سب تمہیں فضول لگ رہا ہے فردین۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ جیسے بے یقین تھی۔

ہاں میری نظر میں یہ سب فضول ہے کیونکہ آپ جسے محبت کہہ رہی ہیں وہ صرف وقتی کشش" کے علاوہ کچھ نہیں آپ ایک بندے سے اگر متاثر ہوئے ہیں تو اُسکا یہ مطلب نہیں کہ آپکو اس سے محبت بھی ہو گئی ہے، یہ سب ذہنی خرافات ہیں، خُود کو کسی اور کام میں مصروف رکھیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اب کی بار وہ کچھ نرمی سے سمجھانے لگا تھا کیونکہ وہ اس عمر کی لڑکیوں کے جذباتی پن سے اچھی طرح واقف تھا جو وقتی اُبال کو زندگی سمجھنے لگتی ہیں۔

ایک دن، دو دن یا تین دن کتنے دن ہم کسی کو اٹریکشن میں یاد رکھ سکتے ہیں، چار دنوں سے تُم" میرے دل پر میرے حواسوں پر چھائے ہوئے ہو اور تُم کہتے ہو وقتی کشش؟ وقتی اٹریکشن کسی کو یوں بے چین نہیں کرتی یوں راتوں کی نیند نہیں چھین لیتی، صرف تُم ہی نہیں بہت سارے مرد میری زندگی سے گزرتے ہیں جن کو دیکھا ہے اُن کے لیے ایسا کیوں نہیں محسوس ہوا، صرف تُم ہی کیوں میرے دل میں بسے ہو، تُمھارے لیے کیوں میرے دل نے دروازہ کھولا ہے صرف تُم ہی کیوں جس کے لیے یہ دھڑکتا ہے تُمھاری طلب میں ہی کیوں پاگل ہو


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی آنکھوں سے آنسو پھسلے تھے جن پر فردین نے لب بھینچ کر خُود کو کچھ بھی سخت کہنے سے روکا تھا۔

آپ جائیں یہاں سے، میں اس وقت اپنے آفس میں کوئی تماشا نہیں چاہتا، یہ سب آپکی زہنی خرافات ہیں اسے خُود ہی سُلجھائیے، میرے پاس آپکے کسی مرض کا کوئی علاج نہیں، جا سکتی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ درشت لہجے میں باہر کی طرف اشارہ کرتا اپنا رُخ موڑ گیا اشنہ اعوان پانی سے بھرے نین کٹوروں سے اُسکی پُشت کو دیکھتی اُس کے رُوم سے نکلی تھی جو اسکے جانے پر تشکر کا سانس بھرتا کُرسی پر ٹکا تھا۔

فضول لڑکی۔۔۔۔۔۔۔"وہ بڑبڑایا تھا۔"

"______________________________"

اور پھر جب شام کو وہ اپنا کام نبٹا کر باہر نکلا تو یہی فضول لڑکی اُسے باہر کھڑی نظر آئی ایک لمحے کو تو اُسکا دماغ بھک سے اُڑا تھا کہ وہ اس کے آفس میں اُسکی عزت خراب کر کے ہی رہے گی۔

آپ، آئی کانٹ بلیوات کہ آپ میری سوچ سے بھی زیادہ چیپ اور گری ہوئی نکلیں" گئیں، جتنا زیادہ آپ ایسی حرکتیں کر رہی ہیں اُتنا زیادہ آپ میری نظروں سے گر رہی

www.novelsclubb.com

ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اُسکے قریب آتا حقارت سے بولا مگر وہ اسکے حقارت بھرے لہجے کو بھی مُسکرا کر ہضم کر گئی۔

اور میری محبت وہ نظر نہیں آرہی تُمہیں، یہ کیوں نہیں سوچ رہے تُم کہ میں اگر یہ چیپ "حرکتیں کر رہی ہوں تو کیوں، تُمہاری محبت میں نہ۔۔۔۔۔۔۔۔

بھاڑ میں گئی میرے نزدیک ایسی بیہودہ محبت جو یوں ذلیل و خوار کرے آپکو کسی کی نظروں "میں۔۔۔۔۔۔۔۔

تو کیوں کر رہے ہو مجھے اور میری محبت کو یوں ذلیل، قبول کیوں نہیں کر لیتے تُم۔۔۔۔۔" وہ بھی اُسی کے انداز میں بولی اُسکی بات فردین مُصطفی کے چہرے پر بَلا کی سختی آئی تھی۔

قبول کی بات کر رہی ہو، محبت وہ بھی تُم سے، تُمہیں پسند کرنا تو دور کی بات میرا دل تم پر ایک نظر ڈالنے کو نہیں کرتا اشنہ اعوان۔۔۔۔۔۔" نفرت کی انتہا تھی اُسکی آنکھوں اور لہجے میں بھی وہ نفرت کے ان تیروں سے گھائل تو ہوئی تھی مگر پھر لبوں پر مُسکراہٹ اور آنکھوں میں نمی لیے بولی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور میرا دل تُم سے نگاہ ہٹانے کو نہیں کرتا فردین، ساری زندگی بھی یوں ذلیل کرتے رہو گئے تو" اُف نہیں کرونگی۔۔۔۔۔۔" وہ محبت کی پجارن تھی فردین نے ایک نظر اپنے پاس سے گزرتے اپنے آفس کے لوگوں پر ڈالی جو روتی لڑکی اور اسے کافی حیران نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

تُم مجھے میرے آفس میں ذلیل کروا کر ہی دم لو گی کیا، کتنی دفعہ کہوں کہ مجھے تم میں کوئی" دلچسپی نہیں کیونکہ نہ صرف میں شادی شُدہ ہوں بلکہ اپنی بیوی سے محبت بھی کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔" اشنہ اعوان کے لیے اُسکا یہ سچ نا قابل برداشت تھا ایک پل کو تو گُم صُم ہو گئی تھی مگر دوسرے لمحے ہی کچھ سوچ کر مُسکرائی اُسکی مُسکراہٹ پر فردین حیران ہوا تھا۔

جُھوٹ بول رہے ہو تم، مجھے پتہ ہے تم مجھ سے جان چھڑوانے کے لیے ایسا بول رہے ہو مگر" میں تُمہارے اس جُھوٹ پر یقین نہیں کرونگی جس میں تُم اپنے اور میرے درمیان تھوڑا سا فاصلہ بھی ڈالنے کی کوشش کرو گئے۔۔۔۔۔۔"

اوکے تو رہو اپنی خُوش فہمیوں میں، مگر آج کے بعد مجھے اپنی شکل مت" دکھانا۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ کہتا ہوا اپنی بائیک پر بیٹھتا اُسے کِک لگاتا چلا گیا تھا اشنہ اعوان جو اُس کے سامنے خُود کو مضبوط ثابت کر رہی تھی اپنی گاڑی میں بیٹھتے ہی صبر ہار گئی تھی۔

"________________________________________"

کیا بات ہے اشنہ، ایک تو تم چار دنوں سے یونی نہیں آئی، آج آئی بھی ہو تو گُم صُم، خیر تو ہے" نہ۔۔۔۔۔۔۔"زرلش نے اشنہ اعوان کو کسی غیر مری نُقطے پر نظر جمائے دیکھ کر پوچھا کہ آج اُس نے کوئی بھی لیکچر اٹینڈ نہیں کیا تھا۔

کچھ بھی تو نہیں۔۔۔۔۔۔"وہ گھاس نوچنے لگی۔"

تُم جیسی پر فیکٹ بندی کو ہو بھی کیا سکتا، تم لوگوں کی تو آئیڈیل لائف ہے نہ کوئی فکر نہ کوئی" مجبوری، گھر میں نوکروں کی ریل پیل اور یہ لمبی لمبی گاڑیاں، جو چاہے حاصل کر سکتے ہو۔۔۔۔۔۔۔"زرلش جو اشنہ اعوان سے شُروع سے ہی بہت امپریس تھی اور جب اشنہ اعوان نے اس کے آگے دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا وہ تو خُود پر فخر محسوس کرنے لگی تھی کہ اشنہ اعوان عربوں کی جائیداد کی اکلوتی وارث نے اُسکی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا۔

دولت سے کچھ حاصل نہیں ہوتا زری، قسمت اور مقدر بس انکا ساتھ ہونا چاہئیے، اگر ان" بنگلوں اور لمبی لمبی گاڑیوں سے کچھ حاصل ہوتا تو میں سب کچھ وار کر اُسے حاصل کر لیتی۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ جلتی آنکھوں سے فردین مُصطفی کے عکس کو یاد کرتے بولی مگر زری کے نمبر پر کال آنے کی وجہ سے وہ اُسکی آخری بات سُن نہ پائی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آؤ آج تُمھیں کسی سے ملواتی ہوں، آج مجھے کوئی خاص انسان پک کرنے آیا" ہے۔۔۔۔۔۔"زرلش کے چہچہاتے لہجے پر وہ بے دلی سے اُٹھ کر اُسکے ساتھ باہر گیٹ پر آئی جہاں اُسکی نظر ایک طرف اُٹھی تو ساکت ہی ہو گئی تھی وہ بیلو جینز پر سکن شرٹ ذیب تن کیے بلاشبہ فردین مُصطفی تھا۔

فردین۔۔۔۔۔۔"دونوں کے لبوں سے ایک ساتھ ادا ہوا تھا مگر دونوں سُن نہ پائیں کیونکہ" دونوں کی نظریں اُس پر ٹکیں تھیں جوان دونوں کو ساتھ دیکھ کر چونک اُٹھا تھا اور قدم اُٹھاتا انکے نزدیک آیا تھا۔

اشنہ یہ ہے فردین مُصطفی، جس سے ملنے کی تُمھاری بہت بڑی خواہش تھی،اور فردین یہ میری" بہت اچھی دوست اشنہ اعوان۔۔۔۔۔۔۔"زرلش مُسکراتے ہوئے دونوں کا تعارف کروا رہی تھی جو ایک دوسرے کو دیکھتے ساکت تھے فردین تو اُسے زرلش کی دوست کے رُوپ میں پاکر ہضم نہ کر پا رہا تھا جبکہ اشنہ اعوان کی حالت تو اس وقت ایسی تھی کہ وہ نہ کچھ سُن پا رہی تھی نہ کچھ دیکھ پا رہی تھی بلکل پتھرائی نظروں سے فردین کو دیکھتی وہ اس تلخ حقیقت کو برداشت کر رہی تھی جو اُسکی جان نکال کر لے گئی تھی ہاں شاید جان نکلنا اسے ہی تو کہتے ہیں جس چیز کی تڑپ میں آپ دن رات مبتلا ہو وہ کسی اور کی جھولی میں آگرے یہی تو تکلیف ہوتی ہے جو انسان کے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اندر تک کو چیر دیتی ہے جس تکلیف سے اس وقت اشنہ اعوان گزر رہی تھی وہ بلکل پتھر کا مجسمہ لگ رہی تھی بس اُسکی آنکھوں سے گرتا پانی اُسکے زندہ ہونے کی پیش گوئی کر رہا تھا۔

کیا ہوا اشنہ، تُم ٹھیک ہو نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش چونکی تھی اور بے ساختہ اُسکا کندھا ہلا کر اُسے ہوش کی دُنیا میں لائی تھی جو وہ نہیں جانتی تھی کہ کتنا اذیت ناک تھا اُسکے لیے ہوش کی دُنیا میں قدم رکھنا۔

ہاں، میں، میں ٹھیک، میں چلتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔"پھلستے آنسو بکھرتا لہجہ اور ڈگمگاتے قدم کچھ بھی تو نظر انداز کرنے والا نہیں تھا اس محبت کی ماری کا اور اس دفعہ فردین مُصطفی بھی اُسے شاید نظر انداز نہیں کر پایا تھا اس لیے تو اُسکی آنکھوں میں بھی پہلی بار نفرت اور ناپسندیدگی نہیں بلکہ تاسف کا تاثر اُبھرا تھا۔

لگتا اُسکی طبعیت نہیں ٹھیک، صُبح سے ایسے گُم صُم بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے جانے کے" بعد زرلش نے کہا جس پر فردین نے گہرا سانس لیا۔

تُم نے کب سے اس طرح کی لڑکیوں سے دوستی شُروع کرلی، چلو اب۔۔۔۔۔۔۔"فردین کو" اب نئی پشیمانی آ گری تھی وہ جانتا تھا یہ چُپ کر کے نہیں بیٹھے گی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت اچھی ہے وہ،امیر چاہے جتنی بھی ہے پر غرور اور تکبر یا بُری عادتیں جو اپر کلاس کی" لڑکیوں میں پائی جاتیں کچھ بھی ایسا نہیں ہے اشنہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش کو لگا شاید وہ اُسکی امیریت پر تبصرہ کر رہا تھا اس لیے جھٹ صفائی کو بولی۔

مجھے نہیں اشنہ نامہ سُننا، یہ بتاؤ کب جان چُھوٹ رہی تُمھاری اس یونی سے۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ" بائیک چلاتا پوچھنے لگا اصل میں وہ نہیں چاہتا تھا کہ دونوں اب ساتھ رہیں۔

دو ماہ تک۔۔۔۔۔۔"وہ شرمیلی مُسکان لبوں پر سجا کر بولی کیونکہ اُسکی رُخصتی پیپرز کے بعد" طے پائی تھی۔

"______________________________"

وہ جس حالت میں گھر آئی تھی اُس نے شُکر کیا تھا کہ تہمینہ اعوان گھر نہ تھیں وہ سیدھا اپنے کمرے میں آئی اور گرنے والے انداز میں بیڈ پر بیٹھی تھی جس طرح وہ گاڑی چلا کر یہاں تک پہنچی تھی یہ بس وہ جانتی تھی یا رب۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ چیخ اُٹھی تھی اور بلک بلک کو رونے لگی تھی تقدیر کے اُس مذاق پر جو اُسکی جان پر بن گیا تھا اس وقت وہ اُس پرندے کی طرح پھڑ پھڑا رہی تھی جس کی نہ تو جان نکل رہی ہوتی ہے اور نہ اُسے سکون مل رہا ہوتا ہے۔

"مجھے محبت بھی ہوئی تو کس سے، اپنی دوست کے شوہر سے، کسی اور کے شوہر سے محبت ہو گئی مجھے، کیسے ہو گئی؟ اگر ہو گئی تھی تو وہ کسی اور کا کیسے ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ تڑپ رہی تھی بلکہ یوں کہنا آسان ہو گا کہ تڑپ تڑپ کر مر رہی تھی۔

"نہیں اُتنا بُرا مذاق میرے ساتھ، نہیں یہ جُھوٹ ہے کاش یہ جُھوٹ ہوتا کاش۔۔۔۔۔۔" سر کو ہاتھوں میں تھام کر چلانے لگی تھی پھر اُٹھی اور طیش کے عالم میں ڈریسنگ پر پڑی چیزوں کو ہاتھ سے نیچے پھینک دیا پھر بیڈ شیٹ کشن ہر چیز کو مار گراتی چلی گئی دس منٹ کے اندر پُورے کمرے کا نقشہ بدل کر رکھ دیا تھا پھر بھی جیسے کسی پل چین نہ آرہا تھا تو اپنے دونوں ہاتھوں سے ڈریسنگ مرر کو مارنا شروع ہو چکی تھی اندر کے اضطراب کو ختم کرنے کے لیے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ زخمی کر چکی تھی مگر دل کا درد تھا کہ بڑھتا چلا جا رہا تھا۔

" ________________________________________ "

www.novelsclubb.com

آخر آپکو ہو کیا گیا تھا اشنہ،اس بات کا جواب کیوں نہیں دُے رہی آپ۔۔۔۔۔۔۔" تہمینہ" اعوان کو جب جینی کے زریعے اسکی حالت کا پتہ لگا وہ اپنی میٹنگ کینسل کرتی پہلی فُرصت میں گھر آئیں تھیں اس کے زخمی ہاتھوں ہر مرہم پٹی کرواکر جینی کو اسکا کمرہ ٹھیک کرنے کا بول کر اسے اپنے رُوم میں لے کر آئیں۔

آخر اس فرسٹریشن کا مطلب کیا تھا اشنہ،اپنی حالت دیکھ رہی ہیں آپ،کیا کسی نے کچھ کہا" ہے۔۔۔۔۔۔"وہ اسکے سلکی بالوں کو سُلجھاتے ہوئے نرمی سے بولیں تو اشنہ نے سر نفی میں ہلایا۔

کچھ نہیں مما،بس پتہ نہیں کیا ہوا،سب بُرا لگنے لگا سب کچھ ماما،یہ گھر میرا رُوم اور اپنا آپ،دل" "کر رہا ہے ختم کر دُوں خُود کو۔۔۔۔۔۔

اشنہ۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اسکی جنونیت اور شدت پسندی پر حیران ہی تو رہ گئیں۔"

کیا کسی نے کچھ کہا ہے آپ سے،یونی میں بد تمیزی کی کسی نے،آپ اُسکا نام بتاؤ میں سب" ہینڈل کر لونگی،آپ ایسا کرو اپنی خالہ کے پاس پیرس چلے جاؤ،آپ کا دل بہل جائے "گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"نہیں مجھے کہیں نہیں جانا اور یونی میں بھی مجھے کسی نے کچھ نہیں کہا ہے مما۔۔۔۔۔۔۔۔"

توہوا کیا ہے پھر آپکو، کچھ پتہ بھی تو چلے، کیوں اپنی مما کو پریشان کر رہے ہو، ابھی تو آپکے پاپا کو "نہیں پتہ چلا ورنہ اُنکا تو پتہ ہے آپکو۔۔۔۔۔۔۔۔" تہمینہ اعوان نے پیار سے اُسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

مما یہاں تکلیف ہو رہی ہے بہت، بے حد، مُجھ سے برداشت نہیں ہو رہی۔۔۔۔۔۔۔" وہ اُنکا "ہاتھ دل پر رکھ کر رو دی تھی جبکہ وہ پریشان سی ہو کر جینی کو آواز دینے لگیں۔

جی میم۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ دوڑی آئی۔"

ڈاکٹر انفال کو کال کرو جلدی، بولو پانچ منٹ میں آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔"اُنکے حکم پر وہ سر ہلاتی" چلی گئی۔

اشنہ میری جان۔۔۔۔۔۔۔" وہ اس کے آنسو صاف کرنے لگیں جو پھلستے ہی جا رہے تھے اشنہ " بے بس ہو کر روئے چلی جا رہی تھی۔

"                                                                 "

---

یہ کسی بات کی سٹریس لے رہی ہے،اسے اس گھٹن زدہ ماحول سے نکالو کچھ دن کے لیے ورنہ" یہ ٹینشن اسکے نروس سسٹم کو ویک کر سکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"ڈاکٹر انفال اشنہ کو انجیکشن لگاتے ہوئے بولیں جس سے تہمینہ اعوان پریشان سی ہو کر اشنہ کو دیکھنے لگیں جو نیند میں چلی گئی تھی مگر اُسکے رخساروں پر آنسوؤں کے نشان اُنکا دل چیر گئے تھے۔

پتہ نہیں کیا ہو گیا ایک دم سے اسے،پہلے تو کبھی ایسا نہیں کیا اس نے،اسکے بابا آتے ہیں تو اسے" ورلڈ ٹور پر لے کر جانے کا پروگرام بناتے ہیں۔۔۔۔۔۔"وہ گہرا سانس بھر کر بولیں تو ڈاکٹر انفال سر ہلا گئیں۔

اور پھر رات تک اشنہ نے خُود کو کافی حد تک سمھنبال لیا تھا اس لیے تہمینہ اعوان اور صغیر اعوان کو مطمئن کرتی وہ اپنے کمرے میں آئی زخمی ہاتھ سے موبائل کو پکڑتی فردین مُصطفیٰ کا نمبر ری ڈائل کر گئی جو دوسری بیل پر ہی کال پک کر لی گئی تھی۔

فردین مُصطفیٰ ازہیر۔۔۔۔۔"اُسکی گھمبیر آواز اشنہ کی آنکھیں نم کر گئی۔"

کوئی بولے بھی تو۔۔۔۔۔۔۔"اب کہ جھنجھلائی آواز اسکے کانوں میں پڑی تھی اشنہ نے کال" بند کر دی اور ایک سسکی لیتی آنکھیں بند کر گئی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"______________________________________"

اگلے دن وہ زرلش کے گھر میں موجود تھی جو اسے بنا بتائے اپنے گھر آنے پر کافی حیران ہوئی تھی۔

اشنہ تم، آؤنہ۔۔۔۔۔۔۔"زرلش کے کہنے پر وہ اُسکی مانا اور بہن سے ملتی اس کے کمرے میں" چلی آئی۔

"کیا کھاؤ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔"

کچھ بھی نہیں، تم یہاں آؤ بیٹھو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ نے" اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اپنے ساتھ بٹھایا تو زرلش بھی اُس کے چہرے کے نافہم تاثرات دیکھ کر کچھ اُلجھی تھی۔

جو بات میں تُم سے کرنے والی ہوں وہ کوئی بھی نہیں کر سکتا کیونکہ یہ بات تو کرنے والی ہے" نہیں پر میں مجبور ہوں زری، پلیز مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ زری کا ہاتھ تھام کر کہتی اُسے پریشان کر گئی۔

"کیا بات ہے اشنہ، معافی کیوں مانگ رہی ہو، تُم کہہ دو جو کہنا ہے۔۔۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے محبت ہو گئی ہے، مجھے تُمھارے شوہر فردین مُصطفی سے محبت ہو گئی"

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"بات اتنی آسان نہ تھی جتنی آسانی سے وہ کر گئی تھی۔

" "

بات اتنی آسان نہ تھی جتنی آسانی سے وہ کہہ گئی تھی اور یہ اشنہ بھی جانتی تھی اس لیے اُس مشکل بات کو ہضم کرنے کے لیے زرلش کو کچھ پل درکار تھے جو وہ ششدر سی رہ گئی تھی۔

میں نے جب اُسے دیکھا مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ تُمھارا شوہر ہے، مجھے اس سے محبت ہوئی تب" بھی نہیں جانتی تھی، جب میں اُس کے پیچھے بھاگتی پھر رہی تھی تب بھی معلوم نہ تھا، جب اُس کے سامنے اپنی عزت نفس کو کُچل کر اظہار کیا تھا تب بھی معلوم نہیں تھا کہ میں کسی کے شوہر بلکہ اپنی دوست کے شوہر کے سامنے یہ سب کر رہی ہوں ورنہ شاید میں خُود کو سمجھا لیتی اپنے قدم واپس موڑ لیتی مگر جب یہ جانا تو میں بہت آگے نکل چُکی تھی، وہاں سے واپسی اب ناممکن ہے زری۔۔۔۔۔۔"اُسکی آنکھوں سے آنسو بے اختیار ہوئے تھے جو زرلش کے ساکت وجود میں ہلچل مچا گئے تھے۔

یہ تُم کیا کہہ رہی ہو، یہ۔۔۔۔۔۔"اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے جو اُس کے سامنے اُس" کے شوہر سے اظہار محبت کا اعتراف کر رہی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے پتہ ہے یہ سب تکلیف دہ ہے تُمہارے لیے مگر میں۔۔۔۔۔۔۔"

جب یہ جانتی ہو کہ یہ سب تکلیف دہ ہے میرے لیے تو پھر کیوں آئی ہو میرے" پاس۔۔۔۔۔۔"اب کہ بار اُسکا لہجہ کچھ تلخ ہوا تھا جسکو اشنہ نے محسوس کیا تھا۔

"کیا تُم اپنا شوہر میرے ساتھ شیئر کر سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیا۔۔۔۔۔۔"زرلش تو بھونچکی رہ گئی تھی بے یقینی سے اُسے دیکھنے لگی جو پُرامید نظروں" سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ہوش میں تو ہو تُم اشنہ اعوان، وہ میرا شوہر ہے کوہی کتاب نہیں جسے تُم شیئر کرنے کی بات کر" رہی ہو، ایسا کہتے ہوئے بھی تُمہیں شرم آنی چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔"

شرم آئی تھی زری، آبھی رہی ہے پر کیا کروں زری یہ درد سہا نہیں جارہا، پلیز تُم فردین کو کہو" گی تو وہ مُجھ سے بات کرے گا میری طرف دیکھے گا بھی ورنہ میں مر جاؤنگی۔۔۔۔۔۔۔"

تو مر جاؤ اشنہ اعوان، ویسے بھی کسی دوست سے اُسکا سہاگ مانگتے ہوئے تُمہیں مر ہی جانا" چاہیئے تھا، پر تم مری نہیں کیونکہ تم ڈھیٹ ہو، مجھے تو خُود سے بھی شرم محسوس ہو رہی ہے تُمہیں اپنا دوست کہتے ہوئے، نکل جاؤ میرے گھر سے مجھے اب تم سے کوئی واسطہ نہیں



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش سپاٹ انداز میں کہتی رُخ موڑ گئی تھی اشنہ نے سختی سے اپنے لب بھینچ لیے۔

تُم جو مانگو گی میں تُمہیں دینے کو تیار ہوں بس تُم فردین مُصطفی مجھے دے دو، مکمل نہ سہی آدھا تو دے سکتی ہو نہ، ہم دونوں اُسکے ساتھ رہ سکتی ہیں تُم چاہے چھ دن اُسے اپنے پاس رکھنا ایک دن بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

یہاں کوئی اور لڑکی ہوتی تو اُسکا مُنہ میں تھپڑوں سے لال کر دیتی مگر تم دوست تھی اس لیے" کہہ رہی ہوں دفعہ ہو جاؤ میری نظروں سے اور ہماری زندگیوں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش چیخ کر اسکی بات کاٹ گئی اور پھر روتے ہوئے اسکے گھر سے بھاگ گئی تھی۔

"_______________________________________"

اور زرلش نے یہ بات جب فردین مُصطفی کے گوش و گزار کی تو کچھ لمحوں کے لیے وہ بھی بولنے کے قابل نہ رہا تھا۔

"تُم مجھ سے کیوں یہ سب چُھپایا فردین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنی خاص بات نہ تھی زری، پر مجھے نہیں پتہ تھا وہ اس حد تک آجائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ ابھی بھی بے یقین تھا۔

"یہ امیر لوگ ہوتے ہی ایسے ہیں انکو نہ تو اپنی عزت کی پرواہ ہوتی نہ دوسروں کی، بس آج سے کبھی بھی تم اُسے ملو گئے نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے کونسا میں جا کر ملتا تھا اسے۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے ناگواری سے کہا تھا۔"

"ہاں پر اب وہ ملنے بھی آئے تو مت ملنا، میں تو پچھتا رہی اُس سے دوستی کر کے، دیکھو تو اُوپر سے تمہیں شئیر کرنے کی بات کر رہی ہے، اتنی گری ہوئی بات وہ کر کیسے سکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس سے کوئی بھی گری ہوئی حرکت ایکسپٹ کی جا سکتی ہے، تم یہاں رہو میں کسی کام سے جا رہا ہوں ابھی آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔"فردین اُسے کہہ کر وہ باہر آیا اور موبائل نکال کر اشنہ اعوان کا نمبر ملایا۔

"نمبر تو پہچان چکی ہو گئی تم اور آواز بھی، میں تم سے ملنا چاہتا ہوں اپنے گھر کا ایڈریس سینڈ کرو مجھے۔۔۔۔۔"اتنا کہہ کر اُس نے کال کاٹ دی جبکہ اشنہ اعوان حیران ہوتی اُسے ایڈریس سینڈ کر گئی جو دس منٹ کے بعد اُس کے گھر اُس کے سامنے تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فردین تم یہاں۔۔۔۔۔۔۔"وہ خوشگواریت سے کہتی مُسکرائی تھی مگر اُس کے چہرے کے پتھریلے تاثرات پر ٹھٹھک کر دیکھنے لگی۔

جب کہا تھا کہ مجھ سے دور رہو تو تم کیوں گئی زری کے پاس، جب مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں "تو اُس سے یہ سودا کرنے کیوں گئی تم۔۔۔۔۔۔۔۔

تم زری سے پیار کرتے ہو اُسے چھوڑ نہیں سکتے تو نہ چھوڑو میں کب کہہ رہی ہوں کہ تم اُسے" چھوڑو یہی کہنے میں زری کے پاس گئی تھی کہ ہم دونوں ایک ساتھ رہ سکتی ہیں ہیں بہت سے "لوگ دو دو بیویوں کے ساتھ رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

شرم آنی چاہئیے تُمھیں ایسا سوچتے ہوئے بھی پر افسوس تُمھارے اندر تو شرم ہے ہی نہیں اگر" تُم میں شرم ہوتی تو تُم یوں اپنی دوست کا گھر برباد کرنے کا نہ سوچتی اشنہ اعوان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین مُصطفی نے اُسے شرم دلانی چاہی تھی مگر وہ ڈھیٹ تھی اور اُسکی اگلی بات نے یہ ثابت بھی کر دیا تھا کہ فردین مُصطفی کی باتوں کا اُس پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔

شرم کس بات کی، میرے نزدیک اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کرنا پڑے تو کر" "دینا چاہئیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاہے بغیرتی کی آخری حد کو بھی کراس کرنا پڑے ہے نہ مس اعوان۔۔۔۔۔۔"فردین" مصطفی کے طنزیہ لب و لہجے میں ایک کاٹ تھی جس سے اشنہ اعوان کا چہرہ سُرخ ہوا تھا مگر وہ ہضم کر گئی تھی آخر محبوب جو تھا اُسکا اور محبوب کے مُنہ سے نکلی ہر بات اُس کے لیے کسی امرت سے کم نہ تھی۔

تُم اسے کچھ بھی کہو، بے شرمی یا بیغیرتی میرے نزدیک یہ محبت ہے جو میں تُم سے بہت زیادہ" کرتی ہوں اور تُمہیں اتنا اندازہ تو ہو گیا ہو گا کہ تُمہیں پانے کے لیے میں کسی حد تک بھی جا سکتی "ہوں فردین۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور بہت افسوس کے ساتھ مجھے کہنا پڑ رہا ہے اشنہ اعوان کہ تُم ہر حد کو پھلانگ کر بھی فردین" مُصطفی کو پا نہیں سکو گی یہ میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُنگلی اُٹھا کر سخت لہجے میں بول کر پھر وہاں رُکا نہیں تھا جبکہ اشنہ اعوان جلتا دل لیے سر نفی میں ہلاتی چلانے لگی تھی۔

چھین لونگی میں تُمہیں زرلش سے اس دُنیا سے فردین کیونکہ تُم صرف اشنہ اعوان کے ہو" صرف اشنہ اعوان کے اس کے لیے مجھے کسی کا قتل بھی کرنا پڑے تو میں کر دُونگی سُن لو تم بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ جنونی ہو کر چلا رہی تھی مگر وہ وہاں سے جا چُکا تھا اپنی آنکھوں میں آئے آنسو صاف کرتی اس نے ایک نظر اشنہ پیلس پر ڈالی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کاش یہ دولت اس بنگلے اور ان گاڑیوں کے بجائے اللہ مجھے زرلش مرتضی بنا کہ بھیج دیتا مجھے" فردین مُصطفی یوں بھیک کی طرح گڑگڑا کر تو نہ مانگنا پڑتا، کتنی آسانی سے اُس پانچ مرلے کے گھر میں رہنے والی کو فردین مُصطفی مل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔"آنسو اُسکی آنکھوں سے تسبیح کے دانوں کی طرح پھسلتے جا رہے تھے۔

"______________________________"

اور پھر یہ منتیں کرنے کا سلسلہ یہاں تک جاری نہیں رہا تھا اشنہ اعوان تو جیسے پاگل ہو گئی تھی ہر فُون کال پر وہ فردین کا دماغ خراب کر رہی تھی۔

ایسا مت کرو فردین میں کب تُمہیں اس سے چھین رہی ہوں، جہاں اتنی محبت اُسے دو گئے وہی "کچھ پل میری جھولی میں ڈال دینا، پلیز فردین سمجھنے کی کوشش کرو میں مر جاؤ نگی۔۔۔۔۔۔۔

تو مر جاؤ میری طرف سے۔۔۔۔۔۔۔"غُصے سے کہتا کال بند کر گیا۔"

فردین کو پروموشن مل چکی تھی جس کے ساتھ اُسے گھر اور گاڑی بھی ملی تھی اُس نے اپنے گھر والوں کو شادی کا کہہ دیا تھا پہلے تو وہ زرلش کے ایگزائمز کی وجہ سے چُپ تھا مگر اب اشنہ اعوان کی بڑھتی دیوانگی سے اُسے نامعلوم سا خوف محسوس ہو رہا تھا جس کی وجہ سے وہ جلدی سے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زرلش کی رُخصتی چاہتا تھا اور زرلش کو اُس نے سختی سے منع کیا تھا اُسے بتانے سے وہ کسی قسم کی بھی ڈسٹربنس نہیں چاہتا تھا۔

"________________________________"

آؤ زرلش۔۔۔۔۔۔"فردین اُسے دروازے میں ایستادہ دیکھ کر بولا جس پر وہ گہرا سانس بھرتی کمرے میں داخل ہوئی اور ایک نظر اپنے خوبرو ہمسفر پر ڈالی جو بلیک جینز پر وائٹ شرٹ زیب تن کیے اپنی مردانہ وجاہت کا مُنہ بولتا ثبوت تھا یوں تو نہیں امیر باپ کی اکلوتی بیٹی اشنہ اعوان اس پر مرمٹی تھی وہ ہے ہی اتنا پُرکشش تھا کہ زرلش ہر روز رب کا شُکر بجالاتی تھی جس نے بنامانگے اس کی جھولی میں فردین مُصطفیٰ ڈال دیا تھا۔

خیر تھی زری۔۔۔۔۔"وہ اُسے گُم صُم اپنی طرف تکتا پا کر حیران ہوا۔"

تُم کہیں جا رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُلٹا وہ پوچھنے لگی۔"

ہاں ایک دوست کی طرف جا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔"وہ والٹ اور موبائل جیب میں رکھنے لگا۔"

وہ اشنہ اعوان مُجھ سے ملنے آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر فردین مُصطفیٰ نے چونک کر" سوالیہ نگاہوں سے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو پھر۔

"اُسے اماں نے بتادیا کہ اگلے ہفتے میری رُخصتی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

تو اس میں اتنا گھبرانے والی کونسی بات ہے زری، اچھا ہے اُسے پتہ چل گیا کم از کم جان تو چھوڑے گی۔۔۔۔۔۔۔" وہ نارمل انداز میں بولا۔

وہ کہہ کر گئی تھی کہ وہ خُودکشی کر لے گی۔۔۔۔۔۔۔۔" زرلش نے پریشانی سے بتایا جس پر وہ گہرا سانس بھر کر کہنے لگا۔

ایسے لوگوں کے لیے سوسائیڈ بھی ایک کھیل سے زیادہ نہیں ہوتی اس لیے تُم اس بات کا سٹریس نہ لو، خودکشی کرتی ہے تو ہماری بلا سے سو بار کرے۔۔۔۔۔۔۔۔" فردین مُصطفی کندھے اُچکا کر بولا اپنی طرف سے اُسے ریلیکس کرنے لگا مگر اُسکی اگلی بات پر خُود ساکت ہوا تھا۔

اُس نے سوسائیڈ کمٹ کرلی ہے فردین۔۔۔۔۔۔۔" زرلش نے اُسکی طرف دیکھا جس کا چہرہ بے تاثر تھا۔

مجھے لیٹ ہو رہی ہے، چلتا ہوں میں۔۔۔۔۔۔" وہ بنا اُسکی طرف دیکھے لمبے لمبے ڈگ بھرتا گاڑی کے پاس آیا تھا اور پھر رُک کر دو گہرے سانس بھرے تب بھی سکون نہ ملا تو گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی فیاض کے گھر کے راستے میں ڈال دی مگر وہاں جا کر بھی ایک پل کے لیے بھی اُس



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے ذہن سے اشنہ اعوان محو نہیں ہوئی تھی طبیعیت میں چھایا اضطراب تھا کہ بڑھتا چلا جا رہا تھا۔

"_______________________________________"

میں تُم سے آخری بار ملنا چاہتی ہوں فردین، پھر میں تُمہاری زندگی سے ہمیشہ کے لیے چلی جاؤنگی۔۔۔۔۔۔۔۔"رات کو ہی فردین کو اپنے نمبر پر یہ میسج موصول ہوا تھا اور ساتھ ہسپتال کا ایڈریس، جائے کہ نا جائے کی کشمکش میں گر اوہ پیشانی مسلنے لگا پھر ایک فیصلہ کرتا گاڑی نکالتا ہسپتال چلا آیا۔

ریسپشن سے پوچھ کر اُس کے رُوم میں داخل ہوا تھا وہ زرد چہرہ لیے آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی اسے دیکھ کر بے تابی سے اُٹھنے لگی مگر ہاتھ پر لگی ڈرپ نے ایسا کرنے سے روک دیا تھا۔

مجھے لگتا تھا تُم نہیں آؤ گئے۔۔۔۔۔"وہ آہستہ سے بولی جسکی نظریں اُسکی دونوں کلائیوں پر بندھی بینڈیج پر تھی وہ گہرا سانس ہوا کے سُپرد کرتا بولا۔

"اس پاگل پن سے کیا حاصل ہوا تُمہیں، جان اتنی معمولی چیز نہیں جسے یوں کسی پر بھی وار دیا جائے۔۔۔۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تُم ایک جان کی بات کرتے کو میرے پاس اگر سو بھی ہو تیں تو میں تم پر وار دیتی فردین میری" نظر میں تم میری جان سے بھی عزیز ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ سچ میں پگلی تھی جس کا آج فردین مُصطفی کو بھی یقین بھی آگیا تھا اس لیے تاسف سے اُسے دیکھتا افسوس میں سر ہلانے لگا۔

"محبت ہو گئی میں مان جاتا ہوں پر یوں یہ سب تو محبت میں نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

محبت میں یوں بے رُخی بھی نہیں دکھاتے فردین، اور اب تم فکر نہ کرو میں نے ایک فیصلہ کر" کے ہی تم سے رابطہ کیا تھا کہ میں یہ ملک چھوڑ کر چلی جاؤ نگی اور یہ میری طرف سے پُر سکون زندگی کا تحفہ ہو گا تُمھارے اور زری کے لیے۔۔۔۔۔۔"آنسو ہمیشہ کی طرح آنکھوں سے چھلک پڑے تھے جن کو بے دردی سے صاف کرتی وہ مُسکرائی تھی اور پہلی دفعہ فردین کو اپنے ان الفاظ پر شدید ملامت ہوئی تھی جن کی بدولت وہ اس لڑکی کو کئی دفعہ چوٹ پہنچا چُکا تھا۔

مجھے معاف کر دینا میں نے تُمھیں بہت تنگ کیا ہے فردین۔۔۔۔۔۔"وہ آہستہ سے اُٹھ کر" بیٹھنا چاہتی تھی فردین اُس کے قریب ہوا تھا تا کہ اُسے اُٹھنے میں مدد دے سکے اُس نے اُسے سہارا دے کر بٹھایا تھا تبھی دروازہ کھلا تھا اور آنے والی شخصیت کو دیکھ فردین مُصطفی چونکا تھا وہ کوئی اور نہیں اُسکا باپ مُصطفی کمال تھے جو ایسی نظروں سے اُسے دیکھ رہے تھے کہ وہ جلدی سے اُس سے دُور ہٹا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اعوان صاحب مجھے پُورا یقین ہے آپکی بات پر، قصور آپکی بیٹی کا نہیں میرے خُون کا ہے اس لیے آج ابھی اسی وقت میں آپکی بیٹی کو اپنی بہو بنا کر لے کے جانا چاہتا ہوں، آپ مولوی صاحب کا بندوبست کریں۔۔۔۔۔۔"اُنکی بات تھی کہ کرنٹ جو فردین کو کسی الیکٹریک شاک کی طرح لگی تھی بے یقینی کی کیفیت میں تو اشنہ بھی رہ گئی تھی جو آنے والے انجان آدمی کو یک ٹک دیکھ رہی تھی۔

اگر چاہتے ہو کہ میں تُمہیں اپنا مرا ہوا مُنہ نہ دکھاؤں تو فردین مُصطفی بنا کسی سوال جواب کے نکاح نامے پر سائن کر دو، ورنہ مُجھ میں اتنی برداشت نہیں کہ اتنے سال کی اپنی بنائی گئی عزت کا یوں جنازہ نکلتے دیکھوں۔۔۔۔۔۔۔۔"

مُصطفی کمال نے اُسے شش وپنج اور مزاحمت کرتے دیکھ کر سپاٹ انداز میں کہہ کر اُسے بے بس کر دیا تھا وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اپنے باپ کے چہرے کے پتھریلے تاثرات کو دیکھتا نکاح نامے پر سائن کر گیا تھا۔

****************

فردین مُصطفی کا دماغ بلکل سُن تھا نکاح کو ایک گھنٹہ گزر چُکا تھا مگر وہ ابھی تک اس سچویشن کو سمجھ نہیں کر پا رہا تھا بلکہ اُسکا دماغ اس چیز کو ابھی تک قبول بھی نہیں کر پا رہا تھا کہ اُس کے ساتھ یہ


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ہو گیا اور کیسے ہو گیا وہ اتنا بے بس کیسے ہو گیا کہ یوں اُسے کٹھ پتلی بنا کر اپنا من پسند فیصلہ کروالیا سب سے زیادہ حیرت تو اسے مُصطفٰی کمال کی انٹری اور اُنکی باتوں پر ہو رہی تھی کہ وہ کیسے اپنے بھائی کی بیٹی زرلش پر سوتن لے آئے جسکی سات دن بعد رُخصتی تھی۔

نکاح کرتے ہی وہ وہاں سے اُٹھا اور بنا کسی کی طرف دیکھے فیاض کی طرف چلا گیا جو اس کی رام کہانی سُن کر خود بھونچکارہ گیا تھا وہ بھی حیرت سے اسے دیکھنے لگا جو غم و غُصے میں پاگل ہو رہا تھا فیاض جو خود بھی مُصطفٰی کمال کی اس حرکت پر بے یقین سا تھا مگر اُسے ٹھنڈا کرنے لگا تھا۔

رات کا ایک بج رہا تھا جب وہ گھر میں داخل ہوا لیٹ آنے کا مقصد مُصطفٰی کمال سے ناراضگی اور زرلش کا سامنا نہ کرنا تھا اس لیے چابی سے گیٹ کھولتا وہ اندر داخل ہوا گاڑی کو اندر لا کر گیٹ بند کرتا وہ ہال کے دروازے کو کھولتا اندر داخل ہوا پُورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا بس کچن کی لائٹ آن تھی وہ کچن کے پاس سے گزرتا آگے بڑھ جانا چاہتا تھا کہ کچن سے نکلتیں سُلطانہ بیگم کو دیکھ کر نہ چاہتے ہوئے بھی رُک گیا تھا۔

"اتنا پریشان کیا تُم نے آج مجھے فردین، نمبر تُمہارا بند تھا فیاض فُون اُٹھاتا نہیں تھا، کہاں تھے تُم"------


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں آپکے شوہر نے آپکو بتایا نہیں تھا کہ کس جہنم میں دھکیل کر آئے ہیں مجھے، اُس کے بعد" کس مُنہ سے یہاں قدم رکھتا میں بتایئے مجھے، اب بھی صرف آپکا سوچ کے آیا ہوں ورنہ والد محترم تو شاید اب میری شکل بھی دیکھنا پسند نہ کریں آخر اُنکی برسوں کی بنائی گئی عزت کو خراب جو کر دیا ہے پر بخدا مجھے ابھی تک پتہ نہیں چلا کہ آخر میں نے کیا کیا ہے، آپکو پتہ ہے۔۔۔۔۔۔۔"اُسکے سوالیہ انداز پر سُلطانہ بیگم نے نظریں چُرائیں تھیں۔

"کھانا کھالو، صُبح کا ناشتہ کیا ہوا ہے تُم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیا کھانے کی گنجائش ابھی باقی رہ گئی ہے، آپ پریشان نہ ہوں میرا پیٹ بہت زیادہ فُل ہو چُکا" پے دو دن بھی نہ کھاؤں کچھ تو فرق نہیں پڑتا، آپ سو جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔"اُنکو کہتا وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھا جبکہ سُلطانہ بیگم جو اُس سے کچھ کہنے کے لیے الفاظ ڈھونڈ رہی تھیں اُسے جاتا دیکھ کر گہرا سانس بھرتیں اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔

فردین مُصطفی اپنے کمرے میں داخل ہوا تو اُسے عجیب سے احساس نے اپنی گرفت میں لیا تھا لائٹ آن کر کے اُس نے ایک نظر اپنے کمرے میں دوڑائی اور اگلے لمحے اُسکی نگاہ ایک منظر پر ساکت ہوئی تھی اور وہ منظر تھا اُسکے بیڈ پر اطمینان سے محوِ خواب وجود اشنہ اعوان کا جو کچھ دیر پہلے ہی اشنہ فردین مُصطفی بن چکی تھی مگر اتنی جلدی اس رشتے کی آڑ میں اس کے بیڈ رُوم تک آ

جائے گی یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا اس لیے تو بُت بنا اُس کے کمبل میں دُبکے وجود کو دیکھ رہا تھا۔

جب ہوش و حواس واپس آئے تو چہرے پر چھائی بے یقینی کی جگہ غُصے اور نفرت نے لے لی وہ طیش کے عالم میں اُسکی طرف بڑھا تھا اور کمبل کھینچ کر دوسری طرف اُچھال دیا تھا وہ جو ابھی کچھ دیر پہلے ہی سُوئی تھی ہڑ بڑا کر اُٹھی تھی فردین کو لال سُرخ آنکھوں سے اپنی طرف دیکھتے بلکہ گھورتے دیکھ کر اُسکی تو جیسے روح فنا ہو گئی تھی۔

"تُم یہاں میرے کمرے میں کس حق سے آئی ہو نکلو یہاں سے، مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم اتنی بے شرم نکلو گی اتنی جلدی اُس اقرار نامے کی آڑ لے کر آ جاؤ گئی جو صرف کچھ لمحوں کی مجبوری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"میں، میں۔۔۔۔۔۔"

"کوئی بکواس نہیں سُننی مجھے نکلو میرے رُوم سے، مجھے تُمہاری شکل بھی نہیں دیکھنی اور جس خُوش فہمی کی بنا پر تم اس گھر میں میرے کمرے تک آئی ہو نہ وہ بھی میں آج ہی ختم کر دُونگا۔۔۔۔۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ اپنی صفائی میں کچھ کہتی وہ درشت لہجے میں بولتا اُسکی بولتی بند کروا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ویسے خوب ڈرامعہ رچایا ہے تم نے تُمہیں تو نوبل پرائز ملنا چاہئیے مجھے وہاں بلوا کر میرے باپ کی نظروں میں مجھے ذلیل کر دیا، ویسے یہ سب پلاننگ کرتے ہوئے تُمہارے ضمیر نے تُمہیں ملامت تو نہیں کی ہوگی ہے نہ، تُم تو میری سوچ سے بھی زیادہ گھٹیا لڑکی ثابت ہوئی ہو اس سے پہلے کہ میں آؤٹ آف کنٹرول ہو کر اپنی تربیت کے خلاف کوئی کام کر جاؤں نکلو یہاں سے دفعہ ہو جاؤ میری نظروں سے۔۔۔۔۔۔۔" غم و غُصے کی شدت سے چیخ اُٹھا اشنہ سہم کر پیچھے ہٹی تھی جو غُصے اور نفرت سے بلبلا رہا تھا اُسکی کوئی بات کوئی صفائی سُننے کے موڈ میں نہ تھا۔

تُم ایسے نہیں مانو گی آخر ڈھیٹ جو ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اُسے کلائی سے پکڑ کر باہر نکالنے لگا جو سسک اُٹھی تھی اُسکی سخت گرفت سے۔

مجھے درد ہو رہا ہے فردین۔۔۔۔۔۔۔" اُسکا زخم نہ صرف دُکھا تھا بلکہ خُون بھی نکلنا شُروع ہو گیا تھا۔

جتنا درد ہمیں دے رہی ہو اس کے بدلے تو یہ کچھ نہیں۔۔۔۔۔" وہ بے حس بنا اسے باہر لا کر دھکا دیا تھا وہ اس سے پہلے کہ مُنہ کے بل زمین پر گرتی مُصطفی کمال نے اُسے گرنے سے بچا لیا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تُمھاری ہمت کیسے ہوئی اس کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔"وہ روتی ہوئی اشنہ " کو صوفے پر بٹھا کر اُسکی طرف پلٹے تھے جو کھا جانے والی نظروں سے اشنہ کو دیکھ رہا تھا۔

یہ اسی سلوک کی مستحق ہے بلکہ اس سے بھی بدتر کی، آپکو نہیں پتہ کس قماش کی عورت ہے یہ " "انتہائی تھرڈ کلاس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس خاموش، اپنی زُبان کو یہی لگام دو فردین ورنہ میں بُھول جاؤنگا کہ تُم میرے بیٹے " ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ غُصے سے دھاڑ اُٹھے تھے فردین نے لب بھینچ کر سُلطانہ بیگم کی طرف دیکھا جو اسے چُپ رہنے کا اشارہ کر رہی تھیں۔

یہ تو آپ رات کو ہی بُھول گئے تھے کہ میں آپکا بیٹا ہوں ورنہ آپ کبھی بھی اس مکار لڑکی کے " "بہکاوے میں آ کر مجھے وہ کروا گھونٹ پینے کو نہ کہتے۔۔۔۔۔۔

میں تُم سے اس وقت کوئی فضول بحث نہیں کرنا چاہتا تُم جاؤ یہاں " سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"مُصطفیٰ کمال نے رُخ بدلا تھا فردین نے سر کو نفی میں ہلایا تھا۔

ایسے نہیں پاپا، اس لڑکی کو میرے گھر سے ابھی اسی وقت دفعہ ہونا پڑے گا، آخر یہ کس حق " "سے میرے گھر اور میرے کمرے تک آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُسی حق سے جو اسکو تھوڑی دیر پہلے ملا ہے،اور اسے اس گھر سے کوئی بھی نہیں نکال سکتا" میرے جیتے جی تو کوئی بھی نہیں۔۔۔۔۔۔"وہ سختی سے اُسے باور کروا گئے جو حیرت سے اپنے باپ کا یہ رُوپ دیکھ رہا تھا کہ آخر مُصطفی کمال اُسکی سائیڈ کیوں اتنی لے رہے ہیں۔

حق سے رہ رہی ہے نہ یہ اس گھر میں ٹھیک تو پھر وہ حق ہی ختم کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔"اُس کے برف لہجے پر جہاں سُلطانہ بیگم اور مُصطفی کمال نے چونک کر دیکھا تھا وہی اشنہ بھی دھک سی رہ گئی۔

"میں فردین مُصطفی اس مکار عورت کو طلاق دیتا ہوں طلاق۔۔۔۔۔۔"

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"مُصطفی کمال کے اُٹھے ہاتھ نے باقی کے الفاظ اُس کے مُنہ میں روک دیئے تھے اشنہ جو اُس کے مُنہ سے طلاق کا سُن کا پتھر ہوئی تھی مُصطفی کمال کے ری ایکشن پر مُنہ پر ہاتھ رکھتی پھٹی پھٹی نگاہوں سے فردین کے سُرخ چہرے کو دیکھنے لگی۔

یہ غلیظ الفاظ کہنے کی تم نے ہمت کیسے کی،اگر تُم نے اشنہ کو طلاق دی تو میں تُمہاری ماں کو طلاق دے دُونگا۔۔۔۔۔۔"اُن کے مُنہ سے نکلتے الفاظ تینوں کو کرنٹ کی طرح لگے تھے سُلطانہ بیگم تو ہکا بکا اپنے نرم مزاج شوہر کا یہ رُوپ دیکھ رہی تھیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور جہاں تک اسے اس گھر سے نکالنے کی بات ہے تو وہ تم کیا تُمہارا باپ بھی اسے یہاں سے نہیں نکال سکتا کیونکہ میں نے حق مہر میں یہ گھر اشنہ کے نام کر دیا ہے، اگر نکلنے کا شوق ہو پھر بھی تو تُم نکل جانا کیونکہ مجھے تم جیسے بیٹے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ سب پر بم گراتے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے فردین حیرت و اجتناب کے شدید جھٹکے سے نکلتا اپنی انگارہ آنکھیں اُس پر مرکوز کرتا جیسے اُسے سالم نگل لینے کے درپے ہو جو سر جُکائے آنسو بہا رہی تھی فردین نے ایک پُر شکوہ نگاہ سُلطانہ بیگم پر ڈالی جو خُود ابھی تک ساکت تھیں وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

ارے تُمہارا تو خُون نکل رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم کی نگاہ اُسکی کلائی پر پڑیں تو اُٹھ کر اس" کے قریب آئیں جو اپنی کلائی کے زخم سے نکلتے خُون کو دیکھ بھی لب سی کر بیٹھی تھی شاید جو تکلیف فردین مُصطفی کے الفاظ دے کر گئے تھے وہ اس درد سے بڑھ کر تھی۔

"　　　　"

---

باقی کی ساری رات اُسکی آنکھوں میں ہی کٹی تھی سُلطانہ بیگم سے بینڈیج کروا کر وہ اُسی کمرے میں پھر سے آ گئی تھی مگر اب سونے کے بجائے وہ صوفے پر بیٹھ کر فردین مُصطفی کے اتنے شدید ردعمل کو سوچتی رہ گئی تھی جو کچھ ہوا تھا اس میں تو وہ بھی حیران تھی مُصطفی کمال کا اس



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے بابا صغیر اعوان کے ساتھ ہسپتال جانا نکاح اور پھر اُسکا مُصطفی کمال کے ساتھ اس گھر میں آنا سب اسے بھی چکرا کے رکھ رہا تھا۔

موبائل کی بجتی ٹون پر وہ اپنے خیالوں سے نکلی اور موبائل کی طرف دیکھا جہاں مما کالنگ کے الفاظ جگمگا رہے تھے گہرا سانس لے کر کال پک کی اور یہاں کے بارے میں سب جُھوٹ بول کر اُنکی تسلی کرواتی کال بند کر گئیں جو اس کے یوں یہاں آنے پر پریشان سی تھیں کہ اجنبی لوگ اُنکی نازوں پلی بیٹی کے ساتھ بُرا برتاؤ نہ کریں۔

واش رُوم سے فریش ہو کر اس نے ٹائم کی طرف دیکھا جہاں نو بج رہے تھے وہ دروازے کی طرف دیکھنے لگی اور لب کاٹنے لگی کہ وہ باہر جائے یا نہ کیونکہ صُبح سے کسی نے اُسکے دروازے پر دستک بھی نہ دی تھی ایک نظر اپنے کپڑوں پر ڈالی کل کے پلازو اور شرٹ میں ملبوس تھی جب کمرے سے نکلی تو پہلی نظر ہال میں بیٹھی سُلطانہ بیگم، زرلش کی ماما فردین اور زرلش پر پڑی جو رو رہی تھی اور فردین اُسے چُپ کروانے کی کوششوں میں تھا۔

"مجھے افسوس تو بھائی صاحب پر ہو رہا ہے کہ وہ کیسے میری بیٹی پر سوکن لا سکتے ہیں، ایسا کرتے ہوئے اُنکو زری یاد نہ آئی جسے دو سالوں سے نکاح پر بٹھا رکھا ہے جا کر لے آئے اُس لڑکی کو، مجھے تو وہ کسی صُورت قبول نہیں اور نہ میں اُسے اس گھر میں ٹکنے دُونگی۔۔۔۔۔۔۔۔" یہ زرلش کی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما تھی جو اپنا غصہ نکال رہی تھیں اشنہ اُنکی بات پر لب بھینچ کر واپسی کو پلٹنے لگی تبھی زرلش کی نگاہ اُس پر پڑی تھی وہ آنکھوں میں نفرت لیے ایک طوفان کی طرح اُٹھ کر اسکے پاس آئی جہاں اشنہ اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر چونکی تھی وہی اُن تینوں کی نگاہ بھی اس پر پڑی تھی۔

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش کا غُصہ اس ری ایکشن کی صورت اس تک آیا تھا رُخسار پر ہاتھ رکھے اشنہ اسے ہکا بکا دیکھ رہی تھی ششدر تو باقی بھی گئے تھے فردین یکدم اپنی جگہ سے اُٹھا تھا اور ان کے درمیان میں آتا زرلش کو دوسرا تھپڑ مارنے سے روک گیا تھا۔

ہوش کرو زری، پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ سخت لہجے میں بولا تھا یہ نہیں تھا کہ اُسے تکلیف ہوئی تھی بس اُسکی تربیت یہ گوارا نہیں کرتی تھی کہ کوئی یوں کسی کے ساتھ مس بی ہیو کرے۔

مجھے مت روکو فردین میں اس کی جان لے لونگی جو دوست کے رُوپ میں آستین کا سانپ ثابت ہوئی میرے لیے، اُسکی ہمت کیسے ہوئی میرے شوہر کے ساتھ نکاح کرتے ہوئے میرے گھر میں میرے رُوم میں رہتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ بھڑک گئی تھی فردین نے اُسے بازو سے پکڑ کر صوفے پر بٹھایا تھا جبکہ اشنہ آنکھوں میں آنسو لیے کمرے میں چلی آئی اور دروازہ بند کرتی وہی بیٹھتی چلی گئی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تُم نے اسے رات بھر میرے کمرے میں رکھا فردین۔۔۔۔۔۔۔۔"زری نے شکوہ کناں" نگاہوں سے اُسے دیکھا تو وہ سُلطانہ بیگم کی طرف دیکھتا لب بھینچ گیا۔

"میرے بس میں ہوتا تو ایک منٹ نہ اُسے یہاں رہنے دیتا۔۔۔۔۔۔"

تایا ابو سے تو میں خود بات کرونگی میں اس لڑکی کو اور تُمہارے آس پاس برداشت نہیں کر سکتی" یہ ڈائن میری ساری خُوشیاں چھین لے گی مجھ سے۔۔۔۔۔۔"وہ رونے لگی تھی فردین نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے دلاسہ دیا تھا۔

"________~~~|~~|~~~|~~~\~~|________"

وہ باہر ہال میں بیٹھی اپنے موبائل کے ساتھ لگی تھی جب اُس نے گلاس ونڈو سے تہمینہ اعوان کی گاڑی پورچ میں رُکتی دیکھی تھی۔

مما۔۔۔۔۔"وہ بوکھلا کر اُٹھی اور بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی اچھی طرح مُنہ ہاتھ دھو کر" بالوں میں برش کر کے اُنکو کھلا چھوڑا اور چہرے پر کریم لگا کر ایک نظر اپنے کپڑوں پر ڈالتی باہر جانے کو ابھی پلٹی تھی کہ تہمینہ بیگم اُسکے کمرے میں داخل ہوئیں۔

میری جان۔۔۔۔۔۔۔"انہوں نے باہیں وا کیں تھیں جن میں اشنہ سما گئی تھی۔"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی ہے میری جان۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی پیشانی چُوم کر وہ پوچھنے لگیں۔"

آپکو کیسی نظر آرہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔"وہ مُسکراتے ہوئے اُلٹا پوچھ بیٹھی اُنہوں نے ایک نظر" اسکے مُسکراتے چہرے کی طرف دیکھا پھر بولیں۔

"ٹھیک مگر کچھ بجھی ہوئی۔۔۔۔۔۔"

آپ لوگوں سے دُوری کی وجہ سے اور تو کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔۔۔"نگاہ چُرائی تھی۔"

خُوش ہونہ۔۔۔۔۔۔"ماں تھیں تسلی چاہتی تھیں۔"

فردین مُصطفی کو پاکر بھی خُوش نہ رہوں تو کافر ہوں پھر، جس کے پاس وہ ہے اُسے اور کیا" چاہئیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ عشق میں جھلی بن گئی تھی۔

ایسا بھی کیا ہے اُس میں اشنہ جو تم اس قدر پاگل ہورہی ہو۔۔۔۔۔۔"وہ اُسکی خوبصورتی سے تو" واقف تھیں مگر دُنیا میں صرف وہ ہی تو خُوبصورت نہیں تھا پھر اشنہ اعوان کی نگاہ اس پر کیوں ٹکیں۔

مما آپ نے کبھی فردین کو دیکھا ہے، جب وہ مُسکراتا ہے تب اُس کے دائیں گال پر پڑتا ڈمپل" اور جب غُصے میں بات کرتا ہے تب ماتھے کے بل اور جب پیار سے دیکھتا ہے تو گرے آنکھوں


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی چمک کچھ بھی تو نظر انداز نہیں ہوتا مما۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ دیوانگی سے بولتی دیوانی لگ رہی تھی۔

اب میں فردین کو اُس نظر سے دیکھتی اچھی لگونگی، میرا داماد میرا بیٹا ہے" وہ۔۔۔۔۔۔۔"تہمینہ اعوان شرارت سے بولیں تو اشنہ کھل کر ہنس دی تھی۔

میرے علاوہ اس نظر سے کوئی دیکھے تو بھلا۔۔۔۔۔۔"وہ کہتی ہوئی دروازے کی طرف" دیکھنے لگی جہاں سُلطانہ بیگم ٹی ٹرالی سمیت اندر داخل ہوئیں۔

ارے آپ نے کیوں تکلف کیا، مجھے کسی چیز کی طلب نہیں۔۔۔۔۔"تہمینہ اعوان نے ٹی" ٹرالی پر سجے مختلف قسم کے لوازمات دیکھ کر کہا تو سُلطانہ کمال مُسکرا دیں۔

آپ پہلی مرتبہ اپنی بیٹی کے سُسرال میں آئی ہیں اتنا تو حق بنتا ہے اور ویسے بھی تکلف تو آپ" نے کیا ہے اتنا کچھ لا کر۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ کمال کا اشارہ اُن فروٹس اور مٹھائی کے ٹوکروں کی طرف تھا جو ابھی وہ کچن میں رکھوا کر آئیں تھیں۔

"میں بھی تو پہلی مرتبہ اپنی بیٹی کے گھر آئی ہوں یوں خالی ہاتھ اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔۔"

آنٹی آپ یہاں آئیں۔۔۔۔۔۔"اشنہ اُٹھ کر سُلطانہ بیگم کو بیٹھنے کا کہنے لگی۔"

نہیں آپ لوگ بیٹھو، مجھے ابھی عصر کی نماز پڑھنی ہے پھر آتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کہتے ہوئے چلی گئیں تو اشنہ تہمینہ اعوان کے لیے چائے کپ میں ڈالنے لگی۔

کمرہ تو کافی اچھا ہے تُمہارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کمرے میں نظر دوڑانے لگیں جہاں ایک طرف" بیڈ اور ڈریسنگ تھا ایک طرف صوفے اور ٹیبل تھا جہاں وہ خُود براجمان تھیں اٹیچڈ باتھ اور پنک کرٹن سے سجا کمرہ کافی کشادہ تھا۔

اور میرا گھر۔۔۔۔۔۔"وہ مُسکرا کر پوچھنے لگی۔"

وہ بھی اچھا ہے، چھوٹا ہے پر پیارا ہے، تُم چاہو تو جوہر ٹاؤن والے بنگلے میں شفٹ ہو جاؤ فردین" کو لے کر وہ تُمہارا ہی تو ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ چائے کا سپ لیتے ہوئے بولیں جبکہ اُس نے فوراً سر نفی میں ہلایا تھا۔

نہیں ماما ابھی تو اسکے بارے سوچنا بھی نہیں فردین پہلے ہی غُصے میں ہیں اور ویسے بھی مجھے اس" "گھر میں کوئی تکلیف نہیں تمام سہولتیں تو موجود ہیں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے جیسے تُمھاری مرضی پر ہمارا سب کچھ تُمھارا ہی تو ہے اس لیے اب فردین کو بولو کہ " تُمھارے پاپا کے ساتھ آفس کو دیکھے کل کو اُس نے ہی تو ساری بھاگ دوڑ سھنبالنی ہے"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اَبھی نہیں ماما، ابھی مجھے فردین سے اس سلسلے میں کوئی بات نہیں کرنی، ابھی تو انکل اور فردین" کے درمیان ایک سرد جنگ چھڑی ہوئی انکل نے یہ گھر نہ صرف حق مہر میں لکھا بلکہ میرے نام بھی کر دیا ہے اور اس بات کو لے کر فردین بہت غُصے میں ہیں کیونکہ اس گھر پر زرلش کا بھی اُتنا ہی حق ہے جتنا میرا، مجھے تو ابھی تک اس نکاح اور انکل کا وہاں جانا ہضم نہیں ہو رہا آپ ہی بتادو کہ اصل بات کیا ہوئی۔۔۔۔۔"اشنہ کے پوچھنے پر تہمینہ اعوان نے ایک نظر اُس پر ڈالی جہاں سب جاننے کی بے چینی صاف محسوس کی جاسکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

جس دن تُم نے سوسائیڈ کمٹ کی تھی اُس دن زرلش کی کال آئی تھی میں نے اٹینڈ کی تو میرے" بولنے سے پہلے ہی وہ شُروع ہو گئی کہ تم میرے شوہر کا پیچھا چھوڑ دو، میں نے اُسے بتایا کہ تم نے سوسائیڈ اٹیمپ کر لی ہے، میں نے جب تُمھارا سیل چیک کیا تو فردین کے نمبر پر سینڈ کیے ہوئے تُمھارے میسج سب انکشاف کر گئے میں نے تُمھارے پاپا سے بات کی پھر وہ فردین کے گھر گئے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُس کے پاپا سے بات کی تو وہ مان گئے بس۔۔۔۔۔۔" تہمینہ بیگم خالی کپ ٹیبل پر رکھتے کچھ باتیں گول کر گئیں۔

"اس لیے تو فردین غُصے میں ہیں۔۔۔۔۔۔۔"

تُم اُسکا غُصہ ختم کرنے کی کوشش کرو، اچھا میں اب چلتی ہوں تُمہارے پاپا ساتھ کسی دن آؤنگی" وہ بھی بہت مس کرتے تُمہیں، میں کل ڈرائیور کے ہاتھ تُمہارے کپڑے اور گاڑی بجھوا دُونگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اُٹھ کھڑیں ہوئیں۔

"کپڑے بجھواد یجیے گا مگر گاڑی ابھی نہیں، فردین کو اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ بھی اُنکے ساتھ ہی اُٹھ کھڑی ہوئی۔

فردین کو جلدی ٹھیک کرو، سب مجھ سے سوسوسوال کر رہے ہے کہ ایسے کیسے تُمہیں رُخصت کر دیا، سو بہانے بنا رہی ہوں اس لیے فردین ٹھیک ہو اور تُمہارا یہ ذخم بھی تو دوبارہ سے ساری رسمیں کر کے دھوم دھام سے شادی کرونگی پتہ لگے اشنہ اعوان کی شادی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُنکی بات پر محض سر ہلا گئی۔

"                                                                   "

مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا فردین کہ وہ تُمہیں مُجھ سے چھین چُکی ہے۔۔۔۔۔۔۔"فردین"

اس وقت زرلش کے رُوم میں سر تھام کر بیٹھا تھا۔

"تُم نے کیسے نکاح نامے پر سائن کر دیئے فردین۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

تُمہیں ہزار بار تو بتا چُکا ہوں کہ وہ سچوئشن ہی ایسی تھی کہ بابا کی بات نے میرے دماغ کو ایک" دم مفلوج کر دیا تھا، مجھے تو ابھی تک یہ سمجھ میں نہیں آرہا کہ بابا وہاں گئے کیسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

یہ سارا پلان اشنہ کا تھا، اُس نے یہ سارا ڈرامہ رچایا پہلے تُمہیں کال کر بُلایا پھر تایا ابو کو، اُن سے" پتہ نہیں کیا کہا ہو گا مجھے تو لگتا کہ اُسکی خود کشی بھی محض ایک ڈرامہ تھی ہمیں ٹریپ کرنے کو، کیا تم نے دیکھا اصل میں ذخم ہے کیا۔۔۔۔۔"زری کی بات پر فردین کے ذہن کے پردوں پر اُسکا اشنہ کی کلائی پکڑنا اُسکا درد سے سسکنا اور ذخم سے خُون نکلنا لہرانے لگا مگر اُس نے اُس کی بات کی تردید نہیں کی تھی بس اُتنا بولا تھا۔

کوئی جو بھی کہے بابا کو، بابا اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتے ہیں اگر میں اُسے چھوڑنے کی بات کروں تو" بابا اندر اماں کو لے آتے اُوپر سے نہ صرف گھر حق مہر میں لکھ دیا بلکہ گھر نام بھی اُس کے کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین کو رہ رہ کر مُصطفیٰ کمال کے اس عمل پر غُصہ آرہا تھا۔

کیا تُمھارے ساتھ ساتھ میرا گھر بھی اُسکی جھولی میں ڈال دیتا یا ابو نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ"

حیرت زدہ رہ گئی۔

ابھی تو پتہ نہیں کیا کیا دینا اُسے، میں تُم سے صرف یہ کہنے آیا ہوں کہ تم خُود کو ہلکان مت کرو"

یوں، میں تُمھارا ہوں تو تُمھارا ہی رہونگا وہ مجھے کبھی پا نہیں سکے گی، زرا بابا کا غُصہ اُتر جائے میں

اُن سے دوٹوک بات کرتا ہوں مجھے جب اُسے بسانا ہی نہیں تو گھر میں رکھنے کا کیا فائدہ، اس لیے

تم سے کہنے آیا ہوں کہ چچی اور چچا جان کو بولو کہ غُصہ اپنے بھائی پر کریں اور تُمھیں میرے ساتھ

رُخصت کریں۔۔۔۔۔۔"

نہیں فردین مُصطفی مجھے اب تب ہی اُس گھر میں جانا ہے جب وہ گھر اور تم میرے ہو جاؤ گئے"

اور وہ یہاں سے میرے گھر سے تُمھاری زندگی سے دفعہ ہو جائے گی میں اُسے ایک نظر

برداشت نہیں کر سکتی، کہ اب وہ مزید تُمھارے آس پاس رہے۔۔۔۔۔۔۔"

اوکے ٹھیک ہے میں کرتا ہوں کچھ تم پریشان مت ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے اُس کے آنسو

صاف کر کے اُس کے ہاتھ تھامے تھے۔

"                                                  "



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زرلش کے پاس سے اُٹھا تا وہ سیدھا گھر آیا تھا ڈائنگ ٹیبل پر سُلطانہ بیگم مُصطفی کمال اور اشنہ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے اشنہ کو دیکھ کر اُسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا جو تھوڑی دیر پہلے اُسے بُھوک کا احساس جاگا تھا وہ بھی ختم ہو گیا تھا۔

فردین کھانا کھالو۔۔۔۔۔" سُلطانہ کمال نے پُکارا۔"

مجھے بُھوک نہیں۔۔۔۔۔۔۔" وہ اشنہ کے جُھکے سر پر جلتی نگاہ ڈالتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔"

اشنہ جب کھانا کھا کر اپنے کمرے میں آئی تو وہ واشروم سے نکل رہا تھا اشنہ جھجھک کر چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتی بیڈ پر ٹک گئی اور کن انکھیوں سے اُسے دیکھا جو بالوں میں برش کر رہا تھا پھر برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتا وہ صوفے کی طرف بڑھا اور لائٹ آف کرتا لیٹ گیا۔

فردین۔۔۔۔۔۔۔" وہ پکار گئی مگر وہ ان سُنی کر گیا۔"

تُم یہاں بیڈ پر آجاؤ۔۔۔۔۔" وہ لائٹ آن کرتی اُس کے قریب آئی تھی۔"

کیوں تُمہیں کیا تکلیف ہے میرے یہاں لیٹنے پر۔۔۔۔۔۔۔" وہ ماتھے پر تیوری چڑھا کر بولا۔"

"صوفہ چھوٹا ہے تُم آرام سے نہ سو پاؤ گے۔۔۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے آرام کی تُمہیں اتنی فکر ہوتی تو اس وقت یہاں نہ ٹک کر بیٹھی ہوتی، اگر دو دن بعد میں یہاں آگیا ہوں تو ذلیل مت کرو، اور نہ مجھے بار بار اپنی شکل دکھاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔" سرد لہجے میاں کہتا کروٹ بدل گیا تو وہ آنسو پیتی بیڈ پر آ کر لیٹ گئ مگر ساری رات اُس نے صرف اسے دیکھنے میں گزاری جو پوری رات سکون سے نہ سو پایا تھا۔

" "

---

صُبح اُسکی آنکھ کُھلی تو سات بج رہے تھے وہ کمبل پیچھے ہٹاتا جلدی سے اُٹھا تھا وہ تو بہت صُبح خیز تھا کیسے اتنی دیر تک سو یا رہا حالانکہ ساری رات اس چھوٹے صوفے پر وہ بے سکون رہا تھا کمبل کو پیچھے کرتے اُس کے دماغ میں جھماکا ہوا کہ اُس نے تو رات کو کمبل لیا ہی نہیں تھا تو پھر کس نے دیا کیونکہ وہ غُصے میں ویسے ہی سو گیا تھا اُس کی نظر بے اختیار سامنے اُٹھی جہاں اشنہ بنا کچھ لیے سُکڑی سمٹی لیٹی ہوئی تھی فردین نے تکیہ اُٹھایا اور غُصے سے اُس کے اُوپر پھینکا تھا مقصد اُسکی پُر سکون نیند میں خلل ڈالنا تھا جس میں وہ کامیاب بھی ہوا تھا وہ ہڑ بڑا کو تو نہیں پر درد سے کراہ کر اُٹھی تھی کیونکہ تکیہ سیدھا جا کر اُس کے زخم پر لگا تھا۔

کیا ہوا ہے، تُم نے میرا زخم دکھا دیا۔۔۔۔۔۔۔" وہ اُٹھ کر بیٹھ گئ اور کلائی پکڑ لی۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو تم سے کس نے کہا تھا دونوں نسیں کاٹ لو، تُمہارا کام تو ایک سے بھی چل جانا" تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اسکے دونوں کلائیوں پر لگی بینڈیج پر چوٹ کرتے ہوئے بولا۔

اگلی دفعہ ایک سے ہی کام چلا لونگی۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر وہ حیرانگی سے پلٹا۔"

مطلب تُمہارا پھر سے ایسا کرنے کا ارادہ ہے تو مائینڈ اٹ اشنہ اعوان وہ تُمہارے باپ کا گھر تھا" جہاں تُمہیں بچا لیا گیا، یہاں سے ایسی کوئی توقع مت رکھنا میں ہر گز بھی ایسا کوئی قدم نہیں اُٹھ آؤنگا جس میں تُمہاری جان بچ جانے کا زرا سا بھی چانس ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ خُود تو جلا ہوا تھا مگر اسے جلانے میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑ رہا تھا اشنہ نے اسکی بات کو تھوک نگلتے ہوئے ہضم کیا تھا۔

"کیا میرے مرنے سے تُمہیں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔۔۔"

پڑے گا نہ زندگی پُر سکون ہو جائے گی سب سے بڑی بات تُم سے جان چُھوٹ جائے" گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ بہت سخت دل تھا اس لیے تو باتیں بھی سخت کرتا تھا اشنہ کی آنکھوں میں آنسو جھلملانے لگے جن پر ایک نظر ڈالتا وہ وارڈرب کی طرف بڑھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سب میں میرا کوئی قصور نہیں فردین سوائے یہ کہ مجھے تُم سے محبت ہو گئی تھی، بنا سوچے سمجھے کہ تم کون ہو کس کے شوہر ہو، میرا دل تُمہاری طرف کھینچ رہا تھا میں کیسے روکتی، کیا کوئی روک سکا ہے دل کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اسکا دل صاف کرنا چاہتی تھی کہ وہ غلط نہیں تھی۔

ایسے کیسے ہو گئی تُمہیں مُجھ سے محبت، میں نہیں مانتا اس محبت کو جو کسی اور کی خُوشیاں برباد کر کے حاصل کی جائے۔۔۔۔۔۔" وہ کپڑے نکال کر اسکی طرف پلٹا تھا۔

تُمہیں میری محبت پر یقین کب آئے گا فردین جب میں تُم سے تُمہاری زندگی سے دور چلی جاؤنگی کیا تب۔۔۔۔۔۔" اُسکی پلکوں کے بند توڑ کر آنسو بہنے لگے تھے۔

کاش تُم چلی جاؤ، پر اتنی قسمت اچھی کہاں اگر ہوتی تو اس وقت تُمہیں نہ دیکھ رہا ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ اسے اپنے لفظوں سے گھائل کرتا باتھ لینے چلا گیا۔

"                                                                                    "

---

ڈرائیور کے ہاتھ تہمینہ بیگم نے اس کی ضرورت کی تمام اشیاء بھجوادیں تھیں جنکو دیکھ کر سُلطانہ بیگم نے گلہ کیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیا اشنہ بیٹا، تُم نے اپنی ماما کے گھر سے یہ سب کیوں منگوایا، مجھے کہتی میں لا دیتے یا خُود لے آتی تم، اس طرح اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔۔۔"

میں نے کونسا کچھ نیا منگوایا یہ سب میرے استمال کی چیزیں تھیں اگر میں نہ کرتی تو ایسے فالتو" میں پڑیں رہتیں اس لیے میں نے منگوا لیں آپ کچھ بُرا مت سوچیے گا، میں آپکے ساتھ جاؤ نگی کسی دن شاپنگ کرنے، جب زرلش کی چیزیں لینے جانا آپ نے۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی آخری بات پر سُلطانہ بیگم نے بہت سے اسے دیکھا تھا جس کے چہرے پر اُنکو کوئی تاثر نہ ملا جیسے اُس نے بہت ضبط سے کام لیا تھا۔

اب کہاں، میں نے صفیہ اور مرتضی بھائی سے بات کی تھی، مرتضی بھائی تو پھر بھی مان رہے" مگر صفیہ اور زرلش ضد لگا کر بیٹھی گئی ہیں، فردین کے بابا بھی اب چُپ کر گئے ہیں کہتے ہیں کچھ دن تک چُپ ہی اچھی ہے پھر دیکھی جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیا کوئی ایسا طریقہ نہیں کہ زری اور صفیہ آنٹی مان جائیں۔۔۔۔۔۔"اشنہ کے کہنے پر سُلطانہ" بیگم نے اُسکی طرف دیکھا تھا جیسے کہہ رہی ہوں ہے نہ ایک طریقہ تُمھارا یہاں سے چلے جانا اشنہ اُنکی خاموشی کا مطلب سمجھتے ہوئے لب کاٹنے لگی۔

"یہ تو بہت مشکل ہے۔۔۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا اُنکو منانا۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم نے اسکی ادھوری بات سے مطلب اُخذ کیا۔"

فردین کو چھوڑنا، بہت مشکل ہے یہ انٹی، ایسا سوچتی بھی ہوں تو جان نکلتی ہے۔۔۔۔۔"آنسو ہمیشہ کی طرح بے اختیار ہوئے تھے اور پہلی دفعہ سُلطانہ بیگم کو اس پر ترس آیا تھا اُنہوں نے اُس کے سلکی بالوں پر ہاتھ پھیرا تھا۔

یقین کریں آنٹی مجھے بلکل نہیں تھا پتہ کہ فردین زری کا شوہر ہے یا کسی اور کا، مجھے تو پتہ بھی" نہیں چلا کب کیسے میرا دل میرے ہاتھوں سے نکل گیا اُس کے بعد میں نے فردین کو تلاش کیا مجھے تب بھی نہیں پتہ تھا جب یہ مجھے ملا اس سے بات کی تب بھی نہیں اور جب مجھے پتہ چلا تو پہلے میں نے اپنے دل کو سمجھایا مگر وہ صرف فردین کی ضد لگا کر بیٹھ گیا تھا میں نے زری سے بات کی مجھے پتہ ہے بہت غلط بات کی تھی کیا کوئی اپنا شوہر دو حصوں میں بانٹ سکتا ہے بھلا پر میں تب پاگل ہو گئی تھی اُسی پاگل پن میں، میں یہ کام کر گئی اور جب مجھے ہوش آیا مما پاپا کو روتے دیکھا تو فیصلہ کیا کہ میں اپنے دل کو مار دُونگی اور اپنے سے جُڑے رشتوں کو اب اور تکلیف نہیں دُونگی نہ فردین کو نہ زری کو، میں نے فردین کو بُلایا بھی اس لیے تھا کہ میں چلی جاؤنگی مگر پھر یہ سب ہو گیا مجھے نہیں پتہ کب پاپا انکل کے پاس آئے مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُنکا ہاتھ پکڑ کر سچائی سے بولی تھی سُلطانہ بیگم نے سر ہلایا کہ اُنکو یقین ہے پر وہ پھر بھی روتے ہوئے بولی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرا یقین کریں آپ مجھے پتہ زری اور فردین مجھے غلط سمجھ رہے پر میں نے نہیں کیا یہ" سب، مُجھ سے بس ایک غلطی ہو گئی مجھے کسی کے شوہر سے محبت ہو گئی یہ مانتی ہوں میں مگر میں فردین کو چھینوں گی نہیں اُس سے، یہ گھر زری کا ہے فردین اُسکا ہے میں یہ گھر اُسے دے دیتی ہوں پر اُسے کہیں کہ وہ صرف فردین کا نام میرے نام کے ساتھ رہنے دیں میں اپنی ساری زندگی اُس کے نام پر گزار سکتی ہوں، آپ اُسے کہیں کہ مجھے بے شک اس گھر میں نہ رہنے دے پر فردین کی زندگی میں رہنے دیں پلیز آپ زری کو بولیں کہ وہ مان جائے فردین کے پاس اپنے گھر میں آجائے پلیز، ورنہ فردین مجھے چھوڑ دے گا پلیز، مُجھ سے اُس کے بغیر نہیں جیا جائے گا۔۔۔۔۔۔" اُس کے تڑپنے اور بلکنے پر سُلطانہ بیگم دم سادھے بیٹھیں تھیں وہ محبت میں ماری اس لڑکی کو دیکھ رہی تھیں جس کے لبوں پر صرف فردین کا ورد جاری تھا یہی محبت ہوتی ہے جو بندے کو کیا سے کیا بنا دیتی ہے یہی محبت عشق مجازی سے عشق حقیق کی طرف لے جاتی ہے محبت کی یہی تڑپ تو بندے کو عاشق بنا کر گلیوں میں نچا دیتی ہے یہی تو ہے محبت کی وہ آخری حد جو بندے کے دل سے ہر طلب مٹا دیتی ہے صرف محبوب کا در ہو اور عاشق کا سر یہی تو عشق ہے جو کسی کو دُنیا بھلا دیتا ہے اور کسی کو خدا کسی کو غلط اور سہی کہ پہچان بھلا دیتا ہے تو کسی کو فقیر بنا دیتا ہے اس میں بندے کا کیا اختیار کے وہ اس سے بچ پائے اگر بچ پانا ممکن ہوتا تو ہیر اور سوہنی کا قصہ



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمیں کہانیوں میں نہ ملتا اگر بچ جانا آسان ہوتا تو محبت میں جان دینے والے بھی خُود کو بچا لیتے پر یہ تو بندے کو اندر سے نچوڑ لیتی ہے۔

سُلطانہ بیگم نے آنسو سے بھریں آنکھیں فردین مُصطفی پر ٹکا دیں تھیں جو لب بھینچ کر اُسے اپنی ماں سے لپٹا روتا دیکھ رہا تھا پھر اپنے قدم واپسی کو ہی موڑ لیے تھے مگر اسکی سسکیاں ابھی بھی اُس کے کانوں میں گونج رہی تھیں۔

"__________________________________________"

نہا کر اُس نے ییلو کلر کا ڈریس پہنا شُکر تھا کہ تہمینہ اعوان نے اسکے سُسرال والوں کا ماحول دیکھ کر سارے نفیس اور کمفرٹیبل ڈریس ہی بھیجے تھے مرر میں خُود کو ایک نظر دیکھتی وہ بالوں کو کیچر میں مقید کر کے وارڈرب کی طرف بڑھی تاکہ کوئی ڈوپٹہ نکال سکے وہ سُلطانہ بیگم کو ڈوپٹہ اوڑھے دیکھ کر شرمندہ سی ہو جاتی تھی اس لیے وہ خُود کو اس ماحول کے مطابق ڈھالنا چاہتی تھی تاکہ فردین کی پسند پر پُوری اُتر سکے۔

آج اُسکی بینڈیج بھی کھل گئی تھی اس نے کلائیوں کو دیکھا جہاں بس نشان ہی رہ گئے تھے ڈوپٹے کو گلے میں ڈال کر وہ باہر جانے لگی تھی کہ فردین مُصطفی کو اندر آتا دیکھ کر رُک گئی وہ اس پر ایک نظر ڈالتا کپڑے نکالنے لگا شاید کہیں جانے کا ارادہ رکھتا تھا شنہ اُسکو دیکھتے رہنے کے لالچ میں میں



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہی صوفے پر بُک لیے بیٹھ گئی ویسے بھی وہ گھر ٹکرا کہاں تھا جو وہ اس کو فرصت سے دیکھ پاتی کتاب کی اوٹ سے اُسے دیکھنے لگی جو کپڑوں کو بیڈ پر رکھتا پینٹ کی جیب سے موبائل اور والٹ نکال کر ٹیبل پر رکھ رہا تھا پھر شرٹ اُتارتا کپڑے اُٹھا کر واش رُوم میں چلا گیا۔

یہ چُپ کیوں ہے آج، مجھے بھی اس رُوم میں برداشت کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ سوچنے لگی پانچ منٹ بعد وہ بلیک جینز پر وائٹ شرٹ پہن کر باہر نکلا تھا اشنہ نے دل ہی دل میں اُسکی نظر اُتاری تھی جو خُود پر پرفیوم چھڑکتا اب بالوں کو سنوار رہا تھا وہ خُود پر اُسکی نظروں کا ارتکاز محسوس تو کر چُکا تھا مگر اگنور کیے اپنے کام میں لگا رہا تھا۔

تُم کہیں جا رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُسے بُلانے سے خُود کو روک نہ پائی تھی مگر وہ چُپ رہا تھا۔

فردین، تُم سے کچھ پوچھا ہے میں نے۔۔۔۔۔۔۔"وہ اب کہ بار زرا تیز آواز میں بولی تھی۔"

سُن رہا ہوں بہرہ نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔"وہ بیڈ پر بیٹھ کر شُوز پہننے لگا۔"

"تو پھر جواب کیوں نہیں دیتے ہو۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

میں تُمہیں جواب دینے کا پابند نہیں ہوں،اس گھر کو تو اپنے نام کروا چُکی ہو مگر مجھے تُم اپنی"

"مرضی سے استمال نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔

میں نے کب تُمہیں استمال کیا،اور گھر کا تو مجھے بھی پتہ نہیں تھا کب یہ انکل نے کیا اس کا تو"

زمعدار مجھے مت ٹھہراؤ تُم،بلکہ میں تُمہیں اپنا حق مہر بھی معاف کرنے کو تیار ہوں یہ گھر بھی

تُمہارے یا زری کے نام کرنے کو تیار ہوں پر میری ایک شرط ہے۔۔۔۔۔۔۔"وہ کتاب رکھتی

اُس کے قریب آئی تھی جو شوز پہن کر اُٹھ کھڑا ہوا۔

"مجھے تُمہاری کوئی شرط نہیں ماننی۔۔۔۔۔۔"

"سُن تو لو کیا پتہ فائدے میں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"

تُمہاری ہر بات ہر شرط میری ذات کے ارد گرد ہی گھومے گی اس لیے مجھے کچھ نہیں"

سننا۔۔۔۔۔۔"وہ گھڑی پکڑتے ہوئے بولا اشنہ اُسکی بات پر زیرِ لب مُسکراتی اُس کے ہاتھ

سے گھڑی پکڑ گئی۔

پھر مانتے ہو نہ میری محبت کو،تُمہارے سوا کچھ نہیں چاہیئے مجھے۔۔۔۔۔"وہ اُسکا بازو پکڑ کر"

گھڑی پہنانے لگی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تُم تو پاگل ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اسکے چہرے پر چھلکتے خُوشی کے رنگوں سے نظریں چُرا گیا جو اتنے سے حق پر ہی خُوش ہو رہی تھی۔

مجھے پاگل کہتے ہو تم فردین، یہ بھی تو سوچو یہ پگلی ہوئی بھی تو تُمہاری چاہت میں ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اسے موبائل اور والٹ جیب میں رکھتے دیکھ کر بولی مگر وہ ان سُنی کرتا گاڑی کی کیز پکڑتا باہر نکل گیا۔

"________________________-________________________"

کیا بات ہے، کچھ اپ سیٹ نظر آرہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض نے اُسے گُم صُم ایک مرکز پر ہی نگاہ جمائے دیکھ کر پوچھا تو وہ گہرا سانس بھر گیا۔

"آجکل تو پوری لائف اپ سیٹ ہو کے رہ گئی ہے یار۔۔۔۔۔۔"

"کیا زرلش بھابھی نہیں مانیں۔۔۔۔۔۔۔"

"کیسے مانے یار تُم ہی بتاؤ، وہ اُسکا وجود کیسے برداشت کرے۔۔۔۔۔۔"

جیسے اشنہ بھابھی کرے گی ویسے ہی۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض کی بات پر وہ اُسے دیکھنے لگا جیسے اُسکی بات کا مطلب جاننا چاہ رہا ہو۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تو اپنے شوق اور مجبوری کی وجہ سے برداشت کرے گی پر زری کو ایسی کوئی مجبوری یا شوق "

"نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا تو کیا زرلش بھابھی کو تم سے محبت نہیں ہے، وہ بھی اپنی محبت کی مجبوری سے برداشت کر "

"لیں اُنکو اور تُمھارے ساتھ ساری زندگی رہنے کے شوق سے کر لیں۔۔۔۔۔۔

تُم زری کو اُس کے ساتھ کیوں کمپیئر کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔"فردین اُسکی بات پر حیران ہوا تھا۔"

میں تو محبت کو کمپیئر کر رہا ہوں کہ دونوں تُم سے محبت کرتی ہیں تُمھارے ساتھ رہنا چاہتی ہیں "

"تو پھر دونوں ہی اپنی اپنی محبت کی خاطر کمپرومائز کریں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دونوں کی محبت کو کمپیئر کیسے کر سکتے ہو، زری کی محبت اپنے شوہر سے ہے جبکہ اُسکی محبت کسی "

"کے شوہر سے جو غلط ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔"اسکی بات پر فیاض مُسکرایا تھا۔"

محبت غلط نہیں ہوتی ہے فردین، ہاں محبت غلط وقت پر یا غلط بندے کے ساتھ ضرور ہو جاتی "

ہے جیسے کہ بدقسمتی سے اشنہ بھابھی کو تُم سے ہو گئی ورنہ کیا اتنی امیر زادی کو جس نے آدھی دُنیا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کو دیکھ رکھا ہے کیا وہ تُم پر دل ہار جاتی، اگر اُس کے بس میں ہوتا تو وہ اپنی آسائشوں کو چھوڑ کر

"یوں تُمھاری ایک نظر کے لیے تڑپ رہی ہوتی بلکل نہیں فردین۔۔۔۔۔۔۔

تو تُمھاری نظر میں وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے ناگواری سے دیکھا تھا جس نے سر نفی

میں ہلایا تھا۔

اگر ٹھیک نہیں تو میری نظر میں وہ غلط بھی نہیں ہیں، پہلی بات تو اُنکو پتہ ہی نہیں تھا کہ تم"

شادی شُدہ ہو اگر پتہ ہوتا تو وہ پاگل نہیں تھیں جو تُم سے محبت کرتی ویسے بھی محبت تو خُود بخود ہو

جانے والا فعل ہے اس میں تو ہم کسی بندے پر یہ الزام لگا ہی نہیں سکتے کہ اُس نے جان بوجھ کر

کی ہے، وہ خُود کو نہیں روک سکیں تبھی تو اس مقام تک آ پہنچی ہیں، اور تُم اپنے نکاح شُدہ ہونے

کی بات کر رہے ہو اس معاشرے میں، میں نے مرد اور عورتوں کو اپنے پانچ پانچ بچے بھی

چھوڑتے دیکھا ہے محبت کے نام پر، لوگوں کو اپنی بیویوں کو طلاق دیتے یا چار چار شادیاں کرتے

بھی دیکھا ہے، کوئی محبت کے نام پر قتل کر رہا اور کوئی ہو رہا ہے، کسی کو اپنی منگیتر چھوڑتے دیکھا

ہے تو کسی کو اپنا گھر اپنے والدین چھوڑتے دیکھا ہے محبت کے نام پر، اب یہ کہنا کہ اشنہ بھابھی غلط

ہیں کسی کا شوہر تھا تو کیا ہوا، کہاں لکھا ہے کہ کسی کے شوہر سے محبت کرنا گناہ ہے، کیا شوہر کسی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری عورت سے محبت کر سکتا؟ کیا کوئی مرد کسی کی بیوی سے محبت کرے تو جائز ہے؟ تو پھر اشنہ بھابھی بھی غلط نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض کی باتوں پر وہ بلکل چُپ رہا تھا۔

جہاں تک اُن کے تُمھاری زندگی میں جس بلیک میلنگ سے آنے کی بات ہے تو وہ تُم انکل مُصطفی سے بات کر وہ ہی سارا معاملہ کلئیر کر سکتے ہیں کہ آخر ایسا بھی کیا ہوا تھا جو وہ اتنا بڑا قدم اُٹھا گئے۔۔۔۔۔۔۔۔"

بابا سیدھے مُنہ بات نہیں کر رہے اُنکو تو بس وہی نظر آرہی ہے، اُسے چھوڑنے کی بات کرتا ہوں تو بابا پریشر میں آجاتے ہیں۔۔۔۔۔۔"فردین غُصے میں آیا۔

تُم نے اُنکو چھوڑنا کیوں ہے فردین۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض کے پوچھنے پر فردین نے اُسے گھورا تھا۔

تو اور کیا اُس مصیبت کے ٹوکرے کو ساری زندگی سر پر سجا کر رکھوں، زری کبھی بھی اُسے برداشت نہیں کرے گی، اُس کے ہوتے وہ رُخصتی نہیں کروائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

فردین جب تُم کہہ رہے ہو کہ وہ اس بات پر اگری ہے کہ وہ یہ گھر اور تُمھیں زری بھابھی کو دے کر چلی جائے گی تو پھر باقی مسئلہ کیا ہے، جب گھر زرلش بھابھی کا تُم اُسکے تُمھارا سارا وقت

www.novelsclubb.com

اور پیار اُنکے لیے تو پھر ایک نام اُسے دینے سے کیا جائے گا، وہ الگ اپنے گھر رہے گی کوئی ڈیمانڈ نہیں کرے گی پھر بھی مسلۂ ہے زرلش بھابھی کو، مرد تو ایک کو گھر میں بسا کر رکھتے ہیں دوسری کو ساری عمُر چھپا کرر کھ لیتے ہیں اور تُم اپنا ایک نام نہیں دے سکتے، تُمھیں اُن پر ترس نہیں آتا کہ وہ ہر روز اپنی عزت نفس کو کُچل کر تُمہارے ساتھ کی بھیک مانگ رہیں، تُمھیں اتنا بتادُوں جس دن تم اُنکو چھوڑ دو گئے نہ وہ سچ میں مر جائیں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض کی آخری بات پر فردین کا دل ایک پل کے لیے رُکا تھا پھر سر کو جھٹک کر ویٹر کی طرف دیکھنے لگا جو کھانا سرو کر رہا تھا۔

"________________________________________"

وہ جب گھر آیا تھا تو رات کے گیارہ بج رہے تھے وہ فیاض کے ساتھ کھانا کھا چُکا تھا اس لیے سیدھا اپنے کمرے میں آیا پہلی نظر اُسکی بیڈ کی طرف اُٹھی جو خالی تھا اُس نے نظریں دوڑائیں تو اُسے صوفے پر سویا دیکھ کر تشکر کا سانس خارج کیا تھا۔

میرے بیڈ کی جان تو چھوٹی۔۔۔۔۔۔۔"وہ ریلیکس ہو کر سونے کے خیال سے خُوش ہوا تھا" اور کپڑے تبدیل کر تا سونے کے لیے لیٹ گیا کروٹ بدلی تو پہلی نظر سُوئی ہوئی اشنہ پر پڑی وہ بے اختیار اُسے دیکھے گیا کہ آخر یہ لڑکی اتنے پاگل پن پر کیوں اُتر آئی تھی ساتھ ہی فیاض کی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہیں باتیں ذہن میں چلنے لگی پھر گہرا سانس بھر تا سیدھا ہو کر لیٹ گیا اور کچھ ہی لمحوں بعد وہ نیند کی وادیوں میں کھو چُکا تھا۔

اشنہ کی آنکھ فجر کے وقت کُھلی تھی کانوں میں اذان کے الفاظ پڑے تو بے اختیار اُٹھ بیٹھی بیڈ کی طرف دیکھا جہاں فردین سکون سے سو یا ہوا تھا اُسے سو یا دیکھ کر وہ مُسکرا دی اور اُٹھ کر اس کے بیڈ پر اسکے نزدیک بیٹھ گئی اُس کے چہرے سے کمبل اُترا ہوا تھا وہ آسانی سے اُسے دیکھ سکتی تھی اس نے کیا بھی ایسا ہی تھا پیار سے اُس کے ایک نقوش کو دیکھتی دل میں اُتارنے لگی پھر اپنے دل میں آتے خیال پر مُسکراتی جُھکی اور اُسکی روشن پیشانی پر اپنے لب رکھ دیئے فردین نیند میں کسمکسا یا تھا ہڑ بڑا کر اُٹھ کھڑی ہوئی اور چلتے ہوئے صوفے پر بیٹھ کر اُسے دیکھنے لگی باہر سے بولنے کی آواز آئی تو باہر آئی جہاں مُصطفی کمال مسجد جا رہے تھے اور سُلطانہ بیگم جائے نماز فرش پر بچھا رہی تھیں اشنہ واپس اپنے کمرے میں آئی اپنا ڈوپٹہ اُٹھایا اور واش رُوم چلی گئی وضو کرنے کے بعد باہر آئی اور جائے نماز ڈھونڈنے لگی جو اُسے مل گئی تھی نماز پڑھ کر دُعا مانگی تو صرف فردین کا ساتھ مانگا دُعا مکمل کر کے جائے نماز کو اُسکی جگہ پر رکھ کر فردین کے قریب آئی اور اُس پر پھونک ماری۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت مانگ لیا تُمہیں دُنیا سے فردین مُصطفیٰ، اب اپنے اللہ سے مانگوں گی اُسی نے تُمہاری محبت میرے دل میں ڈالی ہے نہ، وہ ہی اب تُمہیں میرا کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ زیرِ لب بولی ڈوپٹہ گلے میں ڈال کر اُسکا کندھا ہلایا جس نے فٹ سے آنکھیں کھولیں۔

نماز کا ٹائم ہو گیا۔۔۔۔۔۔"وہ جانتی تھی کہ وہ فجر کی نماز کا پابند تھا باقی کی کبھی کبھار چھوٹ جاتیں تھیں۔

تُم کیسے اُٹھ گئی آج۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس نے اسکے دُھلے چہرے کی طرف نگاہ کی۔"

وہاں مجھے نیند نہیں آرہی تھی اس لیے تُمہیں اُٹھایا کہ تُم جاؤ اب میرا حق ہے اس بیڈ "پر۔۔۔۔۔۔

کیوں جہیز میں لے کر آئی تھی تُم اسے۔۔۔۔۔۔۔"وہ بیڈ سے اُٹھ گیا۔"

تُم مجھے جہیز نہ لانے کا طعنہ دے رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔"وہ اسکے کمبل میں گُھس گئی تھی کمبل سے پھوٹتی اُسکی خُوشبو نے اُسے اپنے احصار میں لے لیا تھا۔

یہ جو میری وارڈرب کو کباڑ خانہ بنا کہ رکھا ہوا ہے اسکے بعد بھی تُمہیں اپنے جہیز کی پڑی ہوئی ہے، خبردار اگر آئندہ سے تُمہارے ماں باپ کے گھر سے کوئی چیز آئی تو پھر دیکھنا، مجھے اپنی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امیریت سے امپریس کرنے کی تُمہاری کوشش بیکار ہے۔۔۔۔۔۔" وہ سپاٹ انداز میں کہتا چلا گیا اشنہ نے سونے کا ارادہ ترک کیا وارڈرب سے اپنی تمام چیزیں نکال کر اُنکو بیگ میں رکھا باہر لان میں آکر چہل قدمی کرنے لگی اور ساتھ صفائی والی کا انتظار کرنے لگی سُلطانہ بیگم کھانا وغیرہ خُود ہی بناتی تھیں بس صفائی والی آکر صفائی اور کپڑے دھو جاتی تھی وہ اور لوگوں کے گھروں میں بھی جاتی تھی اس لیے پہلے ان لوگوں کے گھر آتی تھی۔

جب وہ آئی تو اُس نے پُورا بیگ اُسے تھما دیا۔

اس میں کپڑے جوتے اور کچھ اور چیزیں ہیں اپنے گھر لے جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔" کہتے ہوئے وہ" اپنے کمرے میں چلی آئی۔

جب فردین نماز پڑھ کر معمول کی واک کر کے اپنے کمرے میں آیا تو اشنہ کو اپنے کپڑوں میں دیکھ کر حیرت زدہ رہ گیا اس کی پینٹ کو پائنچوں سے فولڈ کیا ہوا تھا اور بیلوٹی شرٹ میں وہ عجیب ہی لگ رہی تھی۔

میرے کپڑے کیوں پہنے ہیں۔۔۔۔۔" وہ بُرے تیوروں سے پوچھنے لگا۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے پاس کپڑے ہی نہیں تھے۔۔۔۔۔" وہ سکون سے بولی فردین غُصے سے وارڈرب کی" طرف بڑھا مگر اسے خالی دیکھ کر حیران ہوا پھر نگاہ ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی جہاں اسکا میک اپ کا سامان بھی موجود نہ تھا۔

میں نے سب کچھ ہاجراں کو دے دیا، کیونکہ سب مما پاپا کی طرف سے تھا اور مجھے تم پر اپنی" امیریت جتانے کی کوئی ضرورت نہیں، اب میرے پاس نہ کوئی ڈریس اور نہ کوئی جوتا ہے، لا دو گئے تو ٹھیک ورنہ میں ایسے ہی کام چلا لو نگی۔۔۔۔۔۔" وہ آرام سے کہتی کمرے سے نکل گئی جبکہ وہ ابھی تک ہکا بکا کھڑا تھا۔

یہ شرمندہ کروائے گی اماں اور بابا سامنے۔۔۔۔۔۔۔" وہ بڑبڑایا"

تیار ہو کر جب ناشتے کی ٹیبل پر آیا اشنہ سُلطانہ بیگم کا ڈوپٹہ اوڑھے بیٹھی تھی۔

بابا چلے گئے۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ سُلطانہ بیگم سے پوچھنے لگا وہ گورنمنٹ آفیسر تھے جلدی چلے" جاتے تھے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں وہ تو سات بجے ہی نکل گئے، تم بیٹھو۔۔۔۔۔۔۔"اُن کے بتانے پر وہ سر ہلاتا کُرسی پر ٹک گیا اور ایک نظر اُسے دیکھا جو پینٹ اور ٹی شرٹ پر ڈوپٹہ اوڑھے عجیب و غریب مخلوق لگ رہی تھی فردین مُسکراہٹ چھپاتا ناشتہ کرنے لگ پڑا۔

"بیٹا اشنہ کے پاس کوئی کپڑا نہیں پہننے کو، اسے کچھ ڈریس ہی لا دو۔۔۔۔۔۔۔"

اتنی امیر کبیر بہو آپکی ایک دن میں غریب کیسے ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے لہجے میں تمسخر تھا۔

جب خُود منع کیا ہے اسے اس کے والدین کی طرف سے لیے کپڑے پہننے کو تو اب تُم ہی لا کر دو گئے نہ اسے۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگن کے کہنے پر وہ اسے گھورنے لگا بھلا اس نے یہ تو نہیں کہا تھا حالانکہ اُسکا مقصد یہی تھا۔

جو اس میڈم کو اس گھر میں لے کر آئے ہیں اُنکو بولیں اسکی ضرورتیں پوری کریں۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُٹھتا ہوا اُس پر ایک تیز نگاہ ڈالنا نہ بُھولا تھا۔

میں نے کہا تھا کہ وہ نہیں مانے گا۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین کے جانے کے بعد سُلطانہ بیگم کہنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

اب میں اس کے لائے ہی ڈریس پہنوں گی ورنہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ ضدی لہجے میں بولی۔

"______________________________________"

کہاں جارہی ہو زری۔۔۔۔۔۔۔۔"صفیہ بیگم اُسے جاتا دیکھ کر پوچھنے لگیں۔"

"اپنے گھر امی۔۔۔۔۔"

کونسا تُمھارا گھر، جو اُس کے نام کر دیا، کس حق سے تُمھارا گھر بن گیا، دیکھو تو بھائی صاحب کو حق مہر میں ہی لکھ دیا، تُمھیں تو نہیں لکھ کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"صفیہ بیگم کی بات میں سچائی بھی تھی جس کو مانتے ہوئے وہ لب بھینچ گئی۔

اگر میں ایسے ہی منظر سے غائب رہی تو جس طرح اُس نے میرے گھر کو اپنا بنا لیا فردین کو بھی" بنا لے گی، سب کچھ تو ہے اُس کے پاس دولت، حُسن اور لب ولہجہ بہت میٹھی چُھری ہے وہ، کوئی "بھی اُسکی باتوں میں آسکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سُلطانہ بہن اُس پر مر مٹی ہیں، دو دن ہو گئے انہوں نے تُمہارا آ کر پوچھا کوئی اور بھائی صاحب تو" امیر بہو کو پا کر جیسے سب بُھول ہی گئے ہیں۔۔۔۔۔"صفیہ بیگم نے جلتے دل کی بھڑاس نکالی تھی۔

اس لیے تو جا رہی ہوں، میں اتنی آسانی سے اُسے سب حاصل نہیں کرنے دُونگی، فردین کی" "طرف سے مجھے کوئی خطرہ نہیں وہ میرا ہے اور میرا ہی رہے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

مردزات کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا زری، تُم فردین کو بولو کہ بھائی صاحب سے دو ٹوک بات" کریں، نہ صرف گھر واپس لیں بلکہ اُس بلا کو بھی یہاں سے چلتا کریں۔۔۔۔۔۔۔۔"صفیہ کی بات کو سمجھتی وہ سر ہلا گئی۔

میں چلتی ہوں، فردین بھی گھر ہو گا۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُن سے کہتی یہاں آئی تو پہلی نگاہ اشنہ پر" پڑی جو فردین کے کپڑوں میں بیٹھی ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی اور سُلطانہ بیگم پاس بیٹھیں مٹر نکال رہی تھیں۔

ارے زری بیٹا، آؤ نہ۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ کمال کی اس پر نظر پڑی تو مُسکراتے ہوئے بولیں" اُن کے بولنے پر اشنہ نے بھی اسے دیکھا تھا جو کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی ہیں آپ تائی جان، دو دن ہو گئے آپ بُھول گئیں اپنی بیٹی کو۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ شکوہ کرتی اُن کے پاس ٹک گئی۔

ارے کون تمہیں بُھول سکتا ہے، بس گھر کے کاموں سے ہی فرصت نہیں نکلتی۔۔۔۔۔۔۔"

سارے کام جو آپ کو کرنے پڑتے ہیں پہلے تو میں آپکا ہاتھ بٹا دیتی تھی، کوئی نہیں آپ فکر نہ کریں میں روزانہ آکر بٹا دیا کرونگی۔۔۔۔۔۔۔"اُسکے کہنے پر اشنہ نے غور سے اُسکے چہرے کی طرف دیکھا تھا پھر کہہ اُٹھی۔

روز آنے کی کیا ضرورت ہے زری، تُم آ جاؤ نہ یہی ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ کی بات پر دونوں چونکیں تھیں۔

میرے مُنہ کی بات چھین لی اشنہ بیٹی نے۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم مُسکرائیں۔"

جب تُم ہمیشہ کے لیے یہاں سے دفعہ ہو جاؤ گی تو میں بھی آ جاؤنگی، یہ کہہ کر آخر کتنی دیر تک ان سب کی نظروں میں اچھی بنتی رہو گی کہ تُم بہت مہان ہو تُم قربانی دے رہی ہو کس چیز کی جو تُمہاری ہے ہی نہیں تُم نے کونسا فردین کو پایا ہے جو اُسے قربان کر رہی ہو وہ تو میں جانتی ہوں

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جسکا وہ ہے اور تُم چھین رہی ہو، میرا گھر تو چھین بھی چُکی ہو شرم نہ آئی تُمہیں میرا گھر لیتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زری تو اسکی بات پر ہی جل بھن گئی تھی۔

زری اُسکا یہ مطلب تو نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم اُسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کر بول پڑیں۔

بہت اچھی طرح میں اس کے مطلب جان گئی ہوں تائی امی، آپ اس کے معصوم چہرے پر نہ جائیں صرف دھوکہ ہے یہ، آپ لوگوں کا پیار اور دل جیتنے کا۔۔۔۔۔۔

"تُم غلط سوچ رہی ہو زری، میرا ایسا کوئی مطلب نہیں ہے، میں تو خُود تم سے بہت شرمندہ ہوں اور انکل نے یہ گھر کب میرے نام کیا مجھے کچھ نہیں پتہ، بلکہ میں تو فردین کو بھی کہہ چُکی ہوں کہ میں یہ گھر تُم لوگوں کو واپس کرنے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ نے نرمی سے اپنی صفائی دی تھی۔

"اوہ رئیلی، تو کب لوٹا رہی ہو یہ گھر اور فردین مجھے واپس۔۔۔۔۔۔۔"وہ طنزً مُسکرائی۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ گھر تو تُمھیں لوٹاؤ ونگی پر فردین تو میرا ہوا ہی نہیں وہ کیسے لوٹا سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔"اشنہ کے لبوں پر زخمی مُسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر زری کو بہت سکون ملا تھا جبکہ سُلطانہ بیگم نے تاسف سے اُسے دیکھا تھا۔

یہی تو میں کہہ رہی ہوں تُم سے اشنہ اعوان کے یہاں سے دفعہ ہو جاؤ، ہماری زندگیوں سے اپنا منحوس سایہ لے کر، بہت دے لیے تُم نے ہمیں دُکھ اب چلی جاؤ، سب کچھ یہی چھوڑ کر یہاں تک کہ فردین کا نام بھی۔۔۔۔۔۔"زری کے برفیلے لہجے پر وہ سر نفی میں ہلا گئی اور پھر روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بھاگی تبھی فردین نے ہال میں قدم رکھا وہ اُسے روتا جاتے دیکھ چُکا تھا۔

کیسی ہو زری۔۔۔۔۔۔"وہ زرلش کو دیکھ کر مُسکرایا پُورے چھ دن بعد اُس نے اس گھر میں قدم رکھا تھا ورنہ فردین ہی اس سے ملنے اُدھر جاتا تھا۔

میں ٹھیک ہوں، تُم لیٹ آئے ہو آج۔۔۔۔۔۔"وہ گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔"

ہاں کسی دوست کو ڈراپ کرنا تھا، تُم بیٹھو۔۔۔۔۔"فردین کے کہنے پر وہ بیٹھ گئی جبکہ سُلطانہ" بیگم اُس دوران کچن میں جاچکی تھیں۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔۔"نہ جانے کیوں وہ کمرے میں جانا چاہتا تھا۔"

"بعد میں ہو لینا، ابھی تو بیٹھو نہ۔۔۔۔۔۔۔۔"

صرف دس منٹ، تُم چائے بنا کر لاؤ میں تب تک آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔"وہ بولتا ہوا اپنے کمرے" میں آیا جہاں وہ کمبل میں ڈُبکی ہوئی تھی اُسکا ہلتا وجود اس بات کی علامت تھا کہ وہ رو رہی ہے فردین نے لب بھینچ کر اُسے دیکھا پھر وارڈرب سے اپنے کپڑے نکالے تبھی اشنہ کا موبائل بجنے لگا اُس نے ایک پل انتظار کیا کہ وہ اُٹھے گی مگر جب نہ اُٹھی تو فردین نے اُسکا موبائل پکڑا امما کالنگ کے الفاظ جگمگا رہے تھے۔

تُمہاری مما کی کال ہے، اُٹھ جاؤ۔۔۔۔۔"وہ اُسے اُٹھانا چاہتا تھا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔"

اوکے نہ اُٹھو، میں اُن سے کہہ دیتا ہوں تُم اُنکی یاد میں ٹسوے بہا رہی ہو۔۔۔۔۔"فردین کا" تیر بلکل صحیح جگہ لگا تھا وہ ایک جھٹکے سے کمبل پرے کرتی اُٹھی تھی فردین نے دیکھا رونے کے باعث جسکا ناک اور آنکھیں سُرخ ہوئیں تھیں اُسکا دل مٹھی میں آیا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی مما، میں سُوئی ہوئی تھی، جی ذکام لگا ہوا ہے، گئی تھی ڈاکٹر کے پاس، جی فردین کے ساتھ" ہی، اوکے پھر بات ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔"وہ جُھوٹ بولتی جلدی سے کال بند کرتی موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر پھر سے پہلے والی پوزیشن میں چلی گئی۔

فردین، تُم ابھی تک فریش نہیں ہوئے۔۔۔۔"زرلش حیرانگی سے اسے دیکھتی بولی جو ہاتھ میں کپڑے لیے کھڑا تھا۔

ہاں وہ اب ارادہ کینسل کر دیا، تُم چلو۔۔۔۔۔۔"وہ کپڑے صوفے پر رکھتا اسکی طرف پلٹا۔"

مانا کہ ابھی فلحال میرے کمرے پر کچھ لوگوں نے اپنی گھٹیا سازشوں سے قبضہ کیا ہوا ہے پر تھا" تو میرا نہ اور رہے گا بھی میرا۔۔۔۔۔"وہ اُسکے کمبل میں چُھپے وجود کو دیکھتی جتانا نہیں بھولی تھی۔

چھوڑو تُم چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔"فردین اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے وہاں سے لے گیا۔"

"                                                                                                    "

---

زرلش پھر رات تک یہاں رہی تھی ڈنر بھی فردین کے ساتھ کر کے گئی جس نے بے دلی سے کھانا کھایا تھا اور نگاہ بار بار اپنے کمرے کی طرف اُٹھتی تھی۔

زرلش کے جانے کے بعد وہ کمرے میں آیا جو صوفے پر بیٹھی ایل ڈی پر ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔

تُم نے کھانا کھانے سے کیوں انکار کیا۔۔۔۔۔۔"وہ بیڈ پر بیٹھتا پوچھنے لگا۔"

"مجھے بُھوک نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔"

بُھوک نہیں تھی کہ مجھے اور زری کو ایک ساتھ بیٹھا دیکھنے کی ہمت نہ تھی۔۔۔۔۔۔"وہ اسکے" سُرخ چہرے کو دیکھتا چوٹ کر گیا۔

تم لوگوں کو ساتھ دیکھنے کی ہمت ہے پر کوئی تُمہیں مُجھ سے الگ کرنے کی بات کرے یہ سُننے" کی نہ تو ہمت ہے اور نہ برداشت۔۔۔۔۔۔۔"وہ صاف بول گئی تھی۔

"تو نہ سُنو چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔۔"

"تُمہارا نام لے کر جاؤ نگی۔۔۔۔۔۔۔۔"

"بس نام پر گزارلو گی ساری عُمر۔۔۔۔۔۔۔"

ہاں گزارلو نگی، میں تو تُمہیں دیکھ کر ہی ساری عمر بتا سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکا لہجہ مضبوط" تھا۔

"تو کر لیتے ہیں پھر کوئی ایسی ڈیل تُمہارے ساتھ، بس زری کو منانا ہو گا۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں بات کروں اُس سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ خُوش ہوئی تھی کہ کم از کم یہ چھوڑنے کے خوف" سے تو وہ آزاد ہو گی۔

"جیسی آج کی تھی، پھر اتنی ہمت ہے کہ روتے ہوئے بھاگ جاتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اُسکی تلخ باتوں پر مجھے کوئی افسوس نہیں وہ اُسکا حق ہے، پر اُسے بولو کہ وہ تمہیں مجھ سے الگ" "کرنے کی بات نہ کرے، ورنہ میرا دل بند ہو جائے گا کسی دن۔۔۔۔۔۔

کیا مر جاؤ گی۔۔۔۔۔"وہ بیڈ پر لیٹ گیا اور کروٹ کے بل اسے دیکھنے لگا نہ جانے کیا بات" تھی کہ وہ آج اس سے مسلسل بات کر رہا تھا جس سے اشنہ بھی خُوش ہو رہی تھی۔

"ایک بار تو تُم پر مر گئی ہوں کہو تو ہزار بار بھی مر سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔"

"نہیں مجھے تُمھاری جان نہیں چاہیئے۔۔۔۔۔۔"

"کیا چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔"

تُم۔۔۔۔۔۔"اشنہ اُسکی بات پر چونکی تھی۔"

تُم سے چھٹکارا۔۔۔۔۔۔۔"بات مکمل کرتے ہوئے فردین نے اُسکی ساری خُوش فہمی ختم کر" دی تھی وہ مُنہ لٹکا گئی۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹی وی بند کرو، مجھے سونا ہے اور پلیز میرے کپڑے کل اُتار دینا زری ناراض ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔"وہ کہتا ہوا کمبل اوڑھ گیا جبکہ اشنہ اُسکی بات پر افسردہ ہو گئی۔

"_______________________________"

تہمینہ اعوان اور صغیر اعوان نے کال کی تھی کہ وہ اس سے ملنے کے لیے رات کو آرہے ہیں اشنہ تب سے پریشانی سے ادھر سے اُدھر چکر لگاتی اپنے حُلیے کے بارے سوچ رہی تھی کہ وہ اب اُن کے سامنے فردین کے کپڑوں میں کیسے جائے دوسرا وہ اُن سے ساری سچویشن بھی چُھپانا چاہتی تھی۔

اگر زری آگئی تو اُس نے کوئی لحاظ نہیں کرنا، اور پہنوں کیا؟ آنٹی کا ڈریس تو فٹ نہیں آنا، کیا کروں۔۔۔۔۔۔"وہ سوچ میں پڑ گئی دروازہ کھلا اور فردین کمرے میں داخل ہوا اُس کے ہاتھ میں دو تین شاپنگ بیگز تھے جو اُس نے صوفے پر رکھے۔

امی نے کال کی تھی کہ تُمہارے گھر والے آرہے ہے، اس لیے نہ چار مجھے یہ کڑوا گھونٹ پینا پڑا۔۔۔۔۔۔۔"فردین کی بات پر وہ خُوشی اور حیرت سے دم بخود رہ گئی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کیا سکتے میں چلی گئی ہو۔۔۔۔۔"وہ اُسے حیرت کا بت بنے دیکھ کر کہنے لگا جو مُسکراتی ہوئی" شاپنگ بیگز میں سے چیزیں نکالنے لگی۔

واؤ فردین مُصطفیٰ تُمہاری چوائس تو بہت کمال کی ہے۔۔۔۔۔۔"وہ پنک کلر کے برینڈڈ سُوٹ" کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے زیرلب مُسکرائی فردین اسکے مُسکرانے پر ریلیکس ہوتا کپڑے چینج کرنے چلا گیا اشنہ نے جوتا پہن کر چیک کیا جو تھوڑا سا سائز میں ان فٹ تھا کیونکہ وہ اپنے حساب سے لے کر آیا تھا۔

وہ ساری چیزیں پکڑتی ڈریسنگ رُوم میں چلی گئی ڈریس پہن کر خُود کو مرر میں دیکھا تو مُسکرا دی واقع میں اُسے بہت سُوٹ کر رہا تھا جوتا پہنا پھر بالوں کو ویسے ہی کھلا چھوڑتے ہوئے وہ رُوم میں آئی جہاں فردین تولیے سے بال رگڑ رہا تھا۔

کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے پوچھنے پر فردین نے ایک سرسری نظر اُس پر" ڈالی جو کب گہری ہوتی چلی گئی اُسے پتہ بھی نہ لگا تھا۔

جیسی ہو ویسی ہی لگو گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ رُخ بدل گیا تو اشنہ دل مسوس کر رہ گئی جبکہ فردین" سوچنے لگا اندازے کا مطابق سُوٹ لایا تھا اسے اتنا فٹ کیسے آگیا؟



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سُلطانہ بیگم کی تلاش میں کچن میں آئی جو کباب کا مصالحہ تیار کر رہی تھیں۔

"..یہ کیا آنٹی، آپ کیوں اتنی ذحمت کر رہی ہیں اُنہوں نے کھانا تو نہیں کھانا۔۔۔۔"

کھانا کیوں نہیں کھائیں گئے بھلا؟ اُس دن بھی تُمھاری ماما ویسے ہی چلی گئیں"

"تھیں۔۔۔۔۔۔۔

میں ہیلپ کروں؟ آپ سب کچھ کیسے کریں گی۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کچھ شرمندہ سی ہونے لگی"

کہ اسے کچھ بنانا آتا تو وہ ضرور انکو کچن سے فری کر دیتی۔

مشکل کچھ بھی نہیں، کباب بنا کر فریج میں رکھ دیتی ہوں ڈنر کے ٹائم فرائی کر لیں گئے، میٹھے"

میں رس ملائی بنا کے رکھ لی ہے، اب بس مٹن اور بریانی بنانے لگی ہوں، باقی فردین کے بابا کو

لسٹ سینڈ کر دی ہے وہ بازار سے لے آئیں گئے۔۔۔۔۔۔"اُنکے بتانے پر اسکی آنکھیں حیرت

سے پھیل گئیں۔

"اتنا کچھ، ابھی اور لسٹ بنا کر دی ہے۔۔۔۔۔۔۔"

کیوں تُمھارے گھر میں اتنے کھانے مہمانوں کے سامنے نہیں رکھتے۔۔۔۔۔۔۔"اُن کے"

سوال پر وہ سوچ میں پڑ گئی واقع اُس نے کبھی نوٹ ہی نہ کیا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت پیاری لگ رہی ہو، میں نے تو شُکر کیا جب فردین نے بتایا کہ وہ تُمہارے لیے شاپنگ کر کے لایا ہے، مجھے کہنے کی ضرورت ہی نہیں پڑی اُس سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم کی بات پر وہ چونک اُٹھی۔

"...آپ نے کال کر کے بتایا تھا فردین کو مما پاپا کے آنے کے بارے میں۔۔۔۔۔"

نہیں تو، کس نے کہا؟اُسے تو ابھی بتایا میں نے۔۔۔۔۔۔"اُنکی بات پر اشنہ کو خوشگوار جھٹکا لگا۔

امی نے کال کی تھی تُمہارے گھر والے آرہے ہیں اس لیے مجھے یہ کڑوا گھونٹ بھرنا پڑا۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین کا کہا جملہ اُس کے کانوں میں گونجا وہ خُوشی سے مُسکرائی تھی اپنا آپ اُسے ہوا میں اُڑتا محسوس ہوا۔

ہال میں لگے دیوار گیر آئینے میں اپنے سراپے کو دیکھتی وہ مسلسل مُسکرائے جا رہی تھی اور پھر رات تک اس کے ہونٹوں سے مُسکراہٹ جُدا نہ ہوئی تھی۔

رات کو جب تہمینہ اعوان اور صغیر اعوان آئے تب بھی وہ مُسکراتے ہوئے اُن سے ملی جو اسے خُوش دیکھ کر پُر سکون ہو گئے تھے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تُمہارے ساس اور سُسر تو بہت اچھے ہیں فردین کیسا ہے اب۔۔۔۔۔۔۔" تہمینہ اعوان نے" پوچھا تھا۔

وہ بھی بہت اچھے ہیں۔۔۔۔۔۔"وہ مُسکرائی۔"

زرلش کو کب کروا رہے ہیں یہ رُخصت؟ مجھے تو بہت تکلیف ہو رہی تُمہارے لیے بیٹا بہت مشکل" "ہے سوکن کے ساتھ رہنا۔۔۔۔۔۔

مما سوکن وہ نہیں میں اُس پر بن کے آئی ہوں، مشکل والی کوئی بات نہیں ہے وہ اس گھر میں" رہے گی اور میں الگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اسکے مُسکرا کر کہنے پر وہ اسے دیکھتی رہ گئیں۔

" "

---

تُم۔۔۔۔۔۔"زری اُسے اپنے گھر میں دیکھ کر چونکی پھر اُس کے چہرے پر شدید ناگواریت" کے تاثرات چمکے جن کو دیکھ کر اشنہ نے لب بھینچ لیے۔

اندر آنے کو نہیں کہو گی۔۔۔۔۔۔۔؟"

"پہلے سارے کام میری اجازت سے کیے ہیں تُم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے تُم سے کچھ بات کرنی ہے زری۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ نے اُسکی بات کو نظرانداز کرتے" ہوئے اپنے آنے کی وجہ بتائی جس پر زرلش نے پیچھے ہو کر اُسے اندر آنے کا راستہ دیا تھا وہ اُس کے ساتھ اُسکے رُوم میں آئی۔

بولو کیا کہنا ہے۔۔۔۔۔۔۔"زری نے بیٹھنے کا بھی نہیں کہا تھا۔"

"میں جانتی ہوں تُم مجھ سے بہت ناراض ہو میں۔۔۔۔۔۔"

اس سے اگلی بات کرو، جو بات کرنے آئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ سپاٹ لہجے میں اسکی بات" کاٹ گئی۔

میں یہی کہنے آئی ہوں کہ تُم فردین کو پریشان نہ کرو اور نہ خُود میری وجہ سے سٹریس لو، میں" "چلی جاؤنگی یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔۔

طلاق لے کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش کے سوالیہ انداز پر اشنہ کا دل تھما تھا یہ تو سوچنا بھی" سوہان روح تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بس فردین کا نام لے کر، میں ساری زندگی اشنہ فردین بن کر گزارنا چاہتی ہوں بس اتنا سا" حق دے دو زری یہ جو میری سانس چل رہی ہے نہ صرف فردین کی وجہ سے، جس دن وہ دُور ہو "گیا یہ سانس کی ڈوری ٹوٹ جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور مجھے یہ کسی صورت گوارا نہیں اشنہ اعوان۔۔۔۔۔"اس نے چبا کر کہتے ہوئے اسکی" حقیقت جتائی تھی کہ وہ ابھی تک اشنہ اعوان ہے اور رہے گی۔

سچ کہتے ہیں ایک عورت ہی دوسری عورت کا گھر برباد کرتی ہے۔۔۔۔"زری تنفر سے کہہ" گئی۔

میں نے تُمہارا گھر برباد نہیں کیا زری، میں تب برباد کرتی اگر تُم سے سب چھین" "لیتی۔۔۔۔۔۔۔

"چھینا ہی تو ہے میرا گھر، میرا شوہر۔۔۔۔"

میں تُمہارا گھر تُمہیں دینے کو تیار ہوں، فردین بھی تُمہارا، کوئی حق کوئی ڈیمانڈ نہیں ہُو گی" میری، میں اپنے مما پاپا کے ساتھ رہو نگی تم لوگوں کی زندگی کو ڈسٹرب بھی نہیب کرونگی اس "چیز کا وعدہ کرتی ہو میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

او کے نام لے کر جانا چاہتی ہو تو چلی جاؤ پر اُس کے بعد تُم دوبارہ ہماری زندگی میں نہیں آؤ گی" بولو منظور ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔" زرلش نے ہامی بھرتے ہوئے یقین دہانی چاہی تھی اشنہ تو جیسے پھر سے جی اُٹھی تھی۔

ہاں مجھے قبول ہے۔۔۔۔۔۔۔" وہ مُسکرائی تھی جس پر زرلش نے کچھ حیرت سے دیکھا تھا کہ صرف نام پہ کیسے وہ ساری زندگی گزار سکتی ہے۔

اُس کے جانے کے بعد جب زرلش نے صفیہ بیگم کے گوش و گزار سارا معاملہ کیا تو وہ زری کی عقل پر ماتم کرنے لگیں۔

"پاگل ہو گئی ہو تم زری، کتنی آسانی سے مان گئی ہو تم۔۔۔۔۔۔۔"

وہ گھر بھی میرے نام کرنے کو تیار، فردین کو بھی چھوڑ کر جا رہی ہے باقی کیا رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔"

طلاق لے کر تو نہیں نہ جا رہی وہ، ساری زندگی وہ تُمہارے سر پر خوف کی طرح سوار رہے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیا مطلب کیسا خوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔" زری ناسمجھی سے پوچھنے لگی۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب مان لیا کہ وہ چلی جائے گی تم دونوں کی زندگی سے، مگر آنے والے کل کا کسے پتہ، ہو" سکتا کل کو پھر سے آجائے یا فردین کے دل میں اُس کے لیے لچک پیدا ہو جائے، مرد ذات کا کیا بھروسہ کب بدل جائے اگر کل کو کوئی بچہ ہو گیا تو، پھر روتی رہنا تم اُسے، اتنی امیر ہے وہ کل کو سارا کچھ اُسکا ہو گا تو وہ سب کچھ فردین کو دے گی، فردین پھر اُسے اور اُسکی دولت کو سنبھالے "گا اور تم اپنے تایا اور تائی کو بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ تو سوچا ہی نہیں تھا میں نے۔۔۔۔۔۔۔"

پاگل جو ہو تُم، وہ بہت تیز اور مکار لڑکی ہے، اُسے پتہ ابھی فردین زری زری کر رہا اس لیے کچھ" دیر قربانی دے کر سب کی نظروں میں اچھی بن جائے گی اور وقت گزرنے کے ساتھ فردین کو اپنا بھی بنالے گی، بھائی صاحب اور بھابھی کو تو وہ پہلے ہی اپنا بنا چُکی ہے، تُم بس فردین سے بولو کہ گھر پہلے ہوشیاری سے اپنے نام کروائے پھر اُسے طلاق دے کر گھر سے باہر کرے۔۔۔۔۔۔۔۔"صفیہ بیگم کی باتوں پر وہ متفق ہوتی سر ہلا گئی۔

" "



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بہت خُوشی خُوشی زری کے گھر سے واپس آئی تھی کہ زری انکے رشتے کو برقرار رکھنے پر مان گئی تھی اور رُخصتی کروانے پر بھی رضامند ہو گئی تھی یہی بات آکر جب اس نے فردین مُصطفی سے کی تو وہ حیرانگی سے اس کے چہرے پر چھائی خُوشی کو دیکھنے لگا۔

تُم تو ایسے خُوش ہو رہی ہو جیسے اُس نے سُاری عمر تُمہیں سوکن کے رُوپ میں برداشت کرنے کا صندیسہ دے دیا ہو۔۔۔۔۔"فردین مُصطفی کو اُسکی خُوشی ایک آنکھ نہ بھائی تھی۔

تُمہارا نام مُجھ سے وہ چھین نہیں رہی کیا یہ کم خُوشی ہے فردین، تُم نہیں سمجھو گئے۔۔۔۔۔۔"وہ بیڈ پر آلتی پاتی مار کر بیٹھ گئی۔

تُمہارا پاگل پن تو میں سمجھ بھی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُسے گھورتا بیڈ پر آکر لیٹ گیا اشنہ اسے بیڈ پر لیٹے دیکھ کر اُٹھنے لگی۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔"فردین بولے بنا نہ رہ سکا۔"

"اپنے بستر پر۔۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دنوں کی مہمان ہو کیا بے آرام کروں تُمہیں یہی سو جاؤ۔۔۔۔۔۔"اشنہ تو اُسکی بات پر" بھو نچکی ہی رہ گئی جواب کروٹ بدل گیا تھا وہ کنارے پر لیٹتی اُسکی پُشت دیکھنے لگی جو دوسری طرف مُنہ کیے لیٹا تھا وہ اُٹھ کھڑی ہوئی۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔۔"فردین نے دوبارہ اسے صوفے پر لیٹے دیکھ کر پوچھا۔"

کیا فائدہ تُمہارے قریب لیٹنے کا جب تُم یوں چہرہ موڑ کے لیٹو گئے، اس سے تو بہتر یہ صوفہ ہے کم" از کم نظروں کے سامنے تُمہارا چہرہ تو ہوتا ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ کے جواب پر وہ ساکن ہوا تھا بے خُود سا ہو کر اسے دیکھنے لگا جو آنکھوں میں محبت کی قندلیں لیے اسے آنکھوں سے دل میں اُتار رہی تھی۔

زہر لگتی ہو تُم مجھے۔۔۔۔۔۔"فردین اپنی نظروں کی لگن کے برعکس بولا تھا۔"

اگر امرت لگتی تو کیا پی جاتے تُم۔۔۔۔۔"وہ کہاں آگے سے سیدھی تھی فوری جواب دے" گئی فردین نے بھنویں اُچکا کر اسے سر سے پاؤں تک دیکھا تھا۔

"اس بات کا مطلب سمجھتی ہو تُم۔۔۔۔۔۔۔"

"نہیں، تم بتا دو۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس طرح کی باتوں کے مطلب بتائے نہیں عمل کر کے سمجھائے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔"وہ" معنی خیز لہجے میں بولا تھا مگر اشنہ اسکے جملے زیر غور کرتی اُسکی آنکھوں کی انوکھی چمک کو فراموش کر گئی تھی جواب گہرا سانس بھرتا سونے کی تیاری کرنے لگا تھا۔

" "

---

فردین مُصطفی نے جب زرلش سے بات کی تو وہ مکر گئی۔

ایک نمبر کی جھوٹی ہے وہ فردین، دیکھو تو اب تُمہیں مُجھ سے بد ظن کرنے کے لیے جُھوٹوں پر اُتر آئی بھلا میں تُمہارا سودا کر سکتی ہوں کسی بھی قیمت پر نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"زرلش نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے یقین دلایا تھا فردین بے ایک نظر اُس کے چہرے پر ڈالی تھی جہاں اُس کے چہرے کا پھیکا رنگ اُسکے لہجے کی چُغلی کھاتا فردین کو اصل بات سمجھا گیا تھا۔

وہ تو کہہ رہی تھی کہ تم اس بات پر راضی ہو، خیر میں بھی اب اس بات پر متفق ہوں کہ اُس کی بات مان لی جائے، وہ میرے نام پر ساری زندگی گزارنا چاہتی ہے تو ٹھیک ہے گزار لے۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین کے کہے پر وہ چونکی۔

"یہ کیا کہہ رہے ہو تُم، ہم کیسے اُسے عذاب کی طرح اپنے سر پر رکھ سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسا عذاب زری، جب وہ کہہ رہی کہ وہ ہماری زندگی سے دُور چلی جائے گی، کوئی حق کوئی طلب نہیں ہوگی اُسکی تو ہمیں پھر کس بات کی پریشانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کہہ رہا تھا اور زری حیران پریشان اُسکی طرف دیکھ رہی تھی کہ کچھ دن پہلے تک اُسکا نام نہ سُننے والا آج اُسکی حمایت میں بول رہا تھا اُسکے دماغ میں صفیہ کی کہیں باتیں گونجنے لگیں۔

وہ صرف ڈرامہ کر رہی فردین کہ تُم اُسے طلاق نہ دو، تُم خُود سوچو کہ صرف نام پر وہ ساری "زندگی کیسے گزار سکتی ہے بلکہ کوئی بھی نہیں گزار سکتا۔۔۔۔۔۔۔

وہ گزار سکتی ہے زری، بلکل پاگل ہے یار وہ بلکل، سر پھری ہے۔۔۔۔۔۔"اُس کے پاس سے" اُٹھتا ہوا کہہ گیا۔

تو نام کہ بغیر بھی گزار لے، کوئی فرق تو نہیں پڑنا، تُم بس طلاق کے پیپرز بنواؤ میں تایا جان سے" خُود بات کر لونگی، اس سے پہلے تُم اُس سے گھر اپنے نام کروالینا۔۔۔۔۔۔"زرلش کی بات پر وہ مڑ کر اُسے دیکھنے لگا۔

"گھر تو حق مہر میں لکھ دیا گیا ہے وہ کیسے واپس لے سکتا ہوں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُسکی شرط مان کر ہم اُس سے گھر واپس لکھوا لیتے ہیں، پھر اُسے طلاق کے پیپرز دے کر چلتا کر دیں گئے، وہ ہے بھی اسی لائق، اُسے بھی پتہ چلے کسی کا گھر اور شوہر چھیننا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔" زرلش زہر خند لہجے میں بولی تھی یہ نوٹ کیے بنا کہ فردین کے چہرے پر اُسکی بات سے کس قدر ناگواری آگئی تھی۔

"                                                                                                    "

---

وہ کمرے میں آیا تو اشنہ کمرے میں نہیں تھی وہ واپس ہال میں آیا مگر وہ اُسے کہیں دکھائی نہ دی۔

کہاں چلی گئی یہ۔۔۔۔" وہ اسکی تلاش میں باہر جانے لگا کہ وہ اسے مُصطفی کمال کے کمرے" سے نکلتی دکھائی دی ہاتھ میں کوئی فائل تھی۔

آ گئے تُم، انکل تُمہارا پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔" اسے دیکھ کر بولی جو بنا جواب دیئے کمرے" میں چلا گیا اشنہ اس کے انداز پر غور کرتی کمرے میں آئی وہ صوفے پر بیٹھا تھا۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔"

کچھ نہیں تُم کیا لینے گئی تھی زری کے پاس، خبردار اگر آج کے بعد تُم اُس کے پاس گئی" تو۔۔۔۔۔۔" اُسکی انوکھی بات پر وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا زری نے کچھ کہا ہے۔۔۔۔؟ وہ اسکے خواہ مخواہ کے غُصے سے اندازہ لگانے لگی۔"

جس نے بھی کچھ کہا ہے تمھیں اُس سے کیا، تُم کیا پوری دُنیا سے فردین مُصطفی کو مانگو گی، کیا" تُمھاری کوئی عزت نفس بھی ہے کہ کوئی نہیں جو تم یوں سب کے ترلے کرتی پھر رہی ہو، اس طرح کرنے سے کیا تُمھیں میرا ساتھ مل جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکا لہجہ بہت تپہ ہوا تھا جس پر اشنہ بس چُپ چاپ اُسے بھڑکتا ہوا دیکھ رہی تھی جواب سر ہاتھوں میں تھام گیا تھا۔

"میں بہت پریشان کر رہی ہوں تُمھیں فر۔۔۔۔۔۔۔۔"

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے، میری نظروں سے دُور۔۔۔۔۔۔۔"وہ یکدم دھاڑ اُٹھا اشنہ ہڑبڑا کر" کمرے سے نکلی تھی اُس کے جانے کے بعد فردین خُود کو کوس کر رہ گیا گہرا سانس بھرتا خُود کو ریلیکس کیا وہ حیران تھا اپنی حالت پر کہ اسے اچانک ہوا کیا ہے دس منٹ تک اُسکا انتظار کرتا رہا جب اُسکی واپسی نہ ہوئی تو اُٹھ کر باہر آیا۔

کس کو ڈھونڈ رہے ہو فردین۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم نے اسے ادھر اُدھر دیکھتا پایا تو پوچھنے" لگیں۔

"وہ ایک ہی جو مُجھے پاگل بنا رہی ہے، کہاں گئی ہے۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید کچن میں۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم نے اُسے کچن میں جاتے دیکھا تھا وہ سر ہلاتا کچن میں آیا" جہاں وہ ٹیبل پر بیٹھی رونے میں مشغول تھی فردین خُود کو ملامت کرنے لگا۔

کیا اس سے بہتر جگہ نہیں ملی تھی رونے کے لیے۔۔۔۔۔۔"فردین کی آواز پر وہ بے دردی سے آنسو صاف کرتی رُخ موڑ گئی۔

میں تو ایک عذاب میں مبتلا ہو گیا ہوں،اُدھر جاؤں تو اُس کے آنسو اِدھر آؤں تو تُمہاری" آنکھوں سے بہتا جھرنا۔۔۔۔۔۔۔"وہ اسکے ساتھ کُرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

چُھوٹ جائے گی تُمہاری اس عذاب سے جان۔۔۔۔۔۔۔"آنسو لڑیوں کی صُورت بہنے لگے" تھے جنکو فردین نے ہاتھ بڑھا کر شرف مقبولیت بخشا تھا اشنہ اسکی جسارت پر اُسے دیکھنے لگی فردین اسکی بھیگی پلکوں کو دیکھ کر بے خُود ہوا تھا پھر اسی بے خُودی میں جُھکتے ہوئے اُسکی بھیگی آنکھوں کو چوم تا سب فراموش کر گیا تھا اشنہ تو دم بخود رہ گئی تھی۔

مجھے نہیں لگتا اب مجھے معافی مانگنے کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔۔"فردین کے لبوں پر" مُسکراہٹ چمکی تھی جس سے نظریں چُراتی وہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور بنا دیکھے کمرے میں چلی آئی اُسکی دھڑکن ابھی بھی معمول سے ہٹ کر چل رہی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔"فردین کے ہاتھ میں وہ فائل تھی جو کچھ دیر پہلے وہ مُصطفی کمال کے رُوم" سے لے کر نکلی تھی۔

یہ گھر کے پیپرز ہیں،میں نے یہ گھر زری کے نام کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔"اشنہ کے بتانے پر وہ" چونکا تھا اُس کے ذہن میں زری سے ہوئی باتیں گونجنے لگیں اُس کے ماتھے پر آئے دو گہرے بل اشنہ صاف محسوس کر سکتی تھی۔

تُمھیں اتنی اچھی بننے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔"اُس نے پیپرز پھاڑ دیئے۔"

یہ کیا کیا۔۔۔۔۔۔"اُسکا مُنہ حیرت سے کھل گیا۔"

"یہ گھر تُمھیں حق مہر میں ملا ہے نہ تو اب اسے واپس کرنے کی کیا ضرورت۔۔۔۔۔۔۔"

"پر زری۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اُس کے لیے اور گھر بن جائے گا۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے کہتے ہوئے لائٹ آف کی تھی جسکا" مطلب تھا اب کوئی اور بات نہیں کرنی ہے۔

"____________________________"

www.novelsclubb.com

فردین مُصطفی عجیب سے دوڑاہے پر آکھڑا ہوا تھا اُسکا دل ایک الگ ہی راگ الاپنا شروع ہو گیا جسکو وہ سمجھ کر بھی سمجھنا نہ چاہتا تھا۔

مُصطفی کمال اور سُلطانہ بیگم رُخصتی کی ڈیٹ فائل کر آئے تھے مگر زرلش فردین کو مسلسل اشنہ کو چھوڑنے پر زور دے رہی تھی اور اشنہ سب سے اپنا غم چھُپاتی اپنے دل کو سمجھانے میں مصروف تھی۔

آج سارا دن آفس میں بھی اُسکا سوچتے ہوئے ہی نکل گیا تھا اس لیے جب رات کو گھر آیا تو کسی سے بات اور ڈنر کیے بغیر ہی اپنے کمرے میں گھُس گیا۔

اشنہ بھی چند لقمے زہر مار کرتی کمرے میں آئی پر اُسے پینٹ کوٹ میں ہی بیڈ پر لیٹے دیکھ کر کچھ حیران ہوتی اُسکے پاس آئی۔

کیا ہوا فردین، تُم ٹھیک ہو؟ کھانا بھی نہیں کھایا تُم نے۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُس کے پاس ٹک گئ جو" آنکھیں بند کیے لیٹا تھا اس کی آواز پر بھی آنکھیں نہیں کھولیں تھیں۔

فردین۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا جو اُس نے بُری طرح جھٹک دیا تھا" اشنہ جو پہلے ہی اس سے دُور جانے کے خیال سے غمگیں تھی اس کے طرز عمل پر آبدیدہ ہونے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگی اس کے آنسو چھلکنے لگے جن کو چھپانے کو وہ اُٹھنے لگی مگر فردین نے ہاتھ بڑھا کر نہ صرف اُسے روکا تھا بلکہ اپنے قریب کھینچ لیا تھا وہ جو پہلے ہی تڑپ رہی تھی اُسکی باہنوں کا سہارا پاتے ہی پگھل گئی تھی۔

میں تُم سے بہت پیار کرتی ہوں فردین بے حد بے حساب، تُم سے دور جانا بہت مشکل ہے، تُمھیں دیکھے بنا رہنا بہت تکلیف دہ ہوگا، تُمھاری آواز سُنے بغیر وقت گزارنا عذاب لگے گا فردین۔۔۔۔۔۔" وہ اُس کے سینے میں سر چُھپائے سسک رہی تھی۔

میں غلط تھی پر میری محبت غلط نہیں تھی فردین، میں بے بس تھی اور آج بھی بہت بے بس" ہوں پر میں اپنے کیے کی سزا زری کو یا تُمھیں نہیں دُونگی، میں خُود چلی جاؤنگی تُم سے تُمھاری زندگی سے دور، پر یہ سب جان لیوا ہے سوچتی ہوں تو جان نکلتی محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔" اُسکا دل نوحہ کناں تھا فردین سُرخ آنکھیں لیے بس سُن رہا تھا جو اپنا دل اپنا دُکھ اپنی بے بسی سب اُسکے سامنے کھول کر رکھ رہی تھی۔

بہت چاہتی ہوں تُمھیں، تُمھیں پانا چاہتی تھی زری سے چھیننا نہیں، پر یہ بھی بہت ہے اب" کہ میں تُمھاری ہوں تُمھارے نام سے جانی جاؤنگی، اشنہ فردین بن کر رہونگی اب، تُمھارے ساتھ گزارا ایک پل بھی میرے لیے پوری زندگی ہے اور میں تُمھارے ساتھ گزارے ہر پل


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں سو سو بار جیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی آنکھوں سے نکلے جھرنے اُسکی شرٹ کو بھگو گئے تھے مگر وہ بلکل ساکت تھا ان لمحوں میں ہی اُس نے جانا تھا کہ محبت کیا ہوتی ہے اُسکا درد کیا ہوتا ہے جو وہ اس وقت اپنے دل میں محسوس کر رہا تھا۔

اپنی سوچوں کے بھنور میں سے باہر نکلا تو اُسے خاموش دیکھ کر اُسکے چہرے پر نگاہ ڈالی جواب نیند کی وادیوں میں اُتر چُکی تھی فردین نے اُس اپنے سینے سے اُٹھا کر بیڈ پر لٹایا اُس کے رخساروں پر چمکتے آنسوؤں کو صاف کیا اُس پر کمبل دیتے اُٹھ کھڑا ہوا۔

فریش ہو کر نائٹ ڈریس میں باہر آیا لائٹ آف کرتا اُس کے قریب لیٹ گیا کمبل اُس پر اور خُود پر اوڑھ کر اُسکی پیشانی پر لب رکھے پھر اُسکی قمر میں ہاتھ ڈال کر اُسے اپنے ساتھ لگا لیا تھا جو فیصلہ وہ اتنے دنوں سے کر نہ پا رہا تھا وہ اُس نے آج کر لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"____________________________________"

مجھے آپ سے بات کرنی ہے بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ مُصطفی کمال کے رُوم میں داخل ہوتا ہوا" بولا جو فردین کو دیکھ کر کتاب بند کرتے سر ہلا گئے وہ اُنکے قریب ہی دیوان پر ٹک گیا۔

ہاں بولو۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُسکی طرف متوجہ ہوئے۔"

"آپ ناراض ہیں مُجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

.بلکل بھی نہیں۔۔۔۔۔۔"اُنکی بات پر وہ حیرانگی سے کہہ اُٹھا"

"تو پھر اتنے دن آپ مُجھ سے خفا کیوں رہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"خفا نہیں تھا، تُمھیں پریشر میں رکھا تھا کہ کہیں تُم اشنہ کو چھوڑ نہ دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"تو اب یہ پریشر نہیں رکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔۔۔۔۔"

کیوں۔۔۔۔۔؟"

اب ضرورت نہیں کیونکہ میں بھی دو آنکھیں رکھتا ہوں۔۔۔۔"اُنکی بات پر وہ زیرلب مُسکرایا تھا جنکی آنکھوں میں مُسکراہٹ تھی۔

توکیا چھوڑنا چاہتے ہو اشنہ کو۔۔۔۔۔"اُنھوں نے اسکے مُنہ سے سُننے کے لیے پوچھا۔"

چھوڑنا چاہوں بھی تو چھوڑ نہیں پاؤنگا۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ بے بسی سے بولتا اقرار کر گیا تھا اگر اشنہ یہ سُن لیتی تو پتھر ہو جاتی فردین مُسکرایا تھا اُسکو یاد کر کے جب وہ سُنے گی کیا ری ایکٹ کرے گی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دو کو سنھبال پاؤ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کوشش پوری کرونگا، آپ جیلس تو نہیں ہونگے آپکو اس عمر تک بھی دوسری نہ ملی اور مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔"شرارت سے فردین نے بات اُدھوری چھوڑی تھی مُصطفی کمال قہقہ لگا گئے۔

"میں تُمہارے ہونے والے حال سے ہی مستفید ہوتا رہونگا۔۔۔۔۔۔۔۔"

بابا، اُس رات کیا کہا تھا صغیر اعوان نے آپکو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اس اُلجھن کو بھی سُلجھانا چاہتا تھا۔

اب جاننا ضروری تو نہیں فردین۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُٹھ کر اپنے بیڈ کی طرف بڑھے۔"

"میں سب کلئیر کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

میرے پاس آیا تھا، رو رہا تھا اپنی بیٹی کی زندگی کے لیے، یہاں تک کہ میرے پیروں کو بھی پکڑ گیا تھا اور میں کسی باپ کی اتنی بے بسی نہیں دیکھ سکتا تھا، جس کی بیٹی زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھی، ایک جُھوٹ بھی بولا تھا اُس نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہی کہ فردین نے اُنکی بیٹی کو ہرے باغ دکھا کر چھوڑا تھا، یہ بھی کہ تُم اُسے پسند بھی کرتے تھے" "مگر ہماری وجہ سے اُسے چھوڑنے پر مجبور ہو۔۔۔۔۔۔۔

"آپکو لگتا تھا کہ میں ایسا کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔"

بلکل نہیں تُم میرے بیٹے ہو، پر اُس دن ہسپتال میں تُمہیں اشنہ کے ساتھ پا کر لگا شاید کچھ ایسا" "ہو، اور دیکھ لو ویسا ہی ہوا، چلو چھوڑو یہ بتاؤ دونوں کو ساتھ رکھو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپکو لگتا ہے دونوں ساتھ رہ سکتی ہیں بلکل بھی نہیں، زری یہی رہے گی اور اشنہ جو آفس کی" طرف سے گھر ملا ہے فلحال۔۔۔۔۔۔" وہ رات کو سب پلان کر چُکا تھا۔

وہ اشنہ کو سرپرائز دینا چاہتا تھا اُس کے آنے کا انتظار کرنے لگا جو سُلطانہ بیگم کے ساتھ گئی ہوئی تھی۔

آ بھی جاؤ مس پاگل۔۔۔۔۔۔" وہ زیر لب بولتا مُسکرایا تھا اُسکا دماغ اب بلکل ریلیکس تھا وہ" دونوں کو ساتھ رکھنا چاہتا تھا اور خُود کو اس چیز کے لیے تیار کر چُکا تھا کہ وہ دونوں کے حقوق خُوش اسلوبی سے پُورے کرے گا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے موبائل کی بجتی ٹون پر وہ خیالوں سے نکلا تھا سکرین کی طرف دیکھا جہاں اشنہ کالنگ لکھا تھا۔

کہاں ہو تُم۔۔۔۔۔۔"وہ موبائل کان سے لگاتا بولا مگر دوسری طرف سے سُلطانہ بیگم کی" روتی آواز پر ساکت ہوا تھا۔

فردین جلدی آؤ، اشنہ، اشنہ کا ایکسڈنٹ ہو گیا، وہ روڈ کراس کر رہی تھی، تُم جلدی آؤ، وہ ٹھیک "نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"________________________________"

وہ سب فوری ہسپتال پہنچے تھے جہاں اُسے ایمرجنسی وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا تھا اُسے گاڑی ٹکراتی گزر گئی تھی اُس کے سر پر گہری چوٹ لگی تھی خُون بہت زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے ڈاکٹرز نا اُمید تھے صفیر اعوان اور تہمینہ اعوان بھی پہنچ چُکے تھے سب اپنی اپنی جگہ گھبرائے ہوئے دُعاؤں میں مشغول تھے فردین کو تو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی اُسکی یہ تڑپ زری کی آنکھوں سے مُخفی نہ رہ سکی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صغیر صاحب ادھر آیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"دو گھنٹے بعد ایک ڈاکٹر رُوم سے نکلتا صغیر اعوان کو" لیے واپس رُوم میں چلا گیا وہی ڈاکٹر دس منٹ بعد کمرے سے نکلتا سب کے حواسوں پر بم گرا گیا۔

آئم صوری۔۔۔۔۔۔۔"ڈاکٹرز کے الفاظ اُسے ساکت کر گئے تھے اُس کے پیچھے کھڑیں" سُلطانہ بیگم اور تہمینہ اعوان بھی دل پر ہاتھ رکھے وہی گرتی چلی گئیں تھیں اور زرلش تو پھٹی پھٹی نگاہوں سے کبھی روتیں سلطانہ بیگم کو دیکھتی تو کبھی ساکت تہمینہ اعوان کو پھر اُسکی نگاہ فردین مُصطفی پر ٹکی تھی جو پتھر کا مجسمہ لگ رہا تھا بس اُس کی آنکھوں سے گرتے آنسو ہی اُس کے زندہ ہونے کی نشان داہی کر رہے تھے۔

مجھے پاگل کہتے ہو تُم فردین مُصطفی یہ بھی تو سوچو یہ پگلی ہوئی بھی تو تُمہاری چاہت میں ہے"

"نہ۔۔۔۔۔۔۔

تُمھیں میری محبت پر یقین کب آئے گا فردین جب تُم سے تُمہاری زندگی سے دُور چلی"

"جاؤنگی۔۔۔۔۔۔۔

"میں ساری زندگی تُمھیں بس دیکھ کر بھی گزار سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تو تم پر مر گئی، کہتے ہو تو ہزار بار مرنے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"تب وہ اُسکی بات پر طنزیہ ہسنے والا آج اپنے دل کو ہزاروں ٹکڑوں میں بٹا ہوا محسوس کر رہا تھا۔

مجھے تو بے صبری سے اُس پل کا انتظار ہے جس دن تُم مجھے پُکارو گئے، میرا نام اپنے لبوں سے لو "گئے شاید خُوشی سے ہی اُس دن مر جاؤں میں۔۔۔۔۔۔۔۔

اشنہ۔۔۔۔۔۔۔"آج اسکے لبوں سے اُسکا نام نکلا تھا مگر وہ خُوشی سے مرنے کے بجائے پہلے ہی" مر گئی تھی کسی کا شوہر کسی کی محبت اُسے واپس کرنے کے لیے کیونکہ جیتے جی وہ فردین مُصطفی کو خُود سے الگ نہیں کر سکتی تھی۔

زری یہ جو میری سانس چل رہی ہے نہ صرف فردین کی وجہ سے، جس دن وہ دُور ہو گیا یہ" سانس کی ڈوری ٹوٹ جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زری کی آنکھوں سے آنسو بے اختیار ہوئے تھے وہ سوچ رہی تھی کیا محبت کرنے والے ایسے بھی ہوتے ہیں اتنی شدید محبت کے اُسے خُوش کرنے کے لیے آسانی سے اپنی جان تک بھی اُس پر نچھاور کر دیتے ہیں کیا وہ لوگ جو محبت میں موت کو بھی ہس کر گلے سے لگا لیتے ہیں وہی امر ہوتے ہیں کیا اشنہ بھی اُنہی لوگوں میں سے تھی۔

*************



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فردین مُصطفی اپنے ساکن وجود کو حرکت میں لاتا اُٹھا تھا اور اشنہ کو دیکھنے شاید آخری نظر دیکھنے کے لیے وہ اُس کے پاس جانا چاہتا تھا مگر صغیر اعوان نے اُسکی یہ آرزو پوری نہ ہونے دی تھی۔

جو اندر ہے وہ میری بیوی ہے، مجھے دیکھنا ہے اُسے۔۔۔۔۔۔"وہ سخت لہجے میں بولا تھا۔"

بیوی تھی فردین، اب وہ تمہاری کچھ نہیں لگتی اور ویسے جتنے دُکھ تُم نے اُسے جیتے جی دیئے ہیں" نہ اُس کے بعد تو تُمہیں اُسکا نام بھی نہیں لینا چاہئیے، آزادی چاہتے تھے نہ تُم اُس سے، اُس زبردستی کے رشتے سے یہ لو آج سے آزاد ہو تُم، ہر بندھن سے اور اشنہ اعوان کے پاگل پن سے بھی۔۔۔۔۔۔"صغیر اعوان لہو رنگ آنکھوں سے اُسے دیکھتے بولے جو لب بھینچ گیا تھا

مُصطفی کمال نے اُسے کندھے سے پکڑا اور ساتھ لے کر جانا چاہا۔

ایسے کیسے روک سکتے ہیں یہ مجھے، اُس کے پاس جانے سے مجھے کوئی بھی نہیں روک" سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ بھڑکا تھا۔

میں روک سکتا ہوں، میں باپ ہوں اُسکا اور میری اجازت کے بغیر تُم اُس تک نہیں جا" سکتے، مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی آخر کونسی کثر رہ گئی جواب پوری کرنا چاہتے ہو، جاؤ جا کر خُوشیاں مناؤ اشنہ اعوان سے جان چُھوٹ گئی تُم سب کی، مر گئی ہے وہ، اپنا آپ قربان کر دیا میری بچی نے تُم لوگوں کی خُوشیوں کے لیے، کیونکہ اُس نے تُم لوگوں کی زندگی میں زبردستی گھس کر شاید تم


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لوگوں کی پُر سکون زندگی میں خلل ڈالا تھا، اُسکے لیے معاف کر دینا اُس محبت کی ماری کو۔۔۔۔۔۔۔" وہ زمین پر گرے روتے چلے گئے تھے اُن کو یوں بلک کر روتا دیکھ کر سب کے دل پھٹنے کو آرہے تھے مُصطفی کمال نے زبردستی فردین کو وہاں سے نکالا تھا۔

بابا کیا ایک نظر کا حقدار بھی نہیں رہا میں، کیا آخری دفعہ اُسے دیکھنے کے قابل بھی نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔۔" پُرنم لہجے میں سوال کرتا مُصطفی کمال کی آنکھیں بھگو گیا وہ سُلطانہ بیگم اور زری کو اشارہ کرتے اُسے زبردستی گھر لے آئے تھے۔

"______________________________________"

اشنہ کی اچانک موت کو کوئی بھی ہضم نہیں کر پارہا تھا سب کو ہی ایسا لگ رہا تھا کہ شاید کوئی بھیانک خواب ہو جس پر وہ اپنی آنکھیں کھولیں گئے اور اشنہ مُسکراتی ہوئی واپس آجائے گی ایک دھچکا تھا سب کے لیے اور سب ہی پچھلے دو دن سے اس غم سے ابھی تک خُود کو نکال نہ پارہے تھے ایک جیتا جاگتا وجود اگر یوں بچھڑ جائے تو اُس غم کی شدت کا اندازہ وہی لگا سکتے ہیں جو ان مراحل سے گزر رہے ہوں جیسا کہ فردین مُصطفی جس کے اعصاب ابھی تک اُس کے غم کی شدت کو قبول نہ کر پارہے تھے اُسے دو دن ہو گئے تھے کمرہ بند کیے پڑے اس کے دل کی

کیفیت کو سمجھتے ہوئے مُصطفی کمال اور سُلطانہ بیگم نے بھی فلحال اس کے حال پر چھوڑ دیا تھا اگر سچ پوچھا جائے تو وہ خود دانشہ کی موت کے غم سے نڈھال تھے۔

فردین صوفے کی پُشت سے آنکھیں موندھے لیٹا ہوا تھا جب اپنے پاس کسی کی موجودگی کا احساس کرتے وہ آنکھیں کھول کر آنے والے کو دیکھنے لگا۔

کیسے ہو؟ دو دن سے نہ کوئی فُون کال نہ کوئی ملاقات۔۔۔۔۔"فیاض نے اسکے قریب ٹکتے" ہوئے ہلکے پُھلکے لہجے میں پوچھا تھا پھر ایک نظر اُس پر ڈالی جو دونوں کے ملگیجے شکن زدہ لباس میں بکھرے بال اور سُرخ سوجی ہوئی آنکھیں لیے اس بات کا مُنہ بولتا ثبوت تھا کہ پچھلے دن اس پر غم کا پہاڑ ٹوٹا تھا جو اُسکی راتوں کی نیند بھی لے چُکا تھا۔

میں ٹھیک، تُم کیسے آ گئے۔۔۔۔"وہ اپنے بالوں کو ہاتھوں سے سنوارتا ہوا بولا۔"

"تُم کال پک نہیں کر رہے تھے، تو میں نے سوچا چلو مل آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔"

ہمم۔۔۔۔۔۔"وہ سر ہلا گیا۔"

جوگ لے رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض کی بات پر وہ لب بھینچ کر سر نفی میں ہلاتا اُٹھ کھڑا" ہوا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلکل بھی نہیں، میں پاگل تھوڑی ہوں، مجھے کیا ضرورت اُس پاگل کے لیے جوگ لینے" کی، بلکل سر پھری تھی وہ، مانا کہ زبردستی لائف میں گُھسنے والی دل میں گُھس گئی تھی پر اُسکا مطلب یہ تو نہیں کہ میں اُس کے پاگل پن کو یاد کر کے روؤنگا یا اُس پگلی کے لیے اپنی راتوں کی نیند اُڑاؤنگا بلکل نہیں فیاض۔۔۔۔۔۔۔" وہ کھڑکی کے پاس کھڑا ہوتا جتنے مضبوط لہجے میں بولا تھا اُسکا دل اُتنی ہی نرمی سے پگھلتا چلا گیا پُر نم آنکھیں بھینچے ہونٹ اور سُرخ چہرہ وہ ضبط کی انتہا پر تھا فیاض بھی دل مسوس کر رہ گیا۔

کتنی پُر سکون تھی زندگی، ہر فکر سے آذاد، پھر وہ آگئی کیا کچھ نہیں کیا اُس نے، ٹینشن دی فکر دی" بے سکونی بے آرامی اور شاید اُسے گوارا نہیں تھا کہ اس کے جانے کہ بعد بھی ہم سکون سے رہیں اس لیے تو جاتے ہوئے بھی دل کو ایک انوکھا سا روگ لگا گئی کہ یہ لو فردین مُصطفی اب ترسو گئے تُم سکون و راحت کے لیے، میں نے جتنی اذیت اُسے دی ان چند دنوں میں مانتا ہوں پر وہ تو مجھے زندگی بھر کی بے قراری سونپ گئی۔۔۔۔۔۔۔" فردین نے ہاتھ سے آنکھوں میں آیا پانی صاف کیا تھا۔

اور ایک یہ ظالم محبت، تُم تو بہت لیکچر دیتے تھے نہ محبت یہ محبت وہ، دیکھو محبت کیا کر گئی، محبت" نے ہی اُسے اس مقام تک لا پہنچایا تھا کہ وہ اسی محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر ہر روز اپنی عزت


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نفس کو کُچل کر میرے آگے ہاتھ پھیلاتی تھی، کیا کیا نہیں کروایا اس محبت نے اُس سے، اُسے رولایا بھی تڑپایا بھی اور آخر اُسکی جان لے لی، ایسا ہی یہ میرے ساتھ کرے گی دیکھنا تُم، چھبیس سالوں سے میں اس محبت نامی مرض سے بچتا آیا تھا اور دیکھو تو کب میں اس مرض میں مبتلا ہوا جب میرا دل بلکل خالی ہو گیا تب۔۔۔۔۔۔۔۔۔" فردین اُسکی طرف پلٹا تھا فیاض ششدر سا اُسے دیکھ اور سُن رہا تھا جو واقع میں تب محبت کو قبول کر پایا جب محبت اُس سے دور جا چُکی تھی اشنہ مر کر بھی بازی جیت گئی تھی جاتے ہوئے فردین مُصطفیٰ کو وہ سزا دے گئی تھی جس کی قید سے وہ ساری عُمر رہائی نہ پا سکتا تھا۔

کیا تُمھیں اشنہ بھابھی سے محبت ہو گئی ہے فردین۔۔۔۔۔۔۔۔"فیاض کو یہ پوچھنے کی" ضرورت تو نہ تھی مگر وہ پھر بھی پوچھ گیا اُسکی بات پر فردین کے لبوں پر ایک زخمی سی مُسکراہٹ آئی تھی۔

نہیں تو مجھے محبت کہاں ہوئی؟؟؟؟ اُسکی محبت میرے اندر تک اُتر گئی ہے اُسے نکالنے کے لیے" مجھے شاید اپنی روح کو نکالنا پڑے۔۔۔۔۔۔۔۔" اُسکا لہجہ بھاری تھا۔

تُمھیں یقین نہیں آرہا نہ، مجھے بھی خُود پر یقین نہیں آرہا کہ میں اُسکی محبت سے نفرت کرتا تھا تو" پھر محبت بیچ میں کہاں سے آگئی، مجھے کیسے اُس کے پاگل پن سے پیار ہو گیا جسکو دیکھ مجھے غُصہ آتا

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا چڑتا تھا میں اُس کی حرکتوں سے، پر پتہ نہیں یہ دل اُسکی کونسی ادا میں اُلجھ گیا کہ مجھے پتہ بھی نہ چلا اور اُسکا ہو گیا۔۔۔۔" وہ رُکا تھا پھر گہرا سانس بھرتا اُسکے حیران چہرے کی طرف دیکھنے لگا۔

"تُمہیں سب عجیب لگ رہا ہو گا ہے نہ، فردین مُصطفی جس نے چھبیس سالوں سے خُود کو اس مرض سے بچا کر رکھا تھا وہ کیسے اچانک سے اُس میں مبتلا ہو گیا، سمجھ تو مجھے بھی نہیں آ رہا، حالانکہ زری سے نکاح کو دو سال ہو گئے وہ بھی بیوی تھی مگر پھر بھی دل کبھی معمول سے ہٹ کر نہیں چلا، مجھے وہ پسند ہے اُسکی عادتیں اُسکا کردار سب کچھ پر پھر بھی اُسے دیکھ کر دھڑکنیں یوں ساز نہیں بجاتی تھیں، آنکھیں بند کرتا تھا تو اُسکا چہرہ آنکھوں میں آکر سماتا نہیں تھا، پتہ نہیں کیوں یہ سب اب ہو رہا ہے پتہ نہیں کیوں، کیسے دل دغا دے گیا کیسے وہ بھی تب جب وہ میری پہنچ سے میری دسترس سے دُور ہو گئی ہے تب، جب میں چاہوں بھی تو اُسے اپنے پاس نہیں بُلا سکتا چاہوں بھی تو اُسے دیکھ نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔" وہ سر ہاتھوں میں تھام کر بیٹھا تھا فیاض نے گہرا سانس بھرتے ہوئے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا وہ چاہ کر بھی یہ نہیں کہہ سکا تھا کہ اب اُسکا جنون اُسکی محبت بے معنی ہے جب وہ زندہ تھی اسکے پیچھے بھاگ رہی تھی تب اس نے اُسکی قدر نہ جانی تھی اور جب جانی تھی تب وہ تھی کہاں؟؟



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"____________________________________________"

صاحب جی صغیر صاحب اور بیگم صاحبہ تو کچھ ماہ کے لیے لندن چلے گئے۔۔۔۔۔۔"فردین" اگلے دن صغیر اعوان کے گھر آیا تھا مگر چوکیدار سے سُن کر دو پل کے لیے چُپ ہوا تھا۔

کیا آپ بتا سکتے کہ اُنکی بیٹی اشنہ کی قبر کہاں ہے۔۔۔۔۔۔"یہ پوچھتے ہوئے اُسکا دل سو بار کٹا" تھا ایک تکلیف پُورے وجود میں سرائیت کر گئی تھی۔

جی نہیں مجھے نہیں معلوم صاحب۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے سر نفی میں ہلانے پر وہ لب بھینچ کر" اپنی گاڑی میں بیٹھا اب اُسکا رُخ نزدیکی قبرستان کی طرف تھا۔

تین دن پہلے یہاں کوئی جنازہ آیا ہو، اُسکی قبر کا بتا سکتے آپ۔۔۔۔۔۔۔۔؟وہاں موجود" چوکیدار سے اُس نے پوچھا تھا جس نے اسے ایک قبر کا بتایا وہ بھاری دل کے ساتھ وہ اُس قبر کے پاس آیا مگر وہ کسی مرد کی تھی۔

اشنہ اتنی ظالم تو تُم نہ تھی، کس دوڑاہے پر لا کھڑا کیا ہے مجھے بے بس ہو کر رہ گیا ہوں اس دل" کے ہاتھوں، کیسا روگ لگا دیا تم نے مجھے۔۔۔۔۔۔۔"ضبط سے آنکھیں بند کرتا اس نے ایک اذیت کا گھونٹ دل میں اُتارا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اشنہ کی موت کے تین ماہ بعد زری رُخصت ہو کر کمال ہاؤس میں آئی تھی جہاں سب کا خیال تھا کہ فردین زری کے آنے کے بعد اپنے خول سے باہر آجائے گا تو سب کی خام خیالی تھی وہ اور زیادہ سنجیدہ ہو گیا تھا یہ نہیں تھا کہ وہ زری کے ساتھ بُرا برتاؤ رکھتا تھا یا اُس کے حقوق و فرائض سے کوتاہی برت رہا تھا بلکہ وہ اُسکی عزت اور اُسکا خیال پہلے کے انداز میں ہی کرتا تھا مگر اُسکا دل خالی تھا وہ خاص سے خاص بات پر بھی صرف مُسکراتا تھا اُسکا چہرہ ہمیشہ سپاٹ رہتا تھا اپنے دل تک کی رسائی انس نے زری کو نہ دی تھی اور نہ اُسے اپنی تنہائی کا حصہ بنایا تھا اسی بات پر تو زری کڑھ کر رہ جاتی تھی۔

تُم پہلے تو ایسے نہ تھے فردین۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر فردین نے فائل سے نظریں ہٹا کر اُسکی" بات پر غور کرتے ہوئے اُسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب زری، ایسا ہی تو تھا۔۔۔۔۔۔"

نہیں، تُم ان چھ ماہ میں بہت بدل گئے ہو، ٹھیک ہے تُم میرا خیال پہلے بھی کرتے تھے اب بھی" کرتے ہو، میری ہر ضرورت پوری کرتے ہو، مجھے روک ٹوک یا کوئی لڑائی جھگڑا نہیں کرتے ہو، مگر ہمارے رشتے میں یہ سب تو نکاح کے بعد بھی تھا، مگر اب ہماری شادی ہو چُکی ہے تُمہیں "اس چیز کو لے کر چلنا چاہئیے۔۔۔۔۔۔

اُسی چیز کو لے کر چل تو رہا ہوں، پلیز زری مجھے بحث نہیں کرنی۔۔۔۔۔۔"اُسکا لہجہ کچھ اُکتایا ہوا تھا زری کو تو گویا آگ لگ گئی۔

یہی تو میں رونا رو رہی ہوں کہ تُم میرے ساتھ بحث کیوں نہیں کرنا چاہتے، آخر کیوں تُم میرے ساتھ چھوٹی موٹی باتوں پر لڑائی نہیں کرتے، تُمہاری آنکھوں میں مجھے وہ چمک نظر کیوں نہیں آتی جو شوہر کی نظروں میں بیوی کو دیکھ کر آتی ہے، میں تُمہارے لیے تیار ہوتی ہوں تو تُم میری طرف دیکھتے نہیں تعریف نہیں کرتے، کوئی شرارت، پاس سے گزرتے ہوئے کوئی شوخ جُملہ، کوئی محبت کے دو بول کچھ بھی تو نہیں فردین، مجھے تو ایسا لگتا ہے جیسے مجھے ہر احساس سے خالی فردین مُصطفی ملا ہے، جس کے سینے میں دل ہی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"

زری تُم ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر غُصے ہو رہی ہو؟ تُم جانتی ہو کہ مجھے یہ سب فضول کام کرنے نہیں آتے، شُروع سے جانتی ہو مجھے میں ایسا ہی ہوں، کیا نکاح کے بعد کبھی ایسا کوئی کام کیا جو اب کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔۔"

فضول کام۔۔۔۔۔"وہ طنزً مُسکرائی"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیدھی طرح یہ کیوں نہیں کہتے فردین مُصطفی کہ یہ سب کرنے کو تُمہارا دل نہیں مانتا کیونکہ " جس کے ساتھ تُمہیں یہ سب کرنے کی خواہش تھی وہ تو رہی نہ۔۔۔۔۔۔"فردین اُسکے کٹیلے لب و لہجے پر لب بھینچ گیا۔

میں تُم سے جُھوٹ بولنا نہیں چاہتا اور سچ تُم سے کہنا نہیں چاہتا اس لیے اس ٹاپک کو یہی ختم کر "دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیوں کروں میں اس ٹاپک کو یہاں ختم؟اور کیا سچ ہے جو کہہ نہیں پاؤ گئے؟میں کیا ہم سب " پچھلے چھ ماہ سے اس سچ کو جانتے ہیں جسکو تُمہارا چہرہ تُمہاری آنکھیں تُمہارا انداز چیخ چیخ کر بتاتا ہے کہ تُم اشنہ کے غم کو ابھی تک سینے سے لگا کر بیٹھے ہو اُسکا روگ لگ گیا ہے تُمہیں اُسکی یادوں میں گُم رہتے ہو تنہائیوں میں اُسکے نام کا ورد کرتے ہو،میں بچی نہیں جو دیکھتی نہیں محسوس نہیں کرتی کچھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"چھ ماہ سے اس کے اندر تپنے والا لاوا اب پھٹا تھا وہ اسکے بے تاثر انداز سے تنگ آگئی تھی۔

میرے خیال میں مجھے اس وقت یہاں سے چلے جانا چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ سُرخ چہرہ لیے " اُٹھا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو جاؤ جا کر رواُسے جو خُود تو چلی گئی مگر میرے سر پر کسی عذاب کی طرح مسلط ہو گئی ہے جا" کر بھی وہ ہماری زندگیوں سے کھیل رہی ہے اس سے تو بہتر تھا مر تی نہ کم از کم اس اذیت سے تو چُھٹکارہ ملتا کہ میرا شوہر میرا ہو کر بھی میرا نہیں ہے اس کے دل و دماغ پر وہ چھائی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اب کی بار وہ آپے سے باہر ہوئے تھی فردین ضبط کرتا مُٹھیاں بھینچتا اسکی طرف دیکھے بنا کمرے سے آؤٹ کر گیا اور زری پیچھے غُصے سے بل کھاتی رہ گئی۔

" ______________________________ "

سُلطانہ بیگم کے بُلانے پر وہ اُنکے کمرے میں آیا جو عشاء کی نماز سے فارغ ہو رہی تھیں۔

بابا ابھی آئے نہیں مسجد سے۔۔۔۔۔"وہ پُورے کمرے میں نگاہیں دوڑاتے پوچھنے لگا۔"

نہیں، صدیقی بھائی کی طبعیت پوچھنے اُنکے گھر چلے گئے ہونگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ اس کے" قریب چلی آئیں اس پر کچھ پڑھ کر پھونک ماری فردین کے ذہن کے پردوں میں اشنہ کا عکس لہرایا جس نے یہ عمل کرتے ہوئے ہوئے فردین کے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا۔

کہاں کھو گئے فردین۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم کے پوچھنے پر وہ چونکا پھر سر نفی میں ہلا گیا۔"

"آپ نے بُلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تُمھاری اور زری کی لڑائی ہوئی آج یہ نہیں پوچھونگی کہ وجہ کیا بنی بس اتنا بتاؤ قصوروار کون "

تھا "۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قصوروار تو میں ہی تھا اماں، تب بھی اور اب بھی۔۔۔۔۔۔۔" وہ دھیمے لہجے میں کہہ اُٹھا۔ "

تب کا وقت تو نکل گیا پر اب کا وقت تُمھارے ہاتھ میں ہے فردین، اسکی جیتے جی قدر نہیں کی "

اب اُس کے لیے یوں خوشیوں سے مُنہ پھیرنے کا فائدہ، جواب تُمھارے پاس ہے اُس کو تو

خُوش رکھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُنکی بات پر اُسکا دل کٹا تھا۔

اگر اُسکی قدر نہیں کی تو سزا بھی تو کاٹ رہا ہوں نہ، کسی پل چین نہیں ہے ماں، آپ کہہ رہی "

ہیں نہ زری کو خُوش رکھو تو یقین مانے اُسکی پوری کوشش کرتا ہوں پر میں بے بس ہوں اپنے دل

کے ہاتھوں، اُسکا خیال کرتا ہوں اُسکی ہر خواہش پوری کرتا ہوں جو وہ کہتی ہے ویسا ہی کرتا ہوں پر

جن باتوں کا وہ زکر کر رہی وہ تو دل کے ساتھ جڑی ہیں نہ اُن پر میرا اختیار نہیں ہے

ماں۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے لہجے اور چہرے پر بھی بے بسی صاف محسوس کی جاسکتی تھی۔

اشنہ کو بُھول جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔"اُنکی بات پر اُس نے اپنے سُرخ آنکھیں اُن پر ٹکائیں۔ "



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ میرے بس میں ہے کیا؟ اگر ہوتا تو یقین مانیے اُس پاگل سے کبھی دل نہ جوڑتا، اُس بیوفا کی" یاد میں کبھی یوں نہ تڑپتا پر میرے اختیار میں نہیں نہ اُس کی محبتُ دل سے نکالنی اور نہ اُسکا عکس زہن سے نکالنا، ورنہ مجھے کوئی شوق نہیں زبردستی زندگی میں گھُسنے والی کے لیے یوں بے قرار رہنا۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی آنکھیں جہاں نم ہوئیں وہی اُسکا لہجہ بھی نم ہوا تھا سُلطانہ بیگم نے بے اختیار اُسے اپنے ساتھ لگا لیا۔

ماں میں بہت مجبور ہوں، میرا دل میرے بس میں نہیں ہے مجھے زری سے محبت نہ ہوئی جا کے" ساتھ میرا نکاح دو سال رہا اور مجھے محبت اُس سے ہوئی جو دو ماہ میری نفرت کے ساتھ اس گھر میں رہی، ایسا کیوں ہوا یہ کیسی سزا منتخب کی اللہ نے میرے لیے جو مجھے سکون نہیں لینے دیتی۔۔۔۔۔۔۔"بہت ٹوٹا بکھرا انداز تھا سُلطانہ بیگم کا دل کٹ سا گیا وہ اُسکی پیشانی چومتی اُسے دلاسہ دینے لگیں۔

"____________________________________"

اُس دن کے بعد اتنا فرق پڑا تھا کہ فردین مُصطفیٰ اب زری کو کچھ وقت دینے لگا تھا جس سے زری خُوش تو نہیں البتہ چُپ ہو گئی تھی شاید کسی اچھے وقت کی اُمید پر اور پھر وہ اچھا وقت جلد ہی انکی زندگی میں آ گیا تھا جب زری کو اپنی ہری گود ہونے کی خُوش خبری ملی تھی اس سے اتنا ہوا تھا کہ


www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فردین خُوش بھی نظر آتا تھا اور زری سے بچے کے حوالے سے بات چیت بھی کرنے لگا تھا ساتھ اُسکا خیال بھی اور اچھے سے کرنے لگا تھا جس پر زری خُوش تھی۔

آج زری کا چیک اپ تھا اس لیے فردین جلدی آفس سے آگیا تھا اس نے ہال میں قدم رکھا کہ ایک چیز پر اُسکی نگاہ ساکت ہوئی تھی اور وہ تھی اُسکی وہ پینٹ شرٹ جسے اشنہ نے دو دن پہنے رکھا تھا۔

"یہ کپڑے اپنے بیٹے کو دے دینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔" زری ہاجراں سے کہہ رہی تھی فردین یکدم ہوش میں آیا اُنکے پاس آ کر ہاجراں کے ہاتھ سے وہ لباس پکڑ لیا۔

"زری میں نے تُم سے کتنی دفعہ کہا تھا کہ اسے ہاتھ مت لگانا پھر بھی۔۔۔۔۔۔۔۔"

کیوں نہ ہاتھ لگاؤں؟ مجھے نہیں رکھنی اُسکی کوئی نشانی بھی اپنے گھر میں، کوئی بھی ایسی چیز جس سے اُسکی یاد آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ بھڑکی۔

تو پھر سب سے پہلے مجھے اس گھر سے دُور پھینکو، کیونکہ میں ہوں اُسکی یاد کی سب سے بڑی نشانی، کیا جب مجھے دیکھتی ہو تو اُسکی یاد نہیں آتی تُمھیں؟۔۔۔۔" وہ بھی طیش میں آیا تھا

سُلطانہ بیگم نے فردین کو چپ رہنے کا اشارہ کیا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پلیز زری، میرے اور اُس کے معاملے میں نہ پڑا، اپنے لئے لڑو مجھ سے پر اُس کے لیے لڑنا" چھوڑ دو کیونکہ اُس کے معاملے میں تُمہاری کیا میں اپنی بھی نہیں سُنتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ ہنٹ شرٹ ہاتھ میں لیے سیڑھیاں چڑھ گیا سُلطانہ بیگم زری سے نظریں چُراتی کچن میں چلی گئیں جبکہ وہ پیچ و تاب کھاتی وہی کھڑی رہ گئی۔

"                                                  "

---

انہی گزرتے دنوں میں وہ دن بھی آگیا جس کا سب کو بے چینی سے انتظار تھا مگر یہ نہیں جانتے تھے کہ یہ دن انکو کسی بڑے دھچکے سے بھی دوچار کر سکتا ہے جس کو سہنہ سب کے لیے انتہائی تکلیف دہ ثابت ہوا تھا اور وہ تھا زری کی موت جو کہ ڈلیوری کے دوران بی پی شُوٹ کر جانے کی وجہ سے ہوئے تھی اشنہ کی موت کے بعد اگر فردین کے لیے سب سے اذیت ناک خبر تھی تو وہ یہ تھی جس نے سب کو ہی توڑ دیا تھا۔

"                                                  "

---

اگر اشنہ کی موت کے بعد فردین کے لیے سھنبلنا مشکل تھا تو زری کی موت کے بعد بھی پر فردین نے خُود کو ننھے احد کے لیے سھنبال لیا تھا جو نہ صرف سب کی توجہ کا مرکز تھا بلکہ اُس نے


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کو بہلا لیا تھا اس لیے سب زری کی جُدائی کے غم کو ہلکا کرنے کے لیے احد کے ساتھ لگے رہتے تھے۔

احد جب دو سال کا ہوا تو سُلطانہ بیگم نے فردین سے تیسری شادی کرنے کے لیے کہا تھا مگر اُس کے لبوں پر زخمی مُسکراہٹ چمکی تھی۔

آنے والی کو کیا دُونگا؟ دل جو میرے پاس ہے ہی نہیں، محبت جو کب کی ہو گئی، سکون جو" میرے نصیب میں لکھا ہی نہیں یا خُوشی جو زری کو نہیں دے پایا کسی اور کو کیا دُونگا، چھوڑیں ماں کچھ دن کی زندگی رہ گئی ہے کٹ جائے گی ویسے بھی احد ہے نہ جو زری جاتے ہوئے مجھ پر بہت بڑا احسان کر گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس کے کہنے پر وہ چُپ ہی رہی تھیں اور پھر سب ہی اپنی جگہ چُپ ہی کر گئے تھے صفیہ بیگم اور مرتضیٰ کمال بھی احد کے سہارے جی رہے تھے۔

" "

---

پانچ سال بعد۔۔۔۔۔

احد، کہاں چلے گئے تھے تُم، پاپا کب سے ڈھونڈ رہے تھے تُمہیں۔۔۔۔۔۔۔"وہ آفس کے" کام سے دبئی آیا تھا احد نے اس کے ساتھ جانے کی ضد کی تو وہ اُسے بھی ساتھ لے آیا تھا اب وہ


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پاکستان واپس جارہے تھے دونوں اس وقت ایئرپورٹ پر تھے جب فردین اپنے سامان کی چیکنگ کروانے میں مصروف ہوا تو احد اسے کے پاس سے چلا گیا جب دو منٹ بعد اپنے کام سے فارغ ہوا تو احد کو اپنی جگہ پر نہ پاکر پریشان ہوتا ڈھونڈنے لگا تبھی ایک طرف سے آتا دکھائی دیا۔

پاپا میں اُس آنٹی کو اُنکا گراہوا پاؤچ دینے گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔"اُحد نے ایک طرف اشارہ" کرتے ہوئے بتایا اُس کے اشارے کے تعاقب میں فردین نے دیکھا کوئی بھی نہ تھا۔

کونسی آنٹی وہاں تو کوئی نہیں، اب آئندہ تُم مجھے بتا کر ہی جاؤ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کہتا ہوا اپنے" سامان کی طرف مڑا کہ اُسکی اگلی بات پر ششدر سا اُسے دیکھنے لگا۔

پاپا وہ تصویر والی آنٹی، جس کی دادو کے پاس تصویر ہے۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُسکی بات پر بے یقینی" کے شدید جھٹکے سے نکلتے ہوئے بولا۔

"وہ آنٹی یہاں کیسے بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔"

نہیں پاپا وہی تصویر والی آنٹی تھی آپکو پتہ احد جھوٹ نہیں بولتا۔۔۔۔۔"وہ اپنی بات پر زور" دیتا ادھر اُدھر دیکھنے لگا اُسے تلاش کرنے کے لیے تاکہ اپنے سچ کو ثابت کر سکے مگر فردین مُصطفی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ساکت سا اپنے پانچ سالہ بیٹے کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگا کہ وہ اس پانچ سالہ بچے پر یقین کرے کہ چھ سال پہلے ہوئی اُسکی موت پر؟؟؟؟؟؟؟؟

اچھا آؤ آپ فلائٹ کا ٹائم ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور چلنے لگا مگر پھر کسی" احساس کے زیر اثر پیچھے مڑ کر دیکھا ضرور تھا۔

" "

---

آ گیا میرا ببر شیر، بھئی ہم نے بہت مس کیا اپنے شیر کو اس لیے اب تُم اپنے پاپا ساتھ کہیں نہیں" جاؤ گئے۔۔۔۔۔"مُصطفی کمال نے احد کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا جس پر وہ جلدی سے سر اثبات میں ہلا گیا۔

ابھی تو مان گیا ہے مگر کل جب فردین جائے گا پھر سے تیار ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ" بیگم مُسکرا کر بولیں ہے بھی سچ تھا وہ چاہے اپنے دادا دادی اور نانا نانی سے بہت اٹیچ تھا مگر فردین کے بغیر اُسکا رہنا پھر بھی مشکل تھا۔

دادا ابو میں آپ کے لیے گفٹ لا یا ہوں۔۔۔۔۔۔"یکدم یاد آنے پر وہ مُصطفی کمال کی گود" سے نکلا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور دادو کے لیے نہیں لائے۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم نے پوچھا۔"

لایا ہوں نہ، نانا ابو اور نانو کے لیے بھی ہے نہ پاپا۔۔۔۔۔"اُس نے فردین سے تصدیق چاہی" تھی۔

میرا شیر جُھوٹ تو نہیں بولتا۔۔۔۔۔"فردین پیار بھری نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے بولا۔"

تو پھر وہاں آپ نے کیوں کہا کہ شیر جُھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔۔۔"وہ ایئرپورٹ کی بات کو" سوچتا بولا جس پر فردین کے مُسکراتے لب سمٹے تھے۔

کب کہا فردین نے میرے شیر کو جھوٹا۔۔۔۔۔۔"مُصطفیٰ کمال مصنوعی غُصے سے پوچھنے" لگے جو شُروع ہو چُکا تھا۔

دادا ابو آپ کہتے ہیں نہ سب کی ہیلپ کرو تو میں نے بھی تصویر والی انٹی کی ہیلپ کی مگر پاپا کہتے" وہ تصویر والی آنٹی نہیں تھی پر وہ وہی تھی۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر دونوں نے نا سمجھی سے فردین کو دیکھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کونسی تصویر والی انٹی۔۔۔۔۔۔" سُلطانہ بیگم کے پوچھنے پر وہ بھاگ کر اُنکے کمرے میں گیا"
اگلے لمحے ہی جب وہ باہر آیا اُس کے ہاتھ میں ایک تصویر تھی جسے دیکھ کر سُلطانہ بیگم اور مُصطفی کمال چونکے تھے۔

یہ تو اشنہ کی تصویر ہے۔۔۔۔۔۔" سُلطانہ بیگم بولیں یہ تصویر انکے پاس چھ سال سے تھی جب اشنہ نے تہمینہ بیگم سے اپنا سامان منگوایا تھا اُس کے اندر یہ تصویر بھی تھی جسے تب اُس نے دراز میں رکھ لیا تھا مگر زری کے آنے کے بعد یہ تصویر سُلطانہ بیگم اپنے کمرے میں لے آئیں تھیں جسے کبھی کبھار وہ دیکھتیں تو احد بھی دیکھ لیتا تھا۔

یہ انٹی مجھے ایئرپورٹ پر ملی تھیں۔۔۔۔۔۔" اُسکی بات سُلطانہ بیگم اور مُصطفی کمال سناٹے" میں رہ گئے جبکہ فردین بلکل چُپ تھا۔

ان کا پاؤچ گرا تھا میں نے اُٹھا اُنکو دیا تھا، پھر اُنہوں نے مجھے یہاں پاری بھی کی اور کہا کیوٹ" بے بی۔۔۔۔۔۔۔" وہ تفصیل سے بتانے لگا۔

پر یہ انٹی تو اللہ کے پاس چلی گئی ہیں بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔" سُلطانہ بیگم نم لہجے میں بولیں۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں وہ یہی تھیں، دادا ابو شیر جھوٹ نہیں بولتا، وہ یہ تصویر والی انٹی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ

اپنی بات پر زور دینے لگا۔

اوکے مان لیا، اب خُوش۔۔۔۔۔۔"فردین کے کہنے پر وہ مُسکرایا۔"

اوکے یہ تصویر یہاں رکھو اور چلو جا کر نانا ابو سے مل کر آئیں وہ بہت اُداس ہیں شیر سے ملنے"

کو۔۔۔۔۔۔"مُصطفی کمال نے اُسے اپنے ساتھ لیا اور باہر نکل گئے۔

بچہ ہے اسے غلط فہمی ہوئی ہے بھلا وہ کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم دلگرفتگی سے"

بولتیں اُٹھیں تو فردین کے نگاہوں نے اشنہ کی مُسکراتی تصویر کو اپنا مرکز بنایا۔

چھ سال ہو گئے تم سے جُدا ہوئے مگر ابھی تک دل میں ویسا ہی درد اُٹھتا ہے، ابھی تک ویسے ہی"

تُمھاری یاد میں دُنیا سے غافل ہو جاتا ہوں آج بھی تُمھارا ورد کرتا ہوں، بہت بڑی سزا دے گئی ہو

بہت بڑی۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُس کی تصویر کو پکڑتا اُس سے مخاطب ہوا کب ایک آنسو آنکھ سے ٹپکا

اُسے پتہ بھی نہ چلا۔

"　　　　　"

---



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج سالوں بعد وہ اُس روڈ سے گزرا تھا جہاں اشنہ کا گھر تھا بے اختیار اُس نے گاڑی کا رُخ اُنکے گھر کی طرف کیا مقصد صغیر اعوان سے اشنہ کی قبر کا پوچھنا تھا وہ وہاں جانا چاہتا اُس سے باتیں کرنا چاہتا تھا دل کی بھڑاس نکالنا چاہتا تھا فاتحہ خوانی کرنا چاہتا تھا۔

کیا صغیر اعوان گھر پر ہیں۔۔۔۔۔"وہ گاڑی سے نکل کر چوکیدار سے مخاطب ہوا۔"

نہیں وہ تو یہاں نہیں رہتے، سال میں بس ایک دفعہ آتے کچھ دن کے لیے"

"بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا لندن میں ہی رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟فردین نے اپنی معلومات کے سبب پوچھا۔"

نہیں تو وہ لوگ دبئی میں رہتے ہیں، وہاں بزنس کرتے ہیں اب وہ۔۔۔۔۔"چوکیدار کی بات" پر وہ سر ہلا گیا۔

"اور یہاں کا بزنس۔۔۔۔۔"

"وہ سر کے چچا زاد بھائی دیکھ رہے یہاں کا سارا بزنس۔۔۔۔۔"

اوکے، شُکریہ۔۔۔۔۔۔"فردین اپنی گاڑی میں بیٹھا سر گاڑی کی پُشت پر لگا کر گہرا سانس لیتا" وہ اشنہ کو سوچنے لگا۔

www.novelsclubb.com

تُمہارے والد صاحب مجھے اپنی جائیداد کی چمک دکھا کر خرید ناچاہتے ہیں اس لیے تو مجھے آفس" جوائن کرنے کا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔"اُسے اپنے کانوں میں اپنی بھڑکتی ہوئی آواز سُنائی دی۔

یہ بات نہیں ہے اصل میں پاپا دبئی میں فیکٹری لگا رہے اس لیے وہ چاہتے کہ تُم یہاں کا کاروبار" سمجھنبالو اور وہ دبئی کے کاروبار پر اپنا فوکس کر سکیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ کی نرم آواز اُس کے کانوں میں پڑی تو یکدم اُس نے اپنی آنکھیں کھولیں تھیں۔

پاپا وہ تصویر والی انٹی تھی۔۔۔۔۔۔"احد کا دبئی ایئرپورٹ پر کہا گیا جملہ اُس کے کانوں میں" گونجا۔

صاحب لوگ تو دبئی میں رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔"چوکیدار کا کہنا۔"

پاپا دبئی میں فیکٹری لگا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ کی آواز۔"

اور پھر اُس کا اشنہ کی موت کے تیسرے دن اُنکے گھر جانا اور چوکیدار کا ایک دن پہلے اُنکا لندن جانے کا کہنا ایسے جوان بیٹی کی موت کے بعد اُسے دفنانے کے فوراً بعد چلے جانا چوکیدار کو اُسکی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قبر کا نہ پتہ ہونا اور قبرستان میں اُسکی قبر کا نہ ملنا یہ سب باتیں اُسکے دماغ میں آتیں اُسے مسلسل چونکا رہی تھیں۔

نہیں بھلا ایسے کیسے ہو سکتا۔۔۔۔۔۔؟اُس نے دماغ کو جھٹکا تھا پر نہ جانے کیوں دل کچھ ہٹ کر دھڑک رہا تھا۔

"_____________________________________________"

رات بھر وہ اسی سوچوں میں گُم رہا تھا کچھ تو تھا جو اُسے اب عجیب لگ رہا تھا حالانکہ چھ سال ہو گئے ہو گئے تب تو اُسکے دماغ میں ایسا کچھ نہیں آیا تھا اب اچانک سے اُسے سب عجیب سا لگ رہا تھا کہیں تو کچھ گڑبڑ لگ رہی تھی۔

صغیر اعوان مجھے اُسکا چہرہ کیوں نہیں دیکھنے دے رہے تھے،ڈاکٹر نے اُنکو کیوں بلوایا شوہر تو میں تھا آپریشن کے لیے سائن تو میرے ہونے تھے۔۔۔۔۔"سوچوں نے ایک ساتھ حملہ کیا تھا۔

کیا وہ زندہ ہے،احد پانچ سال کا ہونے والا اُسے غلطی لگ گئی یا واقع میں سچ کہہ رہا وہ، نہیں ایسا" کچھ نہیں ہے بھلا اُس نے ایسا کیوں کرنا تھا اگر وہ زندہ تھی تو میرے تک آنے میں وہ صبر کیسے کر



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سکتی تھی، نہیں فضول ہے سب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ سر جھٹک کر سوئے ہوئے احد کی طرف متوجہ ہوا اور پھر صُبح کے سات بجتے دیکھ کر سکول کے لیے اُسے اُٹھانے لگا۔

احد کو اُسکے سکول چھوڑ کر وہ اپنے آفس کی طرف جا رہا تھا کہ کسی خیال کے تحت گاڑی صغیر اعوان کے آفس کی طرف موڑ لی۔

مجھے یہاں کے ہیڈ سے ملنا ہے۔۔۔۔۔۔"وہ ریسپشن پر آکر بولا۔"

"وہ تو یہاں نہیں ہیں وہ اسلام آباد گئے ہوئے، بس مینیجر صاحب موجود ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"

او کے اُن سے ملاقات کروا دیں یہ میرا کارڈ؛ اُن سے کہیے گا کہ صغیر اعوان کے سلسلے میں بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین کے کہنے پر وہ کارڈ پکڑ کر چلا گیا دس منٹ کے انتظار کے بعد فردین کو اُس کے رُوم میں بُلایا گیا۔

جی کیا کام ہے آپکو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اسکے نشت سھنبالنے پر وہ پوچھنے لگا۔"

صغیر اعوان اس وقت دبئی میں ہیں، مجھے اُنکے ساتھ کچھ پرسنل کام ہے کیا آپ میرا پیغام اُن تک پہنچا سکتے ہیں کہ میں اُن سے بات کرنا چاہتا ہوں یا اُنکا کوئی کونٹیکٹ نمبر مجھے دے سکتے ہیں"۔۔۔۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی ہیڈ آف آفس مسٹر فرحان یہاں نہیں ہیں وہ اسلام آباد گئے، میں آپکا پیغام پہنچاؤں گا یہ کارڈ رکھ لیتا ہوں میں اور اُنکے دبئی کے آفس کا کونٹیکٹ نمبر بھی آپکو دے دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔" مینیجر کے کہنے پر وہ مُسکرایا۔

اوکے بہت شُکریہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"دبئی کے آفس کا کارڈ پکڑتا وہ اس کے ساتھ ہاتھ ملاتا باہر چلا آیا۔

" "

---

اپنے آفس میں بیٹھتے ہی اُس نے سب سے پہلا کام دبئی کال ملائی تھی مقصد صغیر اعوان سے بات کرنا تھی اور اشنہ کی قبر کے بارے پوچھنے تھا اندر ہی اندر وہ اُسے کی موت کی تصدیق کرنا چاہتا تھا۔

دوسری طرف کال کسی لڑکی نے اٹینڈ کی تھی فردین نے اُس سے صغیر اعوان سے بات کرنے کو کہا مگر وہ آفس میں نہیں تھا جب اس نے صغیر اعوان کو اپنا پیغام دینے کا کہا تو لڑکی کی اگلی بات نے اسے ششدر ہی تو کر دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپ ایسا کریں اشنہ میم سے مل لیں وہ اسلام آباد میں میٹنگ کے سلسلے میں آئی ہوئیں ہیں، آج رات اُنکی واپسی ہے، آپ خُود کو سر اعوان کا رشتیدار کہہ رہے اس لیے میں آپکو یہ سب بتا رہی شُکریہ۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس نے کہہ کر کال بند کر دی جبکہ فردین ابھی بھی ساکت سا اُس کے الفاظ کو ذہن میں لاتا سُن دماغ لیے خالی خالی آنکھوں سے موبائل کو دیکھ رہا تھا۔

"آپ ایسا کریں اشنہ میم سے مل لیں۔۔۔۔۔۔"

پاپا وہ تصویر والی انٹی ہی تھی۔۔۔۔۔۔۔"احد کی آواز اور اُس لڑکی کی آواز گُڈ مڈ ہونے لگیں" وہ اس دھچکے سے باہر نکلا اُس کا دل تیز رفتار کی سپیڈ میں دھڑک رہا تھا جیسے ابھی سینے سے باہر نکل آئے گا اُسکا دماغ جیسے ابھی اس سچائی کو قبول نہ کر پا رہا تھا کہ اتنا بڑا جُھوٹ کیسے بول سکتا کوئی کیسے؟

وہ ٹیبل سے گاڑی کی چابی اُٹھاتا آفس سے باہر نکلا اور جس طرح وہ گاڑی چلا کر گھر آیا تھا بمُشکل ایکسڈنٹ ہوتے ہوتے بچے تھے۔

"اماں مجھے اِسلام آباد جانا ہے، احد کو سکول سے بابا لے آئیں گئے۔۔۔۔۔۔"

خیر ہے یوں اچانک۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم اُس کے تاثرات سے چونکیں۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اشنہ زندہ ہے، وہ مری نہیں تھی ہمارے لیے اُسے مارا گیا۔۔۔۔۔۔۔"

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔"دل پر ہاتھ رکھے وہ بھی ہکابکارہ گئیں بے یقینی ہی بے یقینی اُنکی آنکھوں پر تھی۔

مجھے چلنا ہو گا، دُعا کریں وہ سچ میں زندہ ہی ہو، ورنہ اب کی بار دل بند ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ کہتا ہوا لمبے لمبے ڈگ بھرتا چلا گیا اور سُلطانہ بیگم وہی ساکن سی بیٹھ گئیں۔

"______________________________________"

میٹنگ کے ختم ہوتے ہی وہ وہاں سے اُٹھی اور رُوم میں آکر فریش ہونے لگی ٹائم دیکھا تو فلائٹ میں دو گھنٹے رہتے تھے وہ وقت گزارنے کو ہوٹل کے انٹرس ایریا کی طرف آگئی اور نگاہ سامنے سڑک پر دوڑتی بھاگتی گاڑیوں پر جمادی وہ اسلام آباد نہیں آنا چاہتی تھی بلکہ پاکستان بھی نہیں مگر جو آرڈر وہ اپنی سرپرستی پر تیار کر رہی تھی اُسکی ڈیکنگ کے لیے اسے آنا پڑا تھا یہاں آکر اُن سب یادوں نے اسے پھر سے جکڑنے کی کوشش کی تھی جنہوں نے اُسکا پیچھا تو نہیں چھوڑا تھا مگر مصروفیات کو اس قدر اُس نے خُود پر حاوی کر لیا تھا کہ فردین کی یادیں بس رات کی تنہائی میں ہی اسے اپنے دیس کا مسافر بناتی تھیں اور وہ رات آنسوؤں اور غم میں ڈوبی ہی نکل جاتی تھی ان چھ



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سالوں میں کوئی ایسی رات نہ تھی جس میں وہ اُس درد میں تڑپتی نہ ہو جو آج سے چھ سال پہلے وہ اپنے فیصلے کی بنا پر زندگی بھر کا روگ دل کو لگا گئی تھی۔

بہت تکلیف دہ تھا وہ فیصلہ جو اس نے اپنے دل کو مار کر کیا تھا صرف کسی کو اُنکی خُوشیاں لوٹانے کی خاطر یا یوں کہہ لیں اُن دکھوں کا مداوا کرنے کے لیے جو اُسکی ذات اُن سب کو دے چکی تھی۔

جب اسے ہوش آیا تھا تب ہی اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اب اور تکلیف یا بے سکونی زری یا فردین کو جو وہ دے چکی ہے اب اور نہیں یہ فیصلہ آسان تو نہیں تھا بہت اذیت ناک تھا مگر وہ پھر بھی کر گئی تھی جب اس کے بُلاوے پر صغیر اعوان آئے تو کچھ پل تو وہ بھی سناٹے میں رہ گئے تھے۔

"اشنہ، میری بچی یہ۔۔۔۔۔۔۔"

پلیز پاپا میری بات مان لیں، جا کر سب کو کہہ دیں کہ اشنہ مر گئی ہے، میں غلط تھی پاپا میری" محبت غلط تھی میں نے مان لی اب اپنی غلطی، فردین اور زری کو بہت دُکھ پہنچ گئے میری ذات سے بہت نگل لیا اُنکی خوشیوں کو اب اور نہیں پاپا۔۔۔۔۔"اُس کے آنسو بے اختیار ہوئے تھے بے اختیار تو وہ خُود بھی محبت میں ہوئی تھی اُسی بے اختیاری کی تو سزا کاٹنے پر آمادہ ہو گئی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے پتہ لگ گیا ہے کہ کسی کی زندگی میں تو ہم زبردستی گُھس سکتے ہیں مگر کسی کے دل میں" زبردستی جگہ نہیں بنا سکتے اور نہ کسی کی محبت حاصل کر سکتے ہیں، فردین زری کا ہے اُسکا ہی رہے گا پر اگر میں رود ھو کر اُسکا نام حاصل کر بھی لیتی ہوں تو پھر بھی زری کبھی بھی فردین کے ساتھ پُرسکون زندگی نہیں گزار پائے گی اُسے ہمیشہ لوٹ آنے کا دھڑ کا لگا رہے گا، پلیز پاپا میں فردین کے نام کے ساتھ جینا چاہتی ہوں اُس سے دُور اس ملک سے دور جا کر پلیز۔۔۔۔۔۔۔"آنکھوں سے پانی کا سیلاب اُمڈ آیا تھا صغیر اعوان کا دل اُسکی حالت اور رونے پر خُون کے آنسو رو رہا تھا۔

اگر وہ تُمہیں دیکھنا چاہے تو۔۔۔۔۔۔"اُن کے پوچھنے پر وہ مُسکرائی تھی ایک درد بھری مُسکراہٹ۔

ایسی قسمت کہاں پاپا آپکی بیٹی کی کہ فردین مُصطفیٰ مجھے دیکھنے کو کہے، پر پھر بھی ایک وقتی" صدمے کے زیر اثر کہے تو ایسا بولیے گا کہ وہ میرے تک نہ آپائے۔۔۔۔۔۔۔"پھلستے آنسوؤں کو صاف کرتی کُرلاتے تڑپتے دل کو نظر انداز کرتی محبت کی آہوں کا گلہ گھوٹتی اپنے دل میں اُٹھی ہزار درد کی ٹھیسوں کو دباتی وہ اپنے اس فیصلے پر قائم رہی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فردین مُصطفی تم پہ پہلے خُود کو ہارا تھا آج تُمہارے لیے اپنی زندگی ہار رہی ہوں۔۔۔۔۔" بہت تکلیف دہ اور اذیت ناک ہوتا ہے یوں محبت کو چھوڑنا اس سے دور چلے جانا اُس انسان کے لیے عمر بھر ترسنا جس کو دیکھے بنا ایک پل بھی نہ گزارا جائے۔

اُس لمحے کی تکلیف آج بھی وہ ویسے ہی اپنے دل پر محسوس کرتی تھی آج بھی ویسے ہی اُسکی آنکھیں بنا بادل برس جاتی تھیں اور اب بھی ویسا ہی ہوا تھا وہ فردین کی یادوں میں گُم اپنے چہرے پر پھسلتے موتیوں کو فراموش کر گئی تھی۔

اس سے اچھی جگہ نہیں ملی تُمہیں رونے کے لیے۔۔۔۔۔۔" یہ آواز اُسے ساکت کر گئی" تھی ہاں یہ آواز تو فردین مُصطفی کی تھی اس آواز کو تو وہ لاکھوں کی شور میں بھی پہچان سکتی تھی مگر آج اس آواز کی پہچان اُس پر حیرت کا شدید پہاڑ توڑ گئی تھی کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ جس آواز کو سُننے کے لیے آپکی سماعتیں ترس رہی ہوں کبھی وہی آواز آپ پر قیامت کی طرح ٹوٹے بلکل ویسا ہی اشنہ کے ساتھ ہوا تھا دھڑکتے دل کے ساتھ اُس نے آواز کے تعاقب میں دیکھا تھا اور اپنے کچھ فاصلے پر فردین مُصطفی کو بلیک ٹو پیس میں ملبوس دیکھ کر اُسکا دل جیسے اُچھل کر حلق میں آگیا تھا پھٹی پھٹی نگاہوں سے اُسے دیکھتی وہ بت بن گئی تھی فردین تو خُود اُسے اپنے سامنے زندہ سلامت دیکھ کر ششدر تھا اُس کے اعصاب کو بھی جیسے شدید ترین جھٹکا لگا تھا ایک انسان جس

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوچھ سال سے آپ مردہ تصور کر رہے ہو اگر اچانک سے آپ کے سامنے آجائے تو بندے کی اُس حالت کا اندازہ لگانا مشکل ہے وہی حالت فردین کی اس وقت تھی۔

فردین۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ کے لبوں سے اُسکا نام ادا ہوا تھا وہ بے جان ہوتی وہی زمین پر بیٹھتی" چلی گئی تھی۔

چلو شُکر ہے میرا نام تو یاد رہا تُمہیں۔۔۔۔۔۔"فردین جس نے اپنا نام بمُشکل سُنا تھا جتنا" آہستہ وہ بولی تھی طنزیہ بولا جبکہ اشنہ کے رُخسار گیلے ہونے لگے۔

چلو اُٹھو یہاں سے۔۔۔۔۔۔"لوگوں کو اپنی طرف عجیب نگاہوں سے متوجہ پا کر وہ اُس کے" قریب گیا اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اس کے رُوم میں لایا جسکا وہ ریسپشن سے معلوم کر کے آیا تھا اشنہ تو ایک ٹرانس کی کیفیت میں اُس کے ساتھ گھسٹتی چلی آئی تھی۔

تُم، تُمھیں کیسے پتہ چلا۔۔۔۔۔۔"ہوش وحواس کے آتے ہی وہ پوچھنے لگی۔"

یہ ایک الگ کہانی ہے،اسے فلحال چھوڑو، مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے آخر اپنی موت کا ڈرامہ کیوں" کیا؟ کیوں اتنا بڑا جُھوٹ بولا؟ زندہ ہوتے ہوئے بھی مرے رہنے کا مطلب جان سکتا ہوں میں۔۔۔۔۔"فردین کا انداز سپاٹ تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے تم دونوں کی زندگی اور ڈسٹرب نہیں کرنی تھی۔۔۔۔۔۔"اُسکا لہجہ آبدیدہ تھا۔"

اور رئیلی اشنہ،جب کہا تھا کہ دفعہ ہو جاؤ میری زندگی سے دور چلی جاؤ تب تو میرے پیچھے پڑی تھی تب تو مجھے پا لینے کا بھوت سوار تھا تب خیال نہیں آیا کہ تُم مجھے اور زری کو ڈسٹرب کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔"

"اسی غلطی کو سنوارنے کے لیے یہ قدم اُٹھایا تھا میں نے۔۔۔۔۔۔"

تو مجھ سے محبت کرنے کو تُم غلطی مانتی ہو۔۔۔۔"فردین اُسکی طرف پلٹا جو سر نفی میں ہلا گئی۔

اگر وہ میری غلطی بھی تھی تو مجھے اپنی جان سے بھی پیاری ہے پر دُنیا کی نظر میں میری محبت غلط تھی کسی کے شوہر کو چھیننا غلط تھا اور مجھے یہ غلطی سُدھارنے کا یہی طریقہ سمجھ میں آیا۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس نے اپنے آنسو صاف کیے جن کو فردین نے تاسف سے دیکھا تھا۔

تُم دُنیا کی بات کرتی ہو؟اُنکی نظر میں کونسی محبت صحیح ہے بتانا زرا،وہ محبت جو ماتھے پر داغ لگواتی ہے یا وہ محبت جو غیرت کے نام پر قتل کروادیتی،وہ محبت جو خُودکشی پر مجبور کردیتی یا وہ محبت جو دُنیا بُھلادیتی کونسی محبت دُرست ہے،یہ جو لوگ ہیر رانجھے اور سوہنی مہنیوال کے قصے اب



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑے فخر سے بتاتے ہیں ایسے لوگ ہی تب اُنکی محبت کے خلاف تھے اس دُنیا کے غلط نظریے کی وجہ وہ لوگ قبروں میں ہیں یہی لوگ ہیں جو اُس محبت پر لعنت بھیجتے ہیں جو بیوی سے ہو توماں کو بُھلادے، اُسی محبت کو ذلیل کرتے ہیں سر بازار جو اُنکے لیے بدنامی کا داغ ماتھے پر سجا کر پھرتی ہے تُم لوگوں کی نظر سے محبت کو لوگی تو محبت کبھی نہیں پا سکو گی بلکہ یوں محبت کے غم میں مبتلا ہی زندگی گزار دو گی۔۔۔۔۔۔"فردین اُس کے قریب آتا گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا تھا۔

فیاض نے مجھ سے کہا تھا کہ محبت غلط نہیں ہوتی ہاں محبت غلط وقت پر غلط انسان سے ہو جاتی ہے اور ایسا ہی ہمارے ساتھ ہو تُمہیں محبت غلط انسان سے ہوئی اور مجھے محبت غلط وقت پر ہوئی پر اس میں قصو کس کا تھا میرا کہ تُمہیں اُس رات ملایا تُمہارا جو میری زندگی میں زبردستی گھسی، محبت نے تُم سے پوچھا تھا فردین کے ساتھ ہونے لگی ہوں یا مجھ سے پوچھا تھا کہ اشنہ کے بغیر تُمہارا گزارا ناممکن ہے۔۔۔۔۔۔"اُسکا ہاتھ پکڑتا بھاری لہجے میں بولتا اُسے حیران کر گیا وہ بے یقینی سے اُسکی آنکھوں میں چھلکتے رنگ دیکھ رہی تھی۔

اگر چھ سال پہلے وہ فیصلہ کرنا تُمہارے لیے تکلیف دہ تھا تو چھ سال سے تُمہارے بغیر رہنا میرے لیے بھی اُتنا ہی تکلیف دہ تھا، اگر محبت میں تُم تڑپی ہو تو چین کسی پل مجھے بھی نہیں آیا۔۔۔۔۔۔"اسکی ساکت آنکھوں میں دیکھتا وہ زیرِ لب مُسکرایا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تُم حیران ہورہی ہوگی کہ مجھے کیسے محبت ہوگئی تم سے اُسکا جواب تو میرے پاس بھی نہیں مجھے" خُود پتہ نہیں چلا کہ کب کیسے میرا دل میرا نہیں رہا، کب یہ مجھے دغا دے گیا میں آج تک سمجھ نہیں سکا۔۔۔۔۔۔" فردین کے انداز میں بھی وہی بے بسی چھلکی تھی جو آج سے چھ سال پہلے اشنہ اعوان کے ہر انداز میں پائی جاتی تھی۔

اور اشنہ تو کاٹو تو بدن میں لہو نہیں کی طرح جامد تھی کیا جو اُسکی سماعتوں نے سُنا وہ سچ تھا کہ فردین مُصطفی کے دل میں اشنہ کی محبت پیدا ہونا کسی معجزے سے کم تھا کیا ممکن تھا کہ فردین مُصطفی اشنہ اعوان کے سامنے اظہار محبت کرے کیا سب ہوا تھا جو اُس نے خواہش کی تھی تو پھر وہ خُوش کیوں نہیں ہورہی تھی اُسکی آنکھوں سے پانی کی ندیا کیوں بہہ رہی تھی۔

آج سے چھ سال پہلے جب تم نے اظہار محبت کیا تھا میں نے تو ایساری ایکٹ نہیں کیا تھا جیسا تُم" کررہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔" فردین نے مُسکراتے ہوئے اُسکے آنسو پونچھے تھے۔

مجھے لگ رہا ہے، میرا دل بند ہو جائے گا، کیا میں اتنی خُوش نصیب ہوں۔۔۔۔۔" وہ ابھی" بھی شاید بے یقین تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فردین مُصطفی کی خُوش نصیبی کا اندازہ مجھے بھی تھوڑی دیر پہلے تُمھیں ہوٹل کے انٹرس ہال" میں دیکھ کر ہوا تھا، کیا اللہ ایسے بھی بندے کو معاف کر کے نوازتا ہے۔۔۔۔۔۔"اُسکا ہاتھ لبوں سے لگاتے ہوئے کہہ گیا وہ دھڑکتے دل کو سھنمبالتی اُٹھی تھی فردین اُٹھ کر اُسکا ہاتھ تھام گیا۔

"چلو چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔"

کہاں۔۔۔۔۔۔"سوال کیا"

گھر اور کہاں۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ چونکی"

نہیں مجھے نہیں جانا پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ ہاتھ چھڑوا کر پیچھے ہٹی تھی فردین نے حیرانگی سے" اُسے دیکھا شاید اُسے اس کے انکار کی وجہ سمجھ نہیں آئی تھی۔

"کیوں، تُمھیں کیوں نہیں جانا۔۔۔۔۔۔"

پلیز فردین، میں زری کا سامنا نہیں کر سکتی، میں دوبارہ سے پھر اُس کے سر پر عذاب کی طرح" مسلط نہیں ہونا چاہتی۔۔۔۔۔۔"زری کے نام پر فردین کے لب بھینچے تھے۔

"تم میرے زندہ ہونے کا کسی کو مت بتانا پلیز۔۔۔۔۔۔"

پتہ ہے سب کو۔۔۔۔۔"وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر کمرے سے باہر نکلا۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر تو بلکل نہیں جانا مجھے وہاں، میں سب کا سامنا نہیں کر پاؤنگی مجھے شرمندہ نہیں ہونا سب کے سامنے پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ ہاتھ کھینچتی منت پر اُتر آئی تھی مگر فردین اپنی گرفت اُس پر مضبوط کرتا اُسے گاڑی تک لایا تھا۔

سمجھنے کی کوشش کرو فردین، اوکے مجھے کچھ ٹائم دو میں اپنے سٹاف سے بات کر لوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اب مجھے تم پر اعتبار نہیں رہا، اس لیے تمہیں ایک پل کے لیے بھی چھوڑا نہیں جا سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ گاڑی کا رُخ ائیرپورٹ کی طرف کرتے بولا پھر باقی کا سارا راستہ اُس نے اپنے کان بند ہی کیے رکھے تھے۔

گھر میں فردین کے ساتھ مرے مرے قدموں کے ساتھ داخل ہوئی تھی اُسکا دل زری کا سامنا کرنے کے خیال سے ہی ڈوب رہا تھا کہ تب تو بڑی مہان بن کر کہتی تھی کہ زندگی بھر دوبارہ شکل نہیں دُکھاؤنگی اور اب کیسے پھر سے مُنہ اُٹھا کر پھر اُنکی زندگی میں زہر گھولنے آگئی۔

اشنہ۔۔۔۔۔"جہاں سُلطانہ بیگم کا مُنہ حیرت سے کھلا تھا وہی مُصطفی کمال بھی ٹھٹھک کر اُسے دیکھ رہے تھے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ زندہ تھی تو پھر جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم کے سوال پر اشنہ کا شر مندگی سے سر مزید جُھک گیا اُسے رہ رہ کر خود پہ غُصہ آرہا تھا۔

میں بتاتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے ساری بات اُن کے گوش گزار کر دی وہ دونوں میاں بیوی تاسف سے اسے دیکھنے لگے۔

بھلا ایسے بھی کوئی کرتا ہے، جب تُم ہماری زندگیوں میں داخل ہو گئی تھی تو پھر اپنا عادی بنا کر" جانے کا فیصلہ کرنا دوہری اذیت میں مبتلا کرنا ہے اور تُمہاری موت کی خبر نے ہماری زندگیوں کو اُسی اذیت سے دوچار کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"سُلطانہ بیگم نے اُسے اپنے ساتھ لگا یا تھا۔

آئم صوری، میں نے بہت تکلیف دی آپ لوگوں کو یہاں آکر بھی اور یہاں سے جا کر بھی، پر" میں ہمیشہ اپنی عقل کے مطابق ہی سب کو خُوشی دینے کے چکر میں اُلٹا سب کو پریشان کر دیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ نم لہجے میں بولی تھی جس پر سُلطانہ بیگم نے اُسکی پیشانی چُومی تھی۔

"تُمہارا پھر سے ہماری زندگی میں آنا ہی تمہاری ہر غلطی کی معافی ہے۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تصویر والی انٹی، میں نے کہا تھا پاپا وہ یہ تصویر والی انٹی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔" تبھی احد اپنے رُوم سے نکلتا لاؤنج میں آیا تو اشنہ کو دیکھتے ہوئے فردین سے بولا اشنہ اس بچے کو دیکھ کر حیران ہوئی وہ وہی بچہ تھا جو اسے ائیر پورٹ پر ملا تھا۔

یہ تو مجھے دبئی ملا تھا، یہ کون۔۔۔۔۔۔" وہ پانچ سالہ احد کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔"

یہ میرا پوتا ہے، زری اور فردین کا بیٹا احد۔۔۔۔۔۔۔" سُلطانہ بیگم احد کو پیار سے دیکھتے ہوئے" بولیں جو مُصطفیٰ کمال کی گود میں بیٹھ گیا تھا اشنہ کا پہلے تو دل رُکا تھا پھر ایک مُسکراہٹ اُسکے لبوں پر آئی تھی جسے غور سے فردین نے دیکھا تھا۔

بہت کیوٹ ہے۔۔۔۔۔۔" کہتے ہوئے اُسنے کچن اور کمرے کی طرف دیکھا تھا جیسے زری کو" دیکھ رہی ہو کہ یا کچن سے نکلے گی یا اپنے رُوم سے اور آکر کیساری ایکشن دے گی شاید اسے اس گھر سے دفعہ ہونے کا بولے یا شاید اسے معاف کر دے۔

کسے ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔" فردین نے پوچھا تھا وہ گڑبڑائی۔"

نہیں وہ زری کہاں ہے۔۔۔۔۔۔" اُس کے سوال پر سب نے نظریں چُرائی تھیں۔"

میری ماما تو یہاں نہیں ہیں۔۔۔۔۔." جواب احد کی طرف سے آیا تھا۔"

ارے میرے شیر نے آج میرے ساتھ لڈو تو کھیلی نہیں ہے چلو ایک گیم کھیلتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" مُصطفی کمال اُسے اُٹھاتے ہوئے ہال سے نکل گئے۔

کہاں ہے زری؟ کیا اپنی ماما کے گھر۔۔۔۔۔۔؟ اس نے دوبارہ سے پھر پوچھا تھا۔"

زری نہیں رہی، پانچ سال پہلے وہ اس دُنیا سے چلی گئی۔۔۔۔۔" سُلطانہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوئے تھے اشنہ بھونچکی سی اُنکو دیکھنے لگی اُسکی سماعتوں پر جیسے بم پھٹا تھا۔

م، مطلب، زری۔۔۔۔۔۔۔" اشنہ نے اپنی پانی سے بھری آنکھیں فردین پر ٹکائیں تھیں جو سُرخ آنکھیں لیے چہرے کا رُخ موڑ گیا تھا اشنہ کا کلیجہ جیسے مُنہ کو آنے لگا تھا اسے اس وقت وہی تکلیف محسوس ہو رہی تھی جیسی فردین سے جُدا ہوتے ہوئے اُسے ہوئی تھی شاید اُس سے بھی بڑھ کر۔

میرا رونا اُسے لے گیا، میں کھا گئی اُس کی خوشیوں کو اور آخر کار اُسے بھی۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ" شدت غم سے رونے لگی تھی جسکا ساتھ سُلطانہ بیگم نے بھی دیا تھا فردین لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا تھا کوئی غم ایسے ہوتے ہیں جو آپکو دیمک کی طرح اندر ہی اندر چاٹ لیتے ہیں فردین کو بھی زری کی موت کا غم ایسے ہی اندر اندر چاٹ رہا تھا کیونکہ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ زری کی موت کا قصوروار وہ تھا اُسکی وجہ سے زری موت کے گلے لگی تھی اگر وہ اشنہ کی محبت کو


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دل میں دفن کرلیتااور زری سے سب چھپالیتاتو وہ بھی بچ جاتی پر منافقت کی زندگی تو گزاری جا سکتی ہے پر محبت میں منافقت نہیں کی جاسکتی۔

"                                                                 "

---

کچھ صدمے ایسے ہوتے ہیں جن سے باہر نکلنا مشکل ہو جاتا ہے بلکل ایسا ہی اشنہ کے ساتھ ہوا تھا زری کی موت کی خبر اُس پر قیامت بن کر ٹوٹی تھی وہ اپنی زات کو ہی اُسکی موت کا زمعہ دار سمجھ رہی تھی آخر اُس کے فردین سے محبت کرنے کی وجہ سے تو یہ سب کھیل شروع ہوا تھا اگر کہا جائے کہ اشنہ کے اُنکی زندگی میں داخل ہونے سے ہی بھونچال آیا تھا تو کچھ غلط تو نہ ہو گا۔

"میری وجہ سے جو آنسو زری کو ملے مجھے تو اُنکی معافی مانگنی تھی، پر میری محبت نے تو اُسے قبر میں اُتار دیا یہ معافی کیسے مانگوں گی اُس سے، کیسے فردین۔۔۔۔۔۔" وہ نم لہجے میں فردین کو بولی جو گہرا سانس بھرتا اونڈو کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

"یہ خلش تو میرے دل میں بھی ہے اشنہ، یہ جو ضمیر کی ملامت یا پچھتاوا ہوتا ہے بندے کو چین تو یہ بھی نہیں لینے دیتا، میں نے اُسے سب کچھ دیا اگر نہیں دی تو وہ محبت نہیں جسکی اُسے ڈیمانڈ تھی اور وہ دینا میرے بس میں ہی نہیں تھا تب تو دل تو اختیار میں ہی نہ تھا اور شاید سنبھل بھی جاتا اگر وہ کچھ وقت اور دیتی تو شاید مجھے بھی اب کسی چیز کا دُکھ نہ ہوتا۔۔۔۔۔" وہ رُکا تھا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب بھی اُسکی قبر پر جاتا ہوں معافی تو میں بھی مانگتا ہوں کیونکہ محبت تو اُسے بھی تھی بلکہ ہم" تینوں ہی اپنے دل کے ہاتھوں اپنی اپنی محبت کے ہاتھوں بے بس تھے اور شاید تقدیر میں لکھا بھی یہی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے اپنی نظریں احد پر ٹکائیں۔

احد، زری کی طرف سے دیا گیا انمول تحفہ، یہ احسان بھی عمر بھر چُکا یا نہیں جائے" گا۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ کی نظریں بھی احد پر اُٹھیں تھیں جو سُلطانہ بیگم کے ہاتھ سے میکرونی کھانے میں مصروف تھا۔

احد، زری کا بیٹا معافی تو میرے سامنے ہے اور میں اُسکی تلاش میں بھاگ رہی ہوں، احد سے" پیار اسکی اچھی تربیت اور اسے ایک اچھا اور قابل انسان بنانا ہی میری معافی ہے۔۔۔۔۔۔۔"وہ دل ہی دل میں مخاطب ہوتی خُود سے عہد کرنے لگی۔

"______________________________"

ارے واہ آپ تو بڑے سمجھدار بچے ہو، آپ کو تو ساری اچھی باتیں پتہ" ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ احد کو گود میں لے کر بیٹھی اُس سے باتیں کر رہی تھیں جنکا وہ بڑی سمجھداری سے جواب دیتا اُسے چونکا رہا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ شیر اچھا بچہ ہے اس لیے۔۔۔۔۔۔"اُس کے کہنے پر اشنہ نے مُسکراتے ہوئے اُس کے "گال چُوم لیے۔

"شیر تو بہت پیارا بچہ ہے بلکل اپنی ماما کی طرح۔۔۔۔۔۔"

پاپا بھی یہی کہتے ہیں کہ میں اپنی ماما جیسا ہوں، آپکو بھی لگتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"احد کے "پوچھنے پر اشنہ نے دیکھا جسکی کالی آنکھیں بلکل زری جیسی تھیں کیونکہ فردین کی آنکھوں کا کلر گرے تھا۔

"آپکی آنکھیں اور آپکے ہونٹ مما جیسے ہیں۔۔۔۔۔۔"

اور میری سمائل بھی۔۔۔۔۔۔۔"احد ہونٹ پھلا کر بولا تو اشنہ مُسکرا دی۔"

.کیا ہو رہا یہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین اُنکے پاس بیٹھتا پوچھنے لگا"

ہماری دوستی ہو رہی ہے، ہے نہ احد۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اشنہ نے اُس سے پوچھا جواب جا کر فردین "کی جھولی میں ٹک گیا۔

رئیلی شیر، تُم اس انٹی سے دوستی کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین کے پوچھنے پر وہ اشنہ کو "دیکھنے لگا کو بڑی آس سے اُسے دیکھ رہی تھی جو مُسکراتا ہوا سر نفی میں ہلا گیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا۔۔۔۔۔"اشنہ حیران ہی تو رہ گئی تھوڑی دیر پہلے اس نے خُود دوستی کنفرم کی تھی۔"

یہ اچھی ہیں انکو گیمز بھی آتی ہیں اور سٹوریز بھی، یہ میری دوست ہیں اوکے۔۔۔۔۔۔۔"وہ اس سے ہاتھ ملاتا کنفرم کر گیا۔

اگر وہ اچھی ہیں اُنکو سب کچھ آتا ہے تو ہم اُنکو شیر کی مما بنادیں۔۔۔۔۔"فردین کے سوال پر جہاں اشنہ نے چونک کر دیکھا تھا وہی احد نے بھی عجیب نظروں سے دیکھا تھا۔

میری مما تو وہ ہیں۔۔۔۔۔۔۔"اُس نے ٹیبل پر پڑی زری کی تصویر کی طرف اشارہ کیا اشنہ اپنے آپ میں ہی شرمندہ ہونے لگی۔

یس آپکی مما وہ ہیں، پر وہ تو اللہ کے پاس چلی گئیں اب ہمیں شیر کے لیے ایک اور مما چاہئیے جو اُنکے پاس رہے اس سے پیار کریں اس سے کھیلیں اور اسے مزے مزے کی سٹوریز بھی سُنائے۔۔۔۔۔۔۔"

جیسے علی کی مما اُسے نہلاتی ہیں اُس کے ساتھ سکول جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔"وہ اپنے اکلوتے دوست کی مثال دینے لگا جس پر فردین نے سر ہلایا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے آج سے یہ میری نیو مما ہیں۔۔۔۔۔"اُس کے بولنے پر اشنہ نے مُسکراتے ہوئے" باہنیں واہ کی تھیں جن میں اگلے پل ہی وہ سما گیا تھا اشنہ نے اُسکی پیشانی چومی تو ایک آنسو اُسکی آنکھ سے نکلتا احد کے بالوں میں جذب ہو گیا فردین نے گہرا سانس لے کر خُود کسی بوجھ سے آزاد محسوس کیا تھا۔

"______________________________"

اشنہ کو یہاں آئے تین دن ہو گئے تھے مگر آج پہلی دفعہ وہ فردین کے کمرے میں داخل ہوئی تھی وہ ان تک گیسٹ رُوم میں ہی رہائش پذیر تھی آج صغیر اعوان اور تہمینہ بیگم کے آنے پر وہ فردین کے کمرے میں آئی تھی۔

کمرے پر طائرانہ نظر دوڑاتی وہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آ رُکی سب کچھ تو ویسا ہی تھا یہ کمرہ اُسکا سامان بدلہ کیا تھا صرف وقت؟ وہ گہرا سانس لیتی وارڈرب کی طرف بڑھی جہاں فردین اور احد کے کپڑے پڑے تھے ایک چیز پر اُسکی نظر تھمی تھی اور وہ وہی شرٹ اور جینز تھی جو اس نے تین دن تک پہنے رکھی تھی وہ مُسکراتی ہوئی وارڈرب بند کر کے بیڈ پر ٹک کر صوفے کی طرف دیکھنے لگی جہاں اتنے دن وہ سُوئی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازے کے کھلنے اور پھر بند ہونے پر وہ پیچھے مڑ کر دیکھنے لگی جہاں فردین آنکھوں میں شوق کا جہان لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

مجھے لگا شاید اس کمرے میں آنے کے لیے تُمھیں باقاعدہ انوٹیشن دینا پڑے گا، پر خیر تُم اماں" "کے کہنے پر ہی آ گئی۔۔۔۔۔۔۔

احد کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُسکی بات کو نظر انداز کر گئی۔"

بابا کے پاس سو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین گھڑی اُتارنے لگا۔"

"کیوں؟ وہ تو تُمھارے ساتھ سوتا ہے۔۔۔۔۔۔"

ہاں پر موڈی بندہ ہے وہ، کبھی تو چار چار دن بابا کے پاس سو جاتا۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے شرٹ" اُتارتے ہوئے بتایا۔

تُم لے آتے اُسے رُوم میں۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے غور سے اُس کے چہرے کی طرف دیکھا" جہاں کچھ بے چینی سی تھی۔

کیا ڈر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے مُسکراہٹ روکی تھی وہ گڑ بڑا کر چہرے کا رُخ بدل گئی۔"

"نہیں تو، ڈرنا بھلا کس بات کا۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو اور کیا، میں کونسا بھوت ہوں جو تُمہیں کھا جاؤنگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی آنکھوں میں معنی خیز چمک تھی جس کو دیکھ کر اشنہ کے پُورے وجود میں ایک سُنسناہٹ دوڑ گئی تھی وہ بالوں کی چہرے پر آئی چند لٹوں کو کان کے پیچھے اُڑستی بار بار ہاتھوں کو مسلتی اپنی گھبراہٹ پر قابو پانے کی کوششوں میں تھی فردین اُس کے قریب آیا۔

"ریلیکس اشنہ، گھبرا کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔۔"

میں تُم سے کیوں گھبراؤنگی بھلا، تُم چینج کرنے لگے تھے تو کرو۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ جا کر بیڈ پر بیٹھی تھی فردین اُسکی بات پر مُسکرایا۔

چینج کرنے تو لگا تھا پر اب ارادہ بدل گیا۔۔۔۔۔۔"وہ اُس کے قریب لیٹتا بولا۔"

کیوں۔۔۔۔۔۔؟"

قریب آؤگی تو بتا پاؤنگا نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے کہتے ہوئے اُسے اپنے پہلو میں کھینچا تھا" جس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا جس کو پانے کے لیے دن رات دُعائیں مانگیں تھیں اب وہ قریب تھا تو دل کی دھڑکن تھی کہ بس میں نہیں آ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے یقین نہیں آرہا یہ وہی اشنہ ہے جو بڑی بے باکی سے فردین مُصطفی سے اظہار محبت کرتی تھی اُس کی قُربت کے بہانے ڈھونڈنے والی آج ڈر رہی ہے، ویری بیڈ اب اگر میں میدان میں آیا ہوں تو تُم پیچھے ہٹ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" اُسکی کلائی کو پکڑ کر لبوں سے لگایا تھا جس کی جان اُس کے لبوں پر آگئی تھی فردین نے اپنی اُنگلی سے اُسکی پیشانی سے لے کر ہونٹوں تک پھر گردن تک ایک لکیر کھینچی تھی وہ زور سے آنکھیں میچ گئی جواب لبوں کا لمس اُس کے چہرے پر چھوڑتا اب گردن پر جُھکا تھا۔

اے اشنہ، آنکھیں تو کھولو۔۔۔۔۔۔" وہ شرارتی مُسکراہٹ لبوں پر سجا کر کہہ اُٹھا اُس نے آنکھیں کھولیں تھیں جو پیار بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

بہت ڈرپوک ثابت ہوئی ہو تُم تو اس معاملے میں۔۔۔۔۔۔" اُس کے پاؤں کو اپنے پاؤں سے مسلتا شوخ ہوا اشنہ شرم سے سُرخ ہوتی اُسے گھور بھی نہ سکی جواب کیچر کو اُس کے بالوں سے آزاد کرواتا اُس کے کانوں میں موجود چھوٹی بالیاں اُتار رہا تھا۔

تُم بہت بے شرم ہو۔۔۔۔۔۔" اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھتی وہ ہولے سے بولی جو ہنس دیا۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رئیلی، بس یہاں تک آنے پر ہی بے شرمی کا سرٹیفکیٹ دے دیا، ابھی تو شُروعات ہے مائے لو۔۔۔۔۔۔۔" اُسکے کانوں کی لو کو چُومتا سرگوشی کے انداز میں بولا وہ اپنی دھڑکنوں کو منتشر ہونے سے نہ بچا سکی جو اُسکی بڑھتی شوخ شرارتوں اور جسارتوں پر اتھل پتھل ہو رہی تھیں۔

ابھی تو یہ بھی بتانا کہ محبت کتنی ہے اور اُسکی شدت کتنی ہے۔۔۔۔۔۔۔" پیشانی پر لب رکھتا اُسکی قمر میں ہاتھ ڈالتا اُسے اپنے بے حد نزدیک کر گیا بلا کی قُربت تھی بلا کی محبت تھی اور بلا کی شدت تھی جسے محسوس کرتی وہ آنکھیں بند کر گئی تھی۔

"____________________________________________"

بارش صُبح سے ہو رہی تھی وہ اپنے کمرے کے ٹیرس پر کھڑی نظریں لان میں ایک حسین منظر پر جمائے ہوئے تھی جہاں فردین مُصطفی بلیک جینز کو ٹخنوں تک فولڈ کیے وائٹ ٹی شرٹ میں بارش میں نہاتا فُٹ بال کھیل رہا تھا اُس کے ساتھ بھاگتے احد اور دو سالہ حدید جو کسی بھی طرح اُن سے مات کھانے کو تیار نہ تھا اپنے چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا فٹ بال کو پکڑنے کی کوششوں میں تھا جسے احد اور فردین اُسکی پہنچ سے دُور کر دیتے تھے ہنستے مُسکراتے وہ اسکے لبوں پر بھی مُسکراہٹ لا گئے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا جہاں سامنے ٹیبل پر مُسکراتی ہوئی زری کی تصویر بھی جیسے مُسکرا رہی تھی اشنہ اور فردین نے اُسے اپنی خُوشیوں میں مگن ہو کر بھی بھلایا نہ تھا اشنہ نے اُسے ہمیشہ زندہ رکھا تھا اپنی دُعاؤں میں بھی اور احد کے دل میں بھی اُسے زندہ رکھنے کو اُسکی باتیں کرتی رہتی تھی۔

وہ آج بھی سوچتی تو افسردہ ہو جاتی تھی کہ انسان ہمیشہ دو چیزوں کے آگے بے بس رہا ہے ایک محبت اور دوسرا تقدیر اور ان تینوں کے ساتھ بھی ایسا ہوا تھا انکو بھی محبت اور قسمت نے بے بس کر دیا تھا اشنہ کو محبت نے بے بس کیا تو اُس نے اپنی محبت کو پانے کے لیے ہر حربہ آزمایا مگر وہ اُسے پا نہ سکی پھر قسمت کے آگے بے بس ہوتی چھ سال کا ہجر کاٹ گئی اور اسی قسمت نے آخر اُسے اُسکی محبت سے ملا دیا اسی طرح زرلش اپنی محبت کے ہاتھوں بے بس ہوتے ہوئے اشنہ سے نفرت کرنے پر مجبور ہوئے اور پھر قسمت کے وار سے بچ نہ سکی جو اُسے موت تک لے گئی اور پھر فردین اس کے ساتھ بھی تو وہی کچھ ہوا نہ تقدیر نے اُسے بھی محبت کے آگے اتنا بے بس کر دیا تھا کہ وہ بھی اُس اذیت میں مبتلا رہا جسے وہ ہوش مندی میں ہر گز گوارا نہ کرتا پر محبت ہوش رہنے دیتی ہے کیا؟؟؟؟ کیا انسان کا بس چل جاتا ہے اپنے دل کو موڑنے پر؟؟ کیا کبھی لوگوں کو اس وار سے بچتے دیکھا ہے کسی نے؟؟ کیا محبت میں پاگل ہونے والوں کو جان دینے والوں کو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پوچھا ہے کہ ایسی کونسی تڑپ ہے جس میں قرار نہیں ملتا ایسا کونسا زہر ہے یہ محبت جس کے پینے کے بعد کوئی علاج کوئی دوا کام نہیں کرتی؟

لوگ کہتے ہیں جب محبت کسی پر اثر انداز ہوتی ہے نہ تو انسان پھر انسان نہیں رہتا وہ پھر اُس محبت میں مٹی ہو جاتا ہے جو محبوب کے پیروں تلے خُود کو اُس وقت روندتی رہتی ہے جب تک اُسکا محبوب اُسے ماتھے پر نہ سجالے یہی محبت ہی تو جو اتنا درد دیتی ہے کہ بندہ ہر درد سے خُود کو بے پرواہ کرلیتا ہے پھر کہنا کہ بندہ اس سے بچ جائے خُود کو روک لے کیسے ممکن ہے کیسے؟

پھر زری کیسے محبت میں شراکت داری قبول کرلیتی؟ اشنہ کیسے اُس کے بغیر جی لیتی اور فردین وہ کیسے پھر اپنے دل سے اشنہ کی محبت نکال پھینکتا؟ مجبور تو سارے تھے نہ اپنی اپنی محبت میں پھر کسی ایک کو غلط کہنا کہاں جائز ہے؟

www.novelsclubb.com

اشنہ گہرا سانس بھرتی دوبارہ سے لان کی طرف دیکھنے لگی مگر وہاں وہ تینوں موجود نہ تھے وہ چونکتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی جہاں اسکی سوچ کے عین مطابق وہ تینوں باپ بیٹا کمرے میں آرہے تھے۔

خبردار اگر آپ تینوں میں سے کوئی بھی آگے بڑھا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ تینوں کو وارن کرتی" دروازے کے آگے پھیل کر کھڑی ہوگئی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"تینوں کے چہروں پر یہی سوال تھا پوچھا فردین نے تھا۔"

میرا نیا قالین گیلا کر دو گئے آپ تینوں باپ بیٹا۔۔۔۔۔۔"وہ کڑھے تیوروں سے بولی۔"

ماما میں بھاگ کر واشروم میں گُھس جاؤنگا۔۔۔۔۔۔"احد نے طریقہ بتایا۔"

"بلکل نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

پلیز مائے سویٹ مما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"مکھن لگائے جا رہے تھے اشنہ نے گھور کر فردین کی" طرف دیکھا یہ مکھن لگانا اُسی سے سیکھا جا رہا تھا۔

"تُم میرے بچوں کو خراب کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

مجھے خراب تم نے کیا، بدلہ تو لینا تھا میں نے بھی، اب مُسکراتے ہوئے ہمیں اندر آنے دو، تا کہ" تیار ہو کر فلم دیکھنے چلیں۔۔۔۔۔"فردین نے لالچ دیا تھا جس پر وہ نہ آنے والی تھی حدید اُنکو دیکھتا اپنے قدم اندر رکھنے لگا کہ اشنہ کی اُس پر نظر پڑ گئی۔

کتنے تیز ہو تُم، چلو باہر۔۔۔۔۔"اشنہ کے گھورنے پر وہ مُنہ لٹکا کر باپ کی طرف دیکھنے لگا۔"

پاپا، مما۔۔۔۔۔۔۔۔۔"اُس نے شاید شکایت لگائی تھی فردین نے معنی خیزی سے اشنہ کو" دیکھا پھر اُس کے قریب ہوتا اُسے اپنے کندھوں پر لاد کر لان میں لے آیا۔



www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فردین چھوڑو مجھے، تمھیں پتہ مجھے بارش میں بھیگنا پسند نہیں۔۔۔۔"وہ چیخنے لگی تھی مگر"

فردین نے نہ صرف لان میں کھڑا کیا تھا بلکہ کمر سے پکڑتا اُسکی پُشت اپنے سینے سے لگاتا تب تک اُسے نہیں چھوڑا تھا جب تک وہ پوری بھیگ نہ گئی تھی اشنہ نے غُصے سے مُسکرا کرتالیاں بجاتے اپنے سپوتوں کو گُھورا تھا۔

تم لوگوں کو میں بتاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ غُصے سے اُنکی طرف بُڑھنے لگی کہ فردین نے" اُسے روکا تھا اور وہ دونوں اندر اپنی دادو کے پاس بھاگ گئے تھے۔

کتنا ظُلم کرتی ہو تُم میرے بچوں پر، کیا باپ کم تھا تُمھارے ظلم سہنے کے" لیے۔۔۔۔۔۔۔"فردین نے دوبارہ اُسے اپنی بانہوں میں بھرا تھا۔

"کونسے ظلم کے پہاڑ توڑ دیئے تُم پر۔۔۔۔۔۔"

یہ ظلم کم ہے کہ میرا وقت بھی بچوں کو دینے لگی ہو، سارا دن ہاتھ نہیں آتی" تُم۔۔۔۔۔۔۔"اُسکی بات پر وہ اُسے گھورنے لگی۔

"رات کو جو ہاتھ لگ جاتی ہوں یہ کافی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

بلکل نہیں۔۔۔۔۔۔۔"وہ اُسکی گردن پر چپکے بال پیچھے کرتا گردن پر لب رکھ گیا۔"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شرم کرو فردین، کہاں ہیں ہم یہ بھی دیکھو۔۔۔۔۔"وہ اُسکے بڑھتے ہاتھوں کو روکتی بولی۔"

تیرے بھیگے بدن کی خُوشبو سے۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ ہولے سے کہتا ایک لطیف سی شرارت کر گیا اشنہ اُسے زور سے دھکا دیتی اندر بھاگی تھی وہ بھی مُسکراتا ہوا اس کے پیچھے ہی گیا تھا۔

"__________ ختم شُدہ __________"

نوٹ۔۔۔

ہر رائٹر اپنی سوچ کے مطابق ناول لکھتی ہے اس لیے ضروری نہیں وہ سب کو پسند آئے یہ ناول کچھ کو پسند ہے تو کچھ کو اس میں اشنہ کا کردار پسند نہیں آیا تو اُن سے اتنا کہونگی کہ ہماری زندگی میں بھی ہر طرح کے کردار پائے جاتے ہیں جو ہمیں اچھے بھی لگتے ہیں اور بُرے بھی سوا اختلاف رائے کا سب کو حق ہے پر ایسا مت بولا کریں جس سے رائٹر کی دل آزاری ہو آخر دل تو سب کے پاس ہوتا ہے۔۔۔

شُکریہ کیسا لگا ضرور بتایئے گا۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB